

صوفی تاج محمد خان گویانگ

ایڈووکیٹ

چیئرمین سرائیکی نیکرز فورم

ضلع کپڑی راجن پور

میں جناب قلم اسلم خان صاحب

سہم خون!

سجادہ نشین دربار خواجہ فرید اللہ دے مال ایک

سٹریٹ عرصے خواجہ صاحب کے عرصے 7 جولائی تا 10 جولائی 2000

بارے تفصیل حال درج ہو گیا

میرے ذمے عہدہ لگے جو میں جناب کوں گزارا

کراں جو تھیں اس کے موقع سمینار عرصے خواجہ صاحب کے ہفتوں

پر ہوئے۔ بے ہفتوں پر ہفتوں عرصے تاکوں کوئی

تعمیر ہوئی نہ ہوئی۔ ماہنامہ الفریڈ "یا" پندرہ روزہ

"پہلیوں" کے کئی خواجہ صاحب کے ہفتوں کے لیے

جیسے صورت میں قیاب کو سمجھنا بہتر ہے مگر ان قدر زیادہ

خواجہ حسین الدین محبوب کو ایک سہارہ دیا کچھ نہ کچھ

چاندن لیکن ایسا بندے گرد روایتی ہو گیا مگر اچھے

اساں انرا فن کتیاں ان ایساں حکم ڈرتا جو تون ترفی لکھتے
تے باشعور ہو گئے کوئی آکھو اوسے ساڈا امداد کرن

ایسے خزانہ گرامی بن گیا ہے۔ میں اس سلسلے میں

امدادی صاف کوئی نہ الہی لکھتا جو اوسے

محرموں شکل میں معاشرت فرماتا ہے۔

مغزوں کوئی کوئی اس کے خواجہ کوئی براہ راست ہی

بھیجا دے گا۔

شعبہ

76

بِسْمِ اسْمِ حَبِیبِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تساؤلفظ ملے۔ میں لفظ ڈیکھنے ہی سمجھ گیا ہوں جو یہ مہربانی تمہاں

گنتی ہے۔ خوبی طور نے میڈیہ دل سے جو ڈو گالہیں آئیں ہیں جو

تمہاں میں ہیں بندہ واسطے اپنا وقت ضائع کرتے ہیں جو مہربانی

دعوتی سے ہیں عظیم الشور میگوں میں قابل سمجھتے۔ پہلی گالہ نے میگوں دلوں

انہوں سے تھوڑے اندر ڈر بھی گالہ نے بہ انتہا خوشی تھی ہے۔ پھر حال ہے خطا ہے میڈی

جہاں رہا ہے۔ تمہاں یقین کرو جو تہاڑے سے فال ملاقات سے بعد ہی میڈی

بالکل ایسے ہیں تاثرات ہوندا۔ میں اگر سوچتا ہوں جو میڈی ہیں وہی ہوتی

ہوندا جبکہ تساوفا میڈا ہے رشتہ قائم نہ سمجھتا۔

اس وقت تائیس "گالی ڈے ٹائمز" دی تہا کون مل گیا ہوسی۔ یہ اخبار ہیں

میں اپنے میں لگانے سے مستقل ہوا گیا ہے بعد انشا اللہ باقاعدگی فال تمہاں ڈو

دیکھتے اندر دیکھاں، تمہاں دل ایسے ہیں کون دکھانے کھانے میں محفوظ

گہ دعا کرو۔

انگریزی پچ خطا لکھنے نے تمہاں میڈی تو لینی گنتی ہے۔ دراصل او خطا

میں ہزار ہا کی طور نے انگریزی پچ لکھ بیٹھاں۔ میں بسلا سے کوئی پچ رہ گیاں

انہی صاحب فال خطا کتابت ایسی ہے اور ساری مہربانی روح ایسی ہے۔ میں

مہربانی لکھنے کو نہیں سمجھتا۔ یہ خود بخود میڈی ہے

دجو بجز کہیں جاوے نہ دے نکتہ ۶۔ گھوڑی بھوڑوںی ڈوڑ میں رائیگی ۷۔
خط لکھن دی کوشش کر سنداں۔ والہ صاحب نال البتہ اردو پچ ہی خطا کرتے

تفہیدی ۶۔

میں لٹاؤر و بخش نومبر دے پہلے ہفتے ۷۔ جیکر نہ گہوم نال انشا اللہ

۹، ۸ نومبر کون ملاقات تھیں۔
خیالی ل • رب راگھا۔ شکرہ۔

عام
۱۸ اکتوبر، ۱۹۷۱۔

جواکھڑ

محترم المآثر فضیلہ - ماہ - شکر و شکر اسلام خان مولانا کا صاحب سید اللہ خاں پڑھو ہوا!

السلام علیکم وعلیٰ آئینہ اللہ سبحانہ اتم الہود کا 15 پے غائبانہ آغاز ہے قصہ خیرا درمیں اور خود شہ منرو میں آج کی دورے اتم کے ذریعے کی گئی تھی؟

بادایہ میں انگریزی اڈورسٹ اور مولانا خیرا کے ساتھ ہفت روزہ لندن 18 سے 2005ء تک اتم نے غائبانہ خیرا کے

کے سوا خیرا کی جہاں تحقیق کرنا کہ وہ تو ان کے خیرا کے معنی میں ہے مواد کی کسی دہائی کے بعد تحقیق کے کام میں کاوشوں کے

غیر شبہ نامیز کی علت ہے کہ دو ساتوں کے خیرا کے معنی میں کہ انہما کے اور ساتوں میں سالہ کا لائن ہے اپنے تحقیقی

معنی کے آخر میں آئی ہے۔ جس سے تو ہم جہاں کہہ لیں گے اس میں یہ ایسا ہی نہیں ہے ذائقہ لائبریری کے خیرا کے

بارے لکھ کر پڑھو اور پھر اتم کے خیرا کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے مواد میں فتح میں خیرا کی

اور غائبانہ خیرا کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

باز آج کے اتم کے خیرا کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

ماہ کے لکھنے کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

اتم کو مذکورہ لائن کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

واقعہ ہے کہ یہ لکھنے کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

12 اتم کے لکھنے کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

غائبانہ خیرا کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

الوافی کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

کی تاریخ اتم کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

دورہ لکھنے کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

میں لکھنے کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

22 ذی الحجہ 1281 اتم کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

215 دن خیرا کی تاریخ کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

میں لکھنے کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

غائبانہ خیرا کے معنی میں کہ وہ تو ان کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے اور لائن کے معنی میں ہے

محمد ابراہیم
تھیلر ہارنق آریا

سینئر میڈیا اسلام صاحب

منشی علی محمد پٹواری رحیم یار خان کنوں پنج میل
پہیلیا سوئی والی وچ پیٹھ، سوئی والی دے پک پاسو
چک عباس اے جتھاں ڈاک خانہ وی ہے، منشی صاحب آرائیں
پنجابی اے، سرائیکی نال وی ٹھاہ پوس میڈیاں ڈوں ہزار چٹھیاں
گڈ کتی پیٹھ، جلتاں جھدی ربرڈ چارھی سننگاری پیٹھ، اٹھ
ڈاھ ہزار کتاب گڈ کتی اس، کتب خانہ حسن الحسینی نال رکھتس
پر شیعہ کو نہیں، سرائیکی کتاب جیڑھی نال لھدی ہووے اوں

نال سیکو نال
نشہ کنوں
پاٹھ تری
موجود
نیازوند

کئیں لھ پوسے، پتا نشان اے پوس
معرفت: ماشاء اللہ اسٹیل ورکس (مقابل تھانہ سدھ)
شباب مارکیٹ خان پیر روڈ رحیم یار خان
"معاصرین مبارک" پھیندا پیاں، این تے کجھ لکھو، بلکہ

سندھ
پنڈت
گنڈاپ

سین بھرا محمد اسلم رسول پوری صاحب

شالاوسدے رہو۔ ڈھیر سالیں توں شاعری و غیرہ

تاں لگ بھگ چھوڑ چکاں۔ پر اول وی سال ارج

ہک ڈوں غزلاں تھی و بندیں۔ تہاڈے واسطے

کجھ ٹویاں غزلاں پھیندا ہیاں۔ شیت جنگیاں لگن۔

ڈاڑھ شکیل بتانی کوں ہک پیرے آکھیم جو میکوں

اسلم صاحب دا موبائل فون نہ کھانوں گھن تے لکھو

پھٹو۔ او کجھ تاں رُدھیما اتے کجھ و سارے دی وجہ

توں فی لکھ تے بھیج گئے۔ این پتر دے وسیلے نال

ارداس ہے جو تاں آپ ای لکھ بھیجو تاں تھورا

ہوسی۔ کیوں جو گانڈھے واسطے موبائل فون

بک جنگی چیز ہے۔
ہی سب سے خیر ہے
اسد ہے جو آپ ٹیک ٹاک ہو سہو۔

تہاڈا

محمد اسد

0300-6589583

پتہ۔ قیں فریدی۔ اعظم سٹیٹ لکھنؤ

ریلوے روڈ ترندہ سوائے خاں

تحصیل و ضلع رحیم یار خان

۲۳، شالیہ مارکا لوئی

یونیورسٹی، روڈ، ملتان

۱۵، اپریل ۲۰۱۳ء

سینس اسلم رسول پوری

سلام

کوشش تاں کریندا رہیاں جو تو اڈے نال کہیں نہ کہیں بہانے سا نکا کجوا یا رہوے پر، پچھلے ترے مہینے گوڈے تے لت دے درد نے گھن گڈن، انہاں ڈنہاں وچ بک پنجاہی شاگرد کون آکھنم جو تو اڈے نال میڈا خط پوسٹ کر آوے، ایہہ کھنک میڈے دل وچوں نہیں گئی جو میڈا اوہ خط تو اڈے کول جیجا کیوں نہیں۔ پھیلھوں دانوان شمارہ آگئے، ایہہ انہاں مقاصد واسطے کڈھیا گئے، جیہڑے تو اکوں، ساکوں عزیز رہن اتے ہن۔ ظاہر اے جو، ہن میڈے کول کوئی دفتر، یا معاون کوئی نہیں، بانہہ بلی تو اڈے جہیں دوست ہن، یا شاگرد جیہڑے کھنڈے، پٹنڈے ہن، ایہو حال ساڈی مجلس ادارت دا ہے، بک جیون جوگا، مظفر گڑھ ہے تے ڈوجھا خانہ بوال، اتے ترے کجھا سرگودھے۔ پراہیہ سوچ کے جو ساڈا مسلک لوگاں کول گنڈھن دا ہے، ایس سارے معاملے وچ رہنمائی تے دست گیری وی کرو۔ قلمی تعاون وی کرو، ہو سکے تے گھان تے کجھ لکھو، سرائیکی دے نوں talent تائیں وی پچاؤ اتے ڈاہ، ویہہ سلیقے نال پڑھن تے لکھن والیاں دے نال پتے وی عنایت کرو۔

میکوں یقین اے جو جلدی ملاقات وی تھسی

تو اڈی حیاتی تے خوشی دی دعا دے نال

(انوار احمد)

ahmadanwaar49@yahoo.com

حرم سینس اسلم رسول پوری
اسٹار حرم ڈائرکٹور انوار احمد صاحب خیرم
ذمے ایہہ ڈیوٹی لالکی ہے کہ ہنڈا ڈی خدمتہ امج ایہ
رسالہ بھجوا دیواں
ڈائرکٹور سینس

صاحبزادہ رشید احمد عثمانی

اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر ریٹائرڈ

مصنف شعری مجموعے "آئین دے جگڑے" میں مٹی میں سونا، دریا ہے راستے میں، نور برحق، خواب و چہ دریا

صدر بزم ریاض رحمانی۔ بلدیہ سٹریٹ خیر پور ٹا میوالی ضلع بہاولپور۔ فون: 06904-61323 06222 = 0302-7763361

تاریخ

حوالہ نمبر

مترم سہیں اسلم رسول پور، صاحب: تسبیحات!

یہ اپنے کو بیچ دیا تاکہ سید وچ درستی کرنا چھندا لیا

یہ مستجاب وچ بیچنا تک سطر ہے "اگر مزال دے 3 وزن سہا ل کرتے مزاں کیندے

وچینا تاں تعداد بقا تاں وچ کورس" ایکوں تکلز کر فریو اور کیندے تکر

"این آئیگ وچ بیڈت تکر کیندے ہرے وزیاں تاں مزال دے 17 وزن کیندے

مزیدین سگدے ہن مگر بیڈا دونوں برقرار ہے خواجہ مزیدین نے این آئیگ دے چار ارکان وچ

مزال کین امتحان کیندے -

تہا دار

14-2-07

فون بزم پور سٹارو



Off: 0619200215
Mob: 0300-7307750

Khalid Iqbal

Senior Producer

RADIO PAKISTAN MULTAN.

مختصہ اسلام آباد پورے سٹیٹ

اللہم علیکم سرفروش ہے دوسو سہشت خیراں بیرون (دائیں)

26³/₀₅ کتاب کو خط لکھتے آئے ہیں۔ سچ دیر ہو تو مانع

دلڑی فوجی قصبہ کتاب آئے ہیں تہ ملاقات نہ تھی سبھی

جیل و بیلے کتاب آئے ہیں عزیز عبداللہ کول (شوال)

دائیں کتاب "توسیع دلنہا" کہتے ہیں توں منور آتے

لکھو بیبا بیان ہم۔ بہ کلمہ و جہان کتاب خیراں

ایٹنا زفر ہے سٹیٹ توں ڈھیر اسلام۔

"کلمہ کافرہ" کو نظر آئے ہیں تہ مشتعل ہے کہی کتاب

"کو بیباں کتاب بیباں چھپوئے ساتھ تیار ہے۔ شان لکھ انہی

Residence: 119-B Gulshan-e-Lal, Shahbaz Town, Near 85-E Shah Rukn-e-Alam Colony Multan.

کلمہ کافرہ - باج سب خیراں
28/3/05

تخیل مادہ آریں
کھڑاں

جناب ، خواجہ دا اردو کلام ہے پھر "خواجہ" کیا جائے اردو " او فارسی عربی
دے بادشاہ بن اردو دے وی ، کلام اردو سیتی (شاعر) ہونوں دی بھیندی اے
اونان بن۔ ادیش تان کئی بیت تے کئی کافیاں عربی فارسی وچ وی جوڑی سکدین
تساں میڈیاں کتاباں ، - آدمی غنیمت ہے - سفر نامہ مقبول ہندوستان - قرظ رنگ -
مہاندرا دیکھن تے لارہ محراب پڑھن - ناں پڑھیاں ہونوں وے تے پھوڑاں

نیازوند
۱۲۳ چتر پون ہزار باہو ۵ / ابریل پون ہزار پنج گج

جناب سید محمد اسلم (مدرسہ پوری) زیر کتب خانہ (ایڈووکیٹ)
تخیل پوری (جام پور)
(فصلہ راجن پور)



سوٹنا سٹیں!

دوسوں دیر سے دا نواں پرچہ حافر ہے۔

جواب دیاں چھیکڑی ڈر کتاباں۔ سرائیکی دیاں بچکار
آوازاں ② سرائیکی لسانیات۔ جیندے ٹائٹل تھیں
بنگالی مشہور دکاندار ہے جے بھجوا سگورتاں نہاڈا
تھورا ہوسی

نیازوند

محبوب تائب

مسلم کالج پبلیشر لالونی

ممتاز آباد ملتان

0301-7527454

قبلہ عالم

آجائے جم دا اُردو اُردو کرتیندا آیا، میرا نیس میرا نیس تے غالباً صحفی تے سورا دا سورا ہنس او کیا جائے
 ہرا نیک تے اُدوں کوں خواجے "مال کیا" میں ہونہ میں وی پچاڑی دایا رھاں شو ہرا نیک اکھاں گہہ کر گیا اُشوں شک
 ہتھ تے جو اُٹھ سیش نیشکے سس۔ میں آپ ۱۹۸۹ء توئی مکتوب "ہندہ راج اُردو جاگہ مش وی اُردو۔ اصلوں آریائے
 جا ریائے، پتر میڈے "ہرا نیک قومی ہود منڈ" ہا جبر اللاف وی "ہود منڈ" دی نقل نئی کوں میل ہدھا لو ہنس؛
 تاں سُدھ پی جو میں کوں آن "تاں تاں اُجے دے جیتدے اسان پاتن "آرے" ہجائے۔ ششک یو پی آلے جو تاں
 ہندے ہن اسان کیوں پاووں ہے: اُردو دا ایجائے ایڈاؤڈا ہستی تے عاشق اسان تاں پڑھا؛
 اساڈی لاہوری اول تاں اُجری پچھری پی پڑھا دیوان فرید کنوں اُتے خواجہ اسان کیں ہے وی کوں

نیا زوند

۲/۱۵
 جیون ہزارا ہندہ راج
 جیون ہزارا ہندہ راج
 جیون ہزارا ہندہ راج

ڈوجھ پیرے

لہریاں (دیگن) مرید شاخ کنوں گڈ و سترین کنوں پچھے آگے تاں چوک ماڑی کنوں ہتھ دیاں تے
 سترین کنوں صادق آباد دیتدیاں ہن، ہن مرید شاخ کنوں داؤ والا تے اُشوں سیدھیاں صادق آباد اُٹھن
 صادق آباد کنوں سترین ہر سواری ملدی ہے، سترین کنوں پیردا گروہ (سید آباد) ٹانگے تے موٹر کتہ (پچھلی)
 بیچ روپے گھنن، میں گھنا کر گھر رتھداں، کد ایں زکلاں اُد تاں سداں اُد ۱۵/۲

جانی

30.7.2005

بازار اسٹریٹ ولپوری کھانہ

دلہن! دلہن!

آج اجڑا لہاڈا لیا ہے - میں کتاب

لکھن آبادی ہم نے راج فوٹو سٹیٹ دلوان - کھوا کھو پوراں

آج - فوٹو کرا کے دلوان فوٹو لارو جا خد سہا

اساتہ آخرت سہا چیک کر لیاں

سنبھال دی لافرت ہوئی تو بچھیاں

بازار

کھوا کھو پوراں
اساتہ آخرت

اساتہ آخرت سنبھال
کھوا کھو پوراں



Khawja Fared Foundation

۱۰/۱/۰۷

۱۰ دھڑا

خانہ

قبلہ سیں رسولپور سیں!

اساے اُچھک ہو سو!

ایویں نگرے جیویں میں سیں نال مسلسل حکامے دی حالت روح ہونواں - پتہ نی خواجہ میرے کون کون

کم کریندہ اہسٹھے میں تاں اکیس نوٹ تے اُٹھے کم کول لب پیاں خواجہ نازک کریم - تافنی محمد عاتل

مولانا فخر جہاں نئے مقابیس - گوہر شب چراغ - مرزے احمد اختر دیاں پنج کتاب - دیوان محمدی

مولانا محمد یار - دیوان احمدی مولانا ذوالکرم سول - خواجہ جویہ اور الگہ خاندان - خاقان محبوبیہ و غیرہ

چھان چھوایع تے جیرھا کچھ جیندے بارے جیتوں میلے سولا کر گدگم نظم دج نثر دج

کچھ کان خواجہ نازک کریم دا صلام دی لکھیم - مولانا فخر جہاں دے سارے کلام دا ترجمہ وی

تھی تھے اُڑد وچھے پیا - دیکھن دی کمال دے تھی جو پیاں کیرھیاں کتاباں پھلورال

مقررہ اجاڑھوتے سیکوں بھڑا گھن - مٹھ بے بال اپن ابا تیلوں تاں لوک سنگھدے نی

سارین فریڈیات تاں بے لوک سڈنہن - میں اپاں ووے ابا جیکر جیل جیل دی

آسن تے کچھ کیتو سے تاں کیا کیتو سے - باقی رہ گئی سنگھن دا کجھال تاں او ادنیوں وی

اساڈی قوم مرادہ پرہت اے - بکھڑناں تاں اے دی کھیا جو جیرھے جیرھے

فریڈیات دے دڈ کے بنیے ودے ہن یا بنیے ودن سارین کول تاں مٹھدے ہتھوں دھک

چھتے بگدن کچھے جے تیں اپیس دی بھچدی اے او تیں تاں اساکوں نہ سنگھسن

نہجاً۔۔۔ یونیورسٹی دایس کون میٹرے سامعین تان خواجے کون پنجابی آگن دی سمہ نہ سہی
میں خود آگنم جو میاں اسان کنوں تان کڈ اپیں اے آس نہ مگھجو جو اسان تہا سہی
اپن سزشی داحصہ بشوں باقی رہ گیا خواجہ اوساں ساگے قابل عزت
اے نتن دی کم کرد اسان دی کرنہ اے دیوں

ہک داری مل عرض اے جو میگوں کم دہج کپڑا گھنوں پیاں کیرھیاں پتکلاے

پٹیاں ۔۔۔ ہک تان بولوں گل محمد احمد پورس دی تکلہ سید لاد لیا باقی اے

تے بیاپتہ تی ۔۔۔ ہک مٹی آئی پئی کینڈا کنوں پاکستان پئی بنہ بھجیں

کوٹ ٹھنی آگئی میں خان پور پھم آگھے میں قبلہ عالم تے کم کرنہ پئی آں

میگوں کئی ایجھیاں لگتاں تے فیصلے لوڑھ ان جھیں نال خواجے محافل محمد دے جنت

تاضی مقام مرتبہ داپتہ لگے میں آگنم جو پہلے اے تان دوس جو تیں ہن تیں کیا

کیجے ۔۔۔ تون تے آگھے میں تان چشیاں ۔۔۔ تونہ دگرہ کون چار ہزار دتے

موتو اسٹیک آئی ودی آں ۔۔۔ میں کجھ کان سوال کیج پیر اد گنا کلین

ٹکینڈی پئی ۔۔۔ میں تان خان پور بیٹھا ہم اد ڈاڈھی ابا پئی پئی ۔

میں کیا رسگد (ہم) ۔۔۔

شیت ۱۵ کون ملدن میلسوں ۔۔۔ جیکر اے خط پہلے حل و نچ تان

مکھی زبان فرما دوا ہے نیاز دند ۔۔۔ مہی لکھوئی



Khawja Fareed Foundation

شہدہ اسماعیل سوہاگرنی سہیلی !
آسن اے اچھک ہوسو !

(ڈاکٹر عصمت اللہ زادی)

اج کوٹ محفونوں ولین انھان پنجاب پوئیسٹری ۷ شہدہ پنجاہی داد دے کا آریا ۷ پنجاب پوئیسٹری سکاؤج خواجے
دے نان دا مٹوڑھا رکھن دے پن این ساگے آریا ۷ نال ڈاکٹر جمیل احمد نال ۷ ان اکیلا پن ا بنیا پنجاہی
رسالہ کس کس دے نازوں پٹھان ۔ ۶ میں نے نازوں دے نال تباہ انان دیا لکھو ایم چا ۔ ڈیکو ۔

اچھا بیبا ۷ جو آپ دی لکھت خواجہ تے انگریز بل گئی ۷ اے تان وڈی حیرت دی کمال جو
میں نکاوات تے دڑی کمال کراں پرا نیر ۷ رج کئی اکان کھیاں چھن بیان پہلی تان ۷ ۷
خواجہ میر خود ۱۸۷۹ء رج حج تے گیا ۷ ۱۸۷۵ء کی کمال تحفہ نی ۷ اے نکلے چھاپے رج حقنی ۷

انرا احمد خرد الی لیتنگ ۷ حج جو اردو ۷ ۶ (جی) ۲ (ڈون) لیکچر گئے تے بس ہے سارے ایون
سکھن تے مکھی این کس وی چھندک پھوک تی لہی میں تان خود خواجے دکھ بٹہ اکوی چھٹی لہون
چھپاپ ڈتی ایم جیرھن ا بنیاں معامل جی ہر نذر الے کون لکھی جو میں شوال ۱۲۹۶ء حج کرن
دیا نستی پٹھان این چھٹی دے بد کئی وڈا نے جھان میں چھوٹا جیرھا کچھ لکھے او کیرھے لکھے ۔

سکھری کمال جو خواجے دی انگریز میں نال ہیٹ بہا بر سکی دی دبہ نال نہ پئی ۔ بیان چا لھیں
لکھی پٹھان ۔ یک بی بی کمال جو نواب تان یک ا کچھ بال ہا خواجے کنوں ۶ سال ننڈھا
۱۸۷۹ء حج سارھاں ورھے دا ہانے گدی تے بیٹھا ۔ انگریز میں خود اردی گدی بچانے انکوں
ڈتی ادنی ما فریادن حقنی پئی تے انگریز میں طرفوں نیٹو دا ایجنٹ مراد شاہ گوردینزی آریا

نویا۔۔۔ یونیورسٹی دالیں گوں میں ۷ سال میں تاں خواجے کون پنجابی آکھن دی بہت نہی
 میں خود آکھم جو میاں اسان کنوں تاں کڈاپیں ۱۷ آس نہ کھجیو جو اسان تہاں
 این سزشی داحصہ بشوں باقی رہ گیا خواجہ اوساں ساڈے قابل عزت
 ۱۷ آس تاں دی کم کرد اسان دی کرنیہ ۷ پیوں

ہک داری مل عرض ۱۷ جو میگوں کم دج کپڑا گھنوی بیان کیرھیاں پستکلی
 پٹیاں ۔۔۔ ہک تاں مولوی گل محمد احمد پوری دی تکلہ سید اولاد لیا باقی ۱۷
 تے بیاپتہ تی ۔ ہک مٹی آئی پٹی کینڈا کنوں پاکستان پٹی تیرہ بھجیں
 کوٹ ٹھنی آگئی میں خان پوریہم آکھے میں قبلہ عالم تے کم کرنیہ پٹی آن
 میگوں کئی ایجھیاں لکھتاں تے فیصلہ توڑھ ان جھیں نال خواجے مہاقل محمد دے بھیت
 تاضی تمام مرتبہ داپتہ لکھے میں آکھم جو پیلے ۱۷ تاں دوس جو پٹیاں ہن تیں لیا
 کیجے ۔۔۔ تون تے آکھے میں تاں چشتیاں ۔۔۔ تونہ بخرہ کون چار ہزار دوتے
 تھوٹو اسٹریٹ کرئی ودی آں ۔۔۔ میں کچھ کان سوال کیجے پہ اوکھا کھیں
 لکینڈی پٹی ۔۔۔ میں تاں خان پوریہم آکھے او ڈاڈھی آبا پٹی ۔۔۔
 میں کیا رسکدہ اسم

شیت کی کون ملتان میلسوں ۔۔۔ جیکر ۱۷ خطا پیلے مل پنجے تاں
 مجھے زبان فرما دیا ہے نیاز دند ۔۔۔ مہی لکھوئی



Off: 0619200215
Mob: 0300-7307750

Khalid Iqbal

Senior Producer

RADIO PAKISTAN MULTAN.

مُشتم اسم سولہوی سیشن

السلام علیکم - امید ہے سیشن تسناں خیر نال ہو سوسو - اللہ کرے ہر دم
خیراں ہوون (آمین)

تسناں دعدد کیتا ہئی سیشن "کوئی دی کارڈ" بارے مسنون بھجواوٹا دا
ذرا حوتے فانٹ و بچا ہتوے اینکوون جیون جوگ " و بچ
جھوٹا دا ارادہ ہے - مسنون ایڈوٹے تپے تے بھجیا ہے
اہم اے سرائیکی ایڈیٹل سال دراز لٹ آگئے 371/500 غنیر آئیں
تے لطف بھجی سیشن 340/500 غنیر حاصل کیتن - ڈو دھے سال
دی تیاری جاری ہے -

امتیاز فریدی سیشن کون سلام -

فقط نکلا سٹال
6/2/05.

Residence: 119-B Gulshan-e-Lal Shahbaz Town, Near 85-E Shah Rukn-e-Alam Colony Multan.

محترم المصاحف اعلیٰ اولیٰ پوری مجلس

السلام علیکم - نذر وچ اپنی پہلی تحفہ
"بندھیرو" بندھیا بیان - سرانہ ای ادب
وچ سونے ہوں ٹھوڑے صحن

اچھل ڈوچھا سونامہ ایران تحریر کر بندھیا بیان
بندھیرو بار تھوڑی داتے یا تحریر
صدرا اعلیٰ سرمایہ صوفی کا - اند بار آہری
داتے ضرور ڈبو تانا جو صحن اعلیٰ سونامہ وچ
اپنی خامی دور کریں . تھوڑا خلی

جسٹا نگر مجلس

کتاباں اعلیٰ علیہ السلام پوری

جسٹا نگر مجلس

محمد آباد کانونہ - الہ پوری

جون 72018



Khawja Fared Foundation

اٹکے - ڈون - ڈون - ڈون ہزار الٹو

پڑوں قبلہ سادہ سادہ دھنی رے اچھک ہو دو!

پتہ نی انکیشن دا گڑدھال بتاڈے لکھ پڑھ والے کم کون کیتی متا شریستی ہے

آ - ڈسیا مارے جو ، اگلا مزہ می اٹان ، پڑھ نے دل اپنی رائے لکھسو

آلہ پڑھ سکیو دے یا ناں - ؟

اجعل یکہ اذکے اراہ ونج اڑیاں - ڈھر کھارہ کھپ گدہ اہم جو

کئی کلام مزہ کون سو دھ - پیراے کم کیش کرنا یا ہر کئی اپنی اپنی جاہ تے شو اسیر

دل میں سو ڈھیم جو بھلی کئی کچھ کرے یا ناں اے میں ناں کچھ اراں - مارے ہیہ

اکوے دیوان تے جھیل پنج ست کھنڈے کرتے اپنی راج جیرے گڑدھال لگے پن

اپنی کون ماں تیناڑ کران - اگلا کم کھنڈے ڈکھا ویسے - جیرھی گال تے مارے

یکہ کیتی کون چلو حالی اذکوں لکھا سچوں نو نر میں اذوں تھنڈے کھوکھوکھ

تا بل ہر دوے - بس آلہی تنوار رکوتے دیوان چا چاتم پیلے قیسی تے

مرانا حداد 1316 کون کھاریم - دل خواجے طار کون کھاریم پنج ست سو جاہ تے

اُک کیک لکھی اے، صُغُن مولا تا صد ادا قیستے ظاہری پردے بہر نشینوں، تا فرخوردار،
 غم مرکنڈ، نسہ ولانت شے ہ - نسہ پیر بختی، نسہ میانجی علا محمد، نسہ نیر بختی
 نسہ کھوکھو - نسہ اللہ شیخ توتوی عا - نسہ بیگ - نسہ عزیز الرحمن
 نسہ مولا تا نور احمد - نسہ بہر عبد الحق دی چھنڈ ک ٹھوک کر لیاں —
 اللہ کر لیسے جلتی کر گھنٹاں — دعای حدو

مولا تا فرخ جبار والا سارا سورا دیوان ترجمہ کر چھوڑیم تے کھوڑ محنت اے
 ڈوں جا رہے کم لاکر چھوڑیم — تمہاں بچھو تاں ڈوساں - ایویں پیر
 تاں ناکھا تاں - دیوان دے اکوین دے بدھیج ساگہ زیران زیران وی
 لئیا بیان جو کسین پلاوے لکھی تے کسین پلاوے
 چھوڑ کھوڑ تے تھے پوڑ گوڈ پلاوے (گاہ)
 تھے پوڑ گوڈ پلاوے (بانی)

بس ایویں کڈھال لگے پن - صُغُن تاں چھین شیخ دی حرص ہوس ویانی
 رہ گئی - ایویں بلکہ جو زندگی دی زیت نٹھو چون بڑیر تے مکن والی اے
 یا سچو - دیوان دے اڑکھیں اکوین دا تلفظ دا ہنج ارن ساگہ
 دی کم کر چھوڑیم جو اڑکھے اکو اپنے تے غیر کیویں پڑھن —

ایدہ اے جو ولای ڈیہو - کڈھ چھینو تے دعا کر لیسو
 نیاروند عجا بہ صبر کی

بہارِ ایشیا

۱۹۰۰ء
پہلے پہلے ایشیا کا مطالعہ
کرنے کے لیے
۱۹۰۰ء میں
پہلے پہلے ایشیا کا
مطالعہ کرنے کے لیے
۱۹۰۰ء میں

۱۹۰۰ء میں
پہلے پہلے ایشیا کا
مطالعہ کرنے کے لیے

۱۹۰۰ء میں
پہلے پہلے ایشیا کا
مطالعہ کرنے کے لیے

۱۹۰۰ء میں
پہلے پہلے ایشیا کا
مطالعہ کرنے کے لیے



Department of Saraiki

The Islamia University
of Bahawalpur, Pakistan

Dr. Nasrullah Khan Nasir

Chairman

062-9255456-61 (Extn:438)

Res: 062-9250080 Cell: 0300-9682568

Ref: 2377/Sr. U.

Dated: 30/5/2006

محترمی سیں محمد اسلم رسو پوری صاحب
السلام علیکم!

امید ہے جو تہاں خیریت نال ہو سو.

مضمون بہوں چنگاں، تحقیقی تے معلوماتی ہے، ایں تعاون دا پہوں بہوں شکریہ۔ اساڈی کوشش ہے جو اگلے مہینے تیں سرائیکی ریسرچ جرنل تے حضرت خواجہ فرید دے اُتے لکھتاں دا مکمل اشاریہ شائع کروں۔ ایں توں علاوہ ڈیر سارے پیسے پروگرام شروع کرن دا ارادہ ہے۔ جیں وچ دیوان فرید دے قدیم قلمی نسخیاں دی ہو بہو اشاعت، خواجہ فرید آرٹ گیلری دا قیام، پورے سرائیکی وسیب دی تاریخی تہذیبی تے ثقافتی زندگی اُتے تحقیقی کتب دی اشاعت وغیرہ شامل ہن۔ ایں سلسلے وچ ابتدائی گرانٹ وی میں منظور کرا گدی ہے۔ سرائیکی شعبہ واسطے چھ نویاں سیناں وی منظور تھی گن۔ انشاء اللہ چھٹیاں دے بعد اوندے اشتہار چھپسن۔ شعبہ سرائیکی دے نو بکے ڈیپارٹمنٹ۔۔ خواجہ فرید چیئر دے دفاتر، آرٹ گیلری، لائبریری تے ڈوجھے علمی ادبی ثقافتی درسی مقاصد واسطے کروڑاں روپے دے پی سی ون دی تیاری جاری اے۔ انھاں مقاصد دی تکمیل واسطے اساکوں ہر ہر قدم تے تہاں جنہیں دوستاں دی مدد تے رہنمائی درکار ہو سے۔ میکوں اے مان حاصل ہے جو تہاں ہمیشہ بک مخلص بھراتے سنگتی دی طرح میڈا ساتھ ڈتے میں ہیں بھروسے تے اے سارے کم شروع کریندایاں۔ دعا کرد اللہ سنیں کامیاب کرے تے کوئی اچھے کم کروں جوں جیڑھے ہمیشہ یادگار رہن۔

تہاڈا


(ڈاکٹر نصر اللہ خان ناصر)

چیئر مین شعبہ سرائیکی

انچارج خواجہ فرید چیئر

جمائے
۱۰۹۰۸

حسن مدرسہ صوفیہ کراچی

مستطع کرن - جوابی فتوے شکریدہ -

Thesis واصف صاحب کی جانب سے
کی فتوے مستطع تا حال نہیں پہنچی -

دلوان فرید مرتبہ مددگار الحدیثی کا کتب خانہ

دیر تھی ولی - اسید مع تیار ڈیوٹے کوکل جڑھی کتاب ہے - دلوان فرید

مرتبہ مددگار الحدیثی کی فتوے مستطع آرائے کچھو اچھو رو - میں

تہاں کو کلف نہ ڈنڈا - میں پہلے ہی مددگار الحدیثی کو ڈیوٹے

جیسا کو ڈیوٹے پہلے مگر اونڈا جواب دی گئی نہیں گئی -

فارید جانڈ لوو کا فتوے جواب دیوٹے تاخر واپس بلکہ ملکہ ایسی

نہیں - حدیثی کتب خانہ اسید مع کتاب خانہ فرید

تیار ملکہ
اسیڈ کتب خانہ جیسا تہہ
اسیڈ کتب خانہ جیسا تہہ

سید انیس شاہ جیلانی
محمد آباد تحصیل صادق آباد

سید انیس شاہ جیلانی

بک نام چوں پرہاں چار کتاباں ڈیکھتے دل
خوش تھیا ہوشیں ڈاڑھیں پڑھ دی وے ساں، تہاں
آپڑیاں کتاباں تول تک تے چھنڈ چھوک (تبصرہ و تنقید)
کتے پنجاپیس کنیں ناں پٹھیاں کرو، اے تاں گوہ دے
اگوں مری و چاوتی تھی

گت تے ج کوں تہاں وی نہیں رلیتدے
اے تاں ہتھوں ودھارے آلی پکا لہاے سہو سال میراٹی کتاب
چا ڈیکھو، لکھے کھرون

گت ! سنگین

تج : ہارات

بازونہ
سید انیس شاہ جیلانی

بے حال سا گت

۱۹/۱۱/۱۹۸۵

سٹیشن میڈیا اسلام صاحب رسو لپوری

زائدہ حناد امپانڈرا میں ڈروں پھرے لکھیم، پاک پھرے ارڈو وچ
بے پھرے سہرا سنگی وچ، "آرمی غنیمت ہے" نے "سرڈنگ" تسام
کنیں ہو سہن، میگوں پاک اے ایسے کتاباں میں تسام کنیں پنڈھو ایال
ہم، میں زائدہ کول اول محل دا جہانڈاں جڈراں آجاں اوندی شادی
وی کوناں تھی تھی

میں پتا کڈھو بندیاں کتاباں منشی علی محمد پٹواری کنیں پگیاں کیں
کوناں پنچ گیاں ہو سہن، منشی چھٹی اٹھ تسام کنیں کیوں نہیں پتھی۔
میڈے کنڈے آئے خچلے جڈراں دے مقصد کٹین میں لکھ پڑھ کنوں چٹ تھی
گیاں، ول اے کالھ وی ہے جو حیاتی دالیوں چندرے کیں وچ جلالی ڈیم میں
بکھن آلی کوئی کالھ ہووے تاں لکھاں، بے کوڑ ہے پھرے

نیازوند

۲۱
ڈروں ہزار بارھاں

— میں گتے ج
تے بدھل آں

Siraiki Adbi Majlis

(Regd.)

Bahawalpur

سرائیکی ادبی مجلس (رجسٹرڈ)

بہاولپور

Ref. No. _____

Date: 6-8-03

سینئر ڈائریکٹر، بہاولپور

سیدمخون:

اس سبب خیر نال ہیں۔ اللہ سببوں تباری

خیر مند سے۔ جنتا کیتے سین نے یاد دیتے۔ صاحب سببوں

نئی آرڈر 11000 وصول تھیں۔ صاحب سببوں نے نئی آرڈر

انڈر نان پتہ سین نکھدا۔ اسان کھان تہ تے سالہ بھجوں

ع۔ صاحب سببوں کو تہ تے سالہ سین راتھ ملن سے سب

روانہ کر دیتے۔ ساڈا قصور سا جو اسان بے قصور ہیں

صاحب سببوں اکھائے جو تہ تے سالہ ملن سے سب

اطلاع کرکین۔ بہاولپور

مخلص
سید رفیق الحق

Asst. Secy:

Address: Jhoke Siraiki, Near Siraiki Chowk, Church Road, Bahawalpur.

Contact: 0621-883990, E-mail: siraikimajlisbwp@yahoo.

سین ہزرگ من اتے سنگھ برہمائی

اسلام علیکم .

ضیارت موجود عافیت مطلوب .

سین دا پٹھیا خط مل گئے . میں سین دا بہوں تمورائت ہاں جو
تساں میڈی عینت دا بروقت جواب ڈتا . بندہ سین دی
سقل سرپرستی دا خواہاں ہے . امید ہے جو تساں اس
کم علم و کم عقل دی ضرور رہنمائی فرمائی رکھیسو . فقیر
بھیس تباڑی سرپرستی تے رہنمائی دا ہنوں وشکور رہی
اتے سوھنا تباڑی علم و علم وچ صورت نال وادھا فرما
آمین .

کہتے کہتے احقر ادنیٰ لڑتے لڑا مکان .

مختار شاہ

شعبہ برہمائی گورنمنٹ کالج ملتان .



Khawja Fared Foundation

فائزوں

بارہاں - ڈون - ڈون وزارت

قبلہ رسول پوری سیرس

آس اے اچھک ہو سو!

کلامِ فزیدہ رج الحاق این موضوع تے کچھ مراد بیا ولنکر

تے کچھ نو پشرو فیروز سندھ وچوں لبھ آیاں ہن اذکنوں لکھدا پیاں

بئی سبھ خیراے ہر باہے کنوں کم دا بگڑ دھال اے ایویں بگدے

میگوں چو طرفوں خواجہ وکیر گے بیا سارا لکھن پڑھن

سرجن بولن گھڑ گے بس خواجہ ہی خواجہ این حالت کوں

پتہ نی اڈ لوک کیا اہد - دھمی دلیے تیں کنوں لاتے اچھو دے

نال پہا جال ہکو حال - بچھلے سارے کم دی نال نال سردے ٹردے

ہن - خواجہ فزیدہ لائبریری وچ سرائیکی کتابیں دی فہرست جوڑی ام

ہتا ڈاکھ اصلوں نہ ہون برابر اے ایہ بچھلے ڈوں کتابچے دی کئیاں

ہن - کیا کردن -

ادی دے کم دا کیا قیما مکیا نہ مکیا - ؟

اے دھمی کلے دے اصلا کنوں لکھی ام

کینرے نال حال دندوں برکین کوں تاں

آپنی آپنی لگی لگی اے نیاز -

لاہور میں
گورنمنٹ کالج لیہ



Off: 0694-413763
Res: 0694-410883-
0606-412119

حمید الفت ملتان

ایم۔ اے (لاہوری سائنس)
ایم۔ اے (سرایگی)

تاریخ 9 جون 2005ء

محرم سن میں صدر اسلام رسول کو راجی ؟ متے خیراں :

السلام علیہ وسلم : میں لاہور سائنس کے سرکٹنگھل کے حوالے سے

سرکاری ڈیپوٹ منیجمنٹ بورڈ کے 14/5 سے 15/5 کوں

گورنمنٹ کالج جامع پور آندا پیاں۔ محسن کے اس بیانے

مددگت کئی ونجے پور میں آکھیے الطوع سے ڈیوار

خامر کھور میں سنیں فاروق آتش کوں لگور ڈسمپو جو رکھیں

نال ملیں قدرت کئی کج سے۔ میں 14/5 کوں سوئے

یہا کالج پجسٹاں ۔

پیارا آندا

سارے پجسٹن کوں سلام

میں سے کوئی داری ہووے ہاں سرائگی میں۔

حمید الفت ملتان

صاحبزادہ

Name :

Age :

~~Sex~~ :

Date : 17/5/2002

Rx

میں نے اس کے بارے میں سنا

اور اس کے بارے میں

آپ کا خط ملا اور میں نے اس کے بارے میں پتہ چلا

طریقہ ان کا

جلا وطنی کے موضوع پر ضرور ہم گفتگو کی جائے گی اور اس کے بارے میں صورت حال

دفعہ 351 کے تحت سزا کی ہے۔ مثلاً اگر کسی شخص نے ان کے بارے میں غلط بیانی کی ہے تو اس کے بارے میں

اپنے اپنے ذمے ہے۔ میں نے اس کے بارے میں سنا ہے اور اس کے بارے میں

یہ ہے کہ اس کے بارے میں سنا ہے اور اس کے بارے میں

غلام میسر صاحب جینڈا صاحب نے اس کے بارے میں

بیسویں سال کو ظلم کیا ہے اور اس کے بارے میں

جنتیوں کی طرف سے کیا گیا ہے اور اس کے بارے میں

میں نے سنا ہے۔ اس کے بارے میں سنا ہے اور اس کے بارے میں

تو اس کے بارے میں سنا ہے اور اس کے بارے میں

میں نے سنا ہے اور اس کے بارے میں سنا ہے اور اس کے بارے میں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کے بارے میں

آپ کے بارے میں سنا ہے اور اس کے بارے میں

میں نے سنا ہے اور اس کے بارے میں



موضوع کے بارے میں

تہاں اے حکم بخوبی کرسکدو

خواجہ صاحب دی شاعری رچ اظہار دے مہارت تے آپ حکم شروع کرو فلسفی جو کچھ اپر اپن
ھن آپن ہئی زبان تہاں تخلیق کرنی سرگرمی سرکار فریاد دے حوالے نال ایہو جیسے علمی
ادبی سوالات تے حکم لکھو تہاں نال فریاد نہیں رچ مہارت

میٹری خواجہ صاحب جو صاحب یکم اگر ڈیوتاں ڈھیر ٹاڈہ کیفیت اوتھ ھے خواجہ فریاد
دی شاعری دا دورانہ یا مہارت آپ کہہ ان کہوں کہہ ان تہاں شاعری لکھتے اے ۔
میٹری ضیال مہارت نال آپ لوف دیا گیا اہل لہجہ لہجہ تہاں آکھو تہاں مہارت
۱۸۸۰ دے میٹری تہاں کھئی ہوت ۔ ایہ تہاں ہیر مہارت لہجہ لہجہ نال خواجہ صاحب
ذہنی ارتقا تہاں سمجھن آسان کھئی و لہجہ ۔ جیہڑا سو شروع آپ تہاں جس
ڈیر تہاں لکھو زیادہ وقت لکھناں گھننہ

عرس کنوں پہلے پنہاں روزہ اجناب فریاد شروع کرینہاں بیوں

کیا ۔ ایہ لہجہ رچ تہاں لکھو تہاں بیوں ۔

پہلے والے پتہ جی لکھ بیوں دیا کرو ۔ پتہ لکھنی پتہ ۔

تہاں گھناں کے چلے ۔

پہلی مہارت

مہارت آباد رچ وڈا زور دا رچو گراں لکھتے تہاں ۔

تہاں لکھنی

نال مہارت ۔ تہاں لکھنی

امریکی

17.2.20

حصہ اسماعیل سولورس، ہمارا مقولہ ہے
 ایسی ادب کو انجمن تقسیم دیا کر رہا ہے۔ یہاں
 اسی سے تمہارا ہر ہر پائی کر لیں۔ اللہ ہمارا مددگار
 کرے۔ سبھی بھائی بھائی کے ساتھ ساتھ
 ہر ایک کو شہید کر لیں۔ ان کے مقولہ دیا مانگو
 رکھی بھائی -

صود - صود
 صود سے اسکی

اسماعیل سولورس
 کا جاری
 امر لکھیں

حترم جناب اسلم رسول پور صاحب

میں سون - تہاڑے ڈو حقا سے - حضرت

جہاں وقت جواب لکھی دے گیا۔ تہاڑے
ڈو حقا سے ذرا لے لی تھی جو فوریست لرو
دونوں خواجہ صاحب تہاڑے تیس دیکھ لیا۔

میدانے ایسا روتے حقا لیں ~~میں~~
ماہنامہ آخر دے درج ذیل سمارٹ سٹیٹ لکھی

① مئی 69 ② تاریخ 69 ③ جون 69

④ اکتوبر 69 ⑤ اپریل 68 ⑥ جولائی 68

میر جانی ر کے انہاں رسالیاں دی فوریست روانہ
خفا ڈیو - مقوریت میں

میدانے تہاڑے "سپر اسٹیٹ" سے

حکاں لوری چند "توزیہ" ملے ہیں

عہدہ اصحاب آرزو سے مبارکباد

حکمراں صاحب
(اسلام آباد)

تائیل صدر افرام خباب مہرا سلم سہول لوری مہرا۔

سدا خوش ہو۔

بے بیے تیلوں لفاض مالے حیدرے وح خباب مہری دا اہل سارا لور

تے تہوہ تھیا ہے۔ پڑھ تے ڈاڑھی فستی فستی۔ تھساں کتاب دی

جس کدھ لکھی ا۔ روزنام فرس سب سدا وسطے خود کالی

روانہ کن توں لیر ہا کول شکرہ دا فوط بلکھن پھیر تھیاں۔

شکرہ کیا لکھ سداں۔ تھساں اتلہ سور آدی حیدرے جہیں بند

دی کتاب پڑھی۔ ساری پڑھی۔ تے ولد اوزرے تے کچھ با

بچوں کچھ لکھیا۔ میں کتہہ شکرہ ادا کران پ اللہ توں

اندا اچ ڈالری۔

اچھل سہرا سہی جھنڈی تے کم کر سداں۔ رفت عباں ہ توں

وٹھائی ملدی پئی ا۔ ڈاکٹر مہرا سلم منیا دی کتاب عالم عرب اور

اُردو شاعری۔ وح پتھوری پھیر گھائی جھنڈی دی کالج ا

پیر او ناکافی تے ناقص ہے۔ ہاڑے کہیں کئی رنگائی

وسطی کی کتاب یا حصوں پر ہمارے ہمارے اولین پھلوں - اولاد کی کتاب

میں لکھی گئی ہے۔

مکان نمبر 2/S 60 ٹرٹ روڈ

گلشن مارکیٹ نیو بلقان -

فون - 5-777803-061

پندرہ اعقوبت

الدین علی

بلقان -

0300-7370076

احمد حسین کمال

۷۰۱۶

از سببی قلم رانی

جمعہ انکا دین - ۶ - ستمبر ۱۹۳۳ء - ۳۱

فون 312460

مستم سوسائٹی سینٹر ٹولہ

رسولم و رحمتہ اللہ علیہ - خلدہ احوال رسیا ہے کہ میں سر ایٹکی زبان کا
25-24 تو یہ لکھا ہے کہ میں - مگر یہ نہیں بولتا ہوں - ان کے پیارے دوست
اصل اصل ہو کر بولے گا دارین ۱۱۵۴۱ - سن ڈاکٹر حاجی حنیف نواز خان صاحب
سولہ پور سید ان سید اوڈا ~~چوڑا~~ لکھنارت چوڑا قصبہ ہے -

دوسرے رباعی - یعنی ڈھم جیات کلمہ لکھو دیندن جیکر شاکم برمانی کرک

جنرل کے لیے حساب ڈیوٹی پر پانی ہر سی، پرانہ ذخیرہ کافی ہے -

کرینہ دو تین رعایا یاں باور چیزیں لکھو درساں - اینور سلط
جو اپنی نام تحریر ہے اپنے مشاہدہ اٹھ کر لکھوں میگوں خوش
نہے کر - دو رعایا یاں این کا ندر دی پست - ڈاکٹر لکھاں دیندن

رکے سینا کے متعلق پیاں ہر امتان وی لکھے سو

قلمی سبب الغفور سناں جو ک لوبو
۱۲ / ۷۷ حال ۱۹
نئی قلم رانی لکھی ہے

عید مبارک میں کیوں ڈپو ان میڈا ہی نذر نہ آنا
عید دن خوشیاں اُنہیں دیکھ ساد اچیرا سے پڑھا نذر
سنگین سین خوشی ہے جنکا لہیب اُنہا نذر
تاجی عید مبارک اُنہا سنگین کس جہیز نال و من بھانڈا

شب افروز نذر کے کون میں حال گر کس سارا
شہزادہ شہزادی ہی سرگردن سرخ بیارا
ہلین کس دیو ہے راز آئی جیو میں پونہ سماں تارا
تاجی دیکھ جیراں نقیادہ قدرت دا بھانڈا

قرم قبلہ محمد اسلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سلامت ہو!

دیوان فریاد لکھنے کے لیے دانتی اور پویش فرماتے
تال کچھ بیا حراج مسالہ کی ڈیکو شیت کس کم دا ہو
ایک فی جن تم شجاعت والے صفوں جیکر دل کے پورٹ کر ڈیو
توں کھینک رہے ہیں دیکر ^{انہی} رز ~~انہی~~ اصل کی بنا لکھا
سو یہ فرور ہر پتہ کی کتھان — جیکر چنگے لگن تان
میڈی دل بھی فرور کراب —

اویسی برج خراب دے کھڑے (چلہ کٹی تے س دی والی جاہ)
تے غونٹ لگن پے تان خواب والی جبال جیکر ایویں
پیر روڑی کر دیکھیا تان داہ واہ زردگی دے کھنک
تان چھوڑ دین ہن آ پان جڈی جیک تے

بیمہوں کو کان وقت و ایما تان اپنی مرضی دا گزارا دن
ساری زندگی بے بیے دے ٹیکے وچ لنگھ گئی اے

۱۸ ساری کون یک وار ا تان دل اریا جھک لکھ لکھ

تسکان علی فریڈن دے. صبح وچ کر لہ لے نوٹھے۔

اسراڈی دل لوں کیونٹی و دی ہو سے جو ڈیکو کھی کے کے
جینے بنہ لے آئے و دن

کئی آدن دل برکھ رکھو تان ~~کئی~~

کچھ بیلو کر ا ہے اکو دگ لے اے

کن دیکھارے ہوسن

نیاز و زر
حجی لکھی

$\frac{41}{3}$
۲۰۰۲

محمد آبرار
تخیل ہاؤس آراہن

سٹیشن میٹرا

آرمی غنیمت ہے
سفر نامہ مقبوضہ ہندوستان
میاگوں یاد اے تُوںساں کنیں پُچھو ایساں ہم
میا نڈرا پُچھنَس
تے
قرطادنگ
اُکھنَس پُچھنَس ہم کیوں کوناں / گیناں ' ہے حال ساگی ان

نیازوند
۱۲ / اکتوبر
بڑوں ہزارا جھی
کھنڈ کھری

سید انیس شاہ جیلانی

محمد آباد۔ تحصیل صادق آباد

سینس میٹر
تسا ڈیاں پتھیل کتاباں پچ گن، ایچے حقورے میں ایگا، لکھد از ہندوں کون لے سے، ایچے
حقورے چویندے رسین جتے توئی سیراچ ساہ ہے،
جھنڈیر لائبریری آلا پارسل وی میں کسین آن کھڑے، کرمات ڈٹھو وے
اسا ڈی۔ میں کسین ڈوں کتاباں گھٹ ہن، اوڈے ودھ ہن، میڈا گھڑی تاں
آخرو پورا تھیونٹا ہا، جھنڈیر صاحب کتیس ہیاں پتھو، ایہے میں منشی علی محمد بیٹواری
کوں ڈے ساں، اٹھ ہزار کتاب دامالک لے، خوش تھیے

نیازوند

ڈوں ہزار جی
کھنڈ گھڑی

مضمون کا یہاں ضابطہ اسلم رسول پورہ میں، جہاں خوش رہا ہے

اسلام علیہ السلام کا یہ کچھ نکتے تیار کرنا، نالی ملائی تھی، دل چاہا ہے

خوش تھا، تیار چاہوں ہوا لہجہ سیکوں بہوں پسند آیا، واقعہ تھا کہ

تحسین علیہ السلام پر بار ہے۔ موصوعہ کا کلام دا فقہ حقیقہ بھیجا یا بیان

باقی دوستوں کوں خط لکھ کر دیتے ہیں۔ تیار کرنا جو بہ دا انتظار ہو گیا

شیرین دخت کراہی میں تحسین و انسانے کا سلسلہ توجہ ڈالیں

حیدرآلی میں دہلا افسانہ لکھا ہے، کراہی میں بھیجا۔ بیوی میں جو تحسین دا

عام روایت کا مطالعہ ملا انسانہ سچید ہے۔ انڈیا میں تیار فریڈ

تحقیق درکار ہے۔ انڈیا میں جو بہ کوں پورا پورا انصاف ملے

سبا در حیدرآلی کا کول ایچ خط لکھ کر دیتے ہیں۔

میلے کوئی زندہ پرستہ ہیں، سوچی فکرت دل مردہ پرستہ

ہیں، انہوں میں سنو، انہوں میں ہیں مردہ پرستہ دگا

کئی کئی رہے ہیں، احمد نوری کا سہمی آید

محمد رفیع مسنگ زنی کرتے رہے اہل وطن
پر رات گئے دنیا میں گئے اسرار کے ساتھ

بھولے عقن تان اسماں ہمیں قدر آدر مستفید
توں اعزاز نال و ننادوں تان کیا، بیولادی مسنگ در اسماں
باتی رکھن ڈی گوارہ نسے کر تیرے بھادریچ نظر آکھو
پس تیرے تو تیرے پر اظہر کوئی نام نہ بھی کیاں تیرے
جو گولی مارے گا تیرے اسماں اُسے پھوکر دیں گے آزاد کیا

مستین مدھم جھنڈی مسرے جیاتی ملک کے ملک کے وطن دی خدمت و چنگ لگاری ہے
رات گزرتی تیری، اہلی، اولی خدمت کرنی ہیں زیندگی میں وہی ملک عدم تو ہے
رہنڈی خدمت کے سعلق اور خود آ رہے

مگر تیرے ہیں کو کے تیری ویسی
دیر ہے دانے ہے جان جانے کے

مستین مدھم جھنڈی مسرے جیاتی ملک کے ملک کے وطن دی خدمت و چنگ لگاری ہے

ایک اور جگہ پر جو رات گزرتی تیری مسرے جیاتی ملک کے ملک کے وطن دی خدمت و چنگ لگاری ہے
میں گیا اللہ نہیں بیولادی مسرے جیاتی ملک کے ملک کے وطن دی خدمت و چنگ لگاری ہے
پھر تیری طرف سے ہم پہلی در تیرے سونے کی وہی چھوڑا ہی تیرے کھوارے کے علیا

فترم سین ہر رسم رسولیوں صلاب تسلیمات !

تساؤسی ہر ماں ہے کہ اس ن بیڈی رائے کوں توجہ دے قابل سمجھدے ہوئے
تساؤ اے آکوتے بیڈا حوصلہ ودھایا ہے کہ میں اس بار کتاب ویں لکھاں
دستاد ملاحظوی صلاب مضموم دی رائے نال بیگوں کئی جائیں تے اختلاف ہے
انہاں دیوان فرید دے اوزان کوں بیوں گھٹ Touch کیے -

انہاں یک عنوان دے متفرق ارکان لبر قدارک محدود مستزاد -
بیگوں اس ترکیب نال وں اتفاق کیتی - اس عنوان دے تحت
۱- ب بکا بکریں - ۲- ۳- بکا بکریں -

۴- ترکیب تے تقطیع ڈوپیں درست کیتی - بیادوں وزن
فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ ہے

آپے کوں انہاں فعلن لکھیا ہے - درست کیتی اس بیڈا وزن وں

ا - پ

ف - ع

ہے -

اے ساری کافی تے ایڈا ہر مصرعے کئے وزن تے ہے

(کہ اکرم قریشی صاحب دیں تقطیع اس کافی دے بیڈی تقریباً درست ہے)

ماسوا تے ایڈے کہ انہاں عمر کوں نمبر سمجھیا ہے میں سزا بیگی ہے آپے دج
نمبر سمجھداں - بیڈی رائے وچ اے تقطیع ہے

جندے کارن عمر گنوایم اسی

فَعْلُنْ نَاعِلْنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ

۹- ددوں وکوں مصرعے انہاں یک مصرعے وچ ٹھوکر دتے ہن -

کئیے کار ستار - کہنے دں تھن تھن دے

فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ فَعْلُنْ

اے دو نہیں صرف بھرتقارب وچ پن انہاں سددارک غلط لکھی ہے
 وت انہاں بھرتدارک رہ لکھی - چہار لکھی - متفرق لکھی مبہم تے
 سالوں دے بغیر لکھیوں پن جیندا کوئی فائدہ نغزین آندا -
 آغاں انہاں ارکان بھرتدارک رہ لکھی دیں سال
 تھیواں صدقے صدقے آیا شہر مدینہ

لکھی ہے حالانکہ اے کافی بھرتقارب وچ ہے
 آغاں انہاں بھرتدارک چہار لکھی ہے
 بدے یورب ماژدکن دے

اے وس بھرتقارب وچ ہے سددارک وچ
 کیتی - ماژدکن فعل مفعولن تقارب دے ارکان پن
 ایویں شہر مدینہ فعل مفعولن تقارب دے ارکان پن

سین ایہ تون زیادہ کیا آکا سداکان کہ
 گلہ خوں ہے نے پورے توجہ نین زمانے -

۱۱

تہاذا
 شہر مدینہ

23-2-57

محولہ تہاذا نوٹس
 کتاب وچوں گدے پن اگر کوئی پینڈے کنوں غلطی تھی پردہ
 آتاں نیکیوں فرار آگاہ و زمانے - پینڈے کول کتاب خود
 موجود کیتی -



Khawja Fareed Foundation

ماہرین
پروفیسر - ڈاکٹر - محرم ہزارت

ہیں رسولیوں کی
لاہنی کون اس کے آپ آچکے ہو

پہلے بھی تان میں کون پہلوں کی پستی ام بس ایسے لکھتے تھارتے - (دنیوی دنیا کچھ دنیوی
تان آپ ڈیو کیا کران کی حال و نڈرڈ سنگسیر جو نہ مرقیا
ہیں زبیریات تے تان ہنڈریاں چھیل ان چھیل لکھتاں معن پیاں - بیا کچھ
دی گھنی کی ہنڈ جو ہنڈے اے کچھ لکھے او کھقاں ونجے - ۶ ایگھیں آدے
ایگھیں اڈنوں سہارا کچھ لکھے سمولا - ہنڈیکا - سہجہریا - ستریا - ایو کچھ اڈک اڈو
تے ہنڈے ڈنڈ ہنڈھیاں لقی گن تھان خواہ زبیریاں ای سرے سہو نوٹھے
رگھنڈے - ہنڈے نال دسب او ہنڈھیاں کھنی ودے جیرھا یک دستی والیں حسین بخش
خان ڈاڈھی نال کھتا ہا جو حسین بخش جادے ہنڈھیاں لوک گھلاں ہنڈھے کھادان
اد اڈو میاں میں لبیا چا کران - ۶ لوکھیں آڈو نہ حسین بخش
نہ (سہارا) ہنڈے اتے ایگھیں راے ہنڈ جیرھا کچھ ہنڈھیں کھنڈیک ہنڈھیں تھان
گھاں ہنڈھیاں - اس تھان ہنڈھیں ڈے -

خواجے زبیر دے دیوان سا گنگ پڑ کمال ہاتے آویں ہنڈھیاں نال جو ہنڈھیاں خواجے کون

بگدرے ناں بیوے پر دیوان کون منہ نہی لکھت دج فوجھے چھینڈے - صحن آہیں

آمننا کہتی اے جبرہ و بلجے کم شروع کر لیں ناں کھجے ساوا کچھ سامہیں

اڈ سے جبرہا کچھ آہیں کول اے تا جبرہا کچھ اسٹاڈے کول اے ارن و لہجے کول تہ

کھتی و لیسے - انھماں سے ڈھیر سا اگڑ دھال غلط سلط لکھی ددن بد سطر وی لہج

نی پڑھوے لٹکاٹے دج ڈوں ترے اریس کون سٹیوسے امدوں کم گار یا

ڈوہ آہیں داوی لہناں تا جیوین آہیں کول بچیا بیوے انویں او پڑھوے ددن -

مناقب پھوئی تاں ہم ڈاک وچ ڈیہا ڈا اڈوں ڈیکہ گھنوی نتاں بیوی پھٹیاں

میں اہال بن ما پر تریا تے بنان نہ بنان ہر بک جزئی لہ لہیراں فرار بناد بجان بک

فینکاں بندہ بھینجھیں چڑھتاں ہے ایس کول کئی و ڈاکم کرا لہٹوں تاں اینے

اڈ لے جھاتے تاں مارو پیر حضرت کھجے گھوں بدھی پن تاں این بندے دے

تریکیزے نوھتے بے ڈھکے اڈ آہیاں ساوا کچھ وچ وٹا تے لایا اڈے تاں کئی جس

دی عمل بعل تاں کہتی چارو

ادہی میلے ہرا کا نڈھا کپواں اول دیا ڈیناں سوچو صحن تاں

جیون د ا کھلا تیرہوا اے - اے ارمان نہ رہ دنی

بہی سبو خیراے ایویں آجہر گھتی بک ادھ پھتی

شیت بیوی لکھیاں

نیاز دند
بجی لکھتی

3
12
8
4
2
7
6
5
4
3
2
1



Khawja Fared Foundation

۵ مسلم سولہوی کی سٹی

سین نہ تاں سبیلوں جُبال تیری ہی تے نہ تیر صحن کنوں چکی سہی پھنسی جو مٹھا ستم
 مناقب محبوبہ - دل کچھ کاٹن حیران دی تا (ج) وال چٹھی کنوں پتہ تاں کیا
 لہنگا نیک تھی گیا جو نی ملی مجھے پسی پیغیزا پہاں - دھنی کرے ملے -
 سین دی ڈاڈھا کوزا گھٹ کنتیج تے جو ماری (ج) ہر جبال خاچے دی ہودے تاں
 چھوے کارنی چھلندی سین لکھیم رفت کون جو سین اللہ کرے رفت مہاس
 ما رہیں جتنی تھیوے گھنڈ کیر دیوے ہر ہا کچھو بے بے ہر خاچے کون صاف کرے
 برصی ڈساں جو میں دنگوں لکھیم جو؟ اے کیتے جھوند بندہ کیتی ونجی؟ تے اچھا
 دی جو؟ جیکر اے جبال صفیظ خان ضنات سگے آگھی اے تاں تھک اس
 تے جیکر ولدی وج آہنی ضنات سنن سگے آگھی اس تاں تیرے نال
 چنگی نیسی کیتی - اے تیکوں کنڈیں تے گھیلن دالی جبال اے - توں طے جبال لوکین
 کنوں کیوں اگھو بندیں آ - جا آگے جو؟ (ج) دا خواہ زہ میں اں " مجھے
 یا تاں لوک تیری جبال مسج من تے تیکوں سلام کرین تے یاد تے لیر ولیر
 ہوسیں -

اے تاں اصلوں چھوچھے لوک ان ا مجھے سچھپ دی کیا لوڑ اے؟

بندہ اپنے حقیقہ اوج رہے خاچے کنوں ساڑھی لکھن تے بٹن وی خاچہ چندین

میں کئے صفیہ خان دا بیہ کیناں یا نتاں اڈنا تک گھوڑاں تے پٹ لکھن

بھاری —

تیں کیا کر بچے ہک وکھوسیں عینوں می ایویں ڈنکے ساری

عمران یاری دا اڈھن پانی رہ گئے تے چوڑی کھڑی دا مسرکاری گوان

ثابت تھے اڈھن لکھتے آکھیں جو مارکا ایویں بیویں جیندے سر وچ سارا

کان یا — لکھتے کنوں کچھ دی یاد نہ رہ گیا

دیکھتے کیا کر بچے کیڑے تے منہ کر دیکھوں - جے تیں ناسیں

ساہ بے پیا بھڑسوں تان مہی

اے چھٹی دی آن بلیسے تے منہ دی سرتے ہو یہ لے تھن سانول یار مہر کر

یا ایویں کھال رہے جو ایویں پولی والا ڈینہ جے تیں لوک جاتراں چوڑے

خاچے دے تھلے تے نہ اہسن کچھ نہ کھینے اس ڈینہ سارے وسیب کنوں جاتراں

خاچے دی نگرہ روانہ ہووین جیویں لوک جے یا قلندرا تے دینن ایویں کھال بھوے

سارے آدن اے ہک سپرہ دا سبجوک ہووے - آدے چولا چالی کرو جبکہ اگلے

درہیوں جیندے تان اس ڈینہ رول دنا میں نال خاچے دے تھلے تے ٹنگر سوں - پیا کئی

آدے نہ آوے کتاں انسان تان ہووے

پہی سپرہ خیرا لے نیا زورنہ لکھن پیا کئی

انگریزی
27-3-2000

سینٹر اسلیم اسٹورس
سرخٹا میں اس طرح کی ایک - کیا حال ہے
خرش اور کڑے ہوئے - مدت سمجھتی ہے اسے نہ تھاری ذات کھی را نہ کوں لکھت
ٹھہری ہے - تہاڑیاں "سویاں" ساکوں میں سوچ چڑنی ہئی نے اسلیم اسٹورس
بھٹے ہس - تہاڑیاں اور سوچیاں ہوں سوچل لکھنڈے سوچو - ایہہ کیوں کھی لکھتا
کہ لکھتا ہے چیکر لکھی - کیا چہ کر رہی ہوں نال صلاحت بلل وینڈن - پیڑا حل آہر
گاٹناں - بندہ کو ٹھہرا چاہیہے ہمیشہ ٹھہرا بندہ بندہ کرو بندے - ہسٹن آئے بندے وہاں
جنگھانہ خرش وینڈن - ساکوں لکھو لکھو - حورون ول دی ساکوں ٹھہرا چاہیہا -
ایہہ لکھو سوچے "سٹیل" نال لکھو کر بندے ہسٹن - کیوں جو نہ decoration نالی
سٹیل جو جو لکھتے اسٹیلوں نہ دیکھا ہوں - آمید ہے حور مانی کر لکھو ساکوں
تہاڑیاں لکھتےاں نے ماٹے کے نال "سراٹھی" یا "ٹھی" کے حوالے نال
"نیمج" وہاں لکھتےاں - ول تہاڑیاں ہاں ہی کھیو سے . ڈھیر لکھتےاں کرناں
تہاڑیاں لکھتےاں ہی مانگو رکھی لکھتےاں تے دیکھتےاں لکھتےاں ڈھیر
خدا بیکر ہسٹن لکھتےاں لکھتےاں لکھتےاں لکھتےاں لکھتےاں

عبداللطیف
چاہیہا ہسٹن لکھتےاں

0698-71791

AFT

بیا یکم ڈیوسارا سمولا کر گھم اور ۴ ذوق زید اور کلام جس کون سننے کے خواجے کون

و جب کھئے سمولا کر گھم - میکیوں پر کمال دی سمجھ آئی اے جو کلام دی تشریح سے نئے علم دی ضرورت

۱۰ جیرھامیہء دوح اصل کینی میں لگو کچ کر اس پر دل دی بچھے ڈیو کچ کر گین چہ جیر زندگی مہلت

ڈالی تے علم ضرورت و دھار اقبیا تے نال جو صلہ دی حقیقتان اور کم دی کر لیاں پر پہلی ترجیح پر
اعلاط کنوں پاک مع اعراب دیوان دی تیاری ہوسے ۱۰ کم دی کئی سال بڑوں سال سنگے ۔

بیا اے جو تحقیق سنگے ۲۰ نوں مواد تے زین انکشاف ضروری ہمدن ادوی نال نال جاری اھسے

فی الحال ایسہ تالیف دائم جاری اے - پتہ ذہن اللہ سیس شیت ۱۰ سارا مک سیرے ذمے لکھ

کھراے — سج ۱۰ ۲۰ جو میں تہن کیا کر سگدان تے کیا کر سگدا سارے شایس خواجے محبوب دی اے

سج کمال اے جو کھوئے جگہ واکھرا سا کھوں اے

تساں کچھ عرصہ پہلے پر حضور لکھیا ہا انگر زین تے خواجے دے حوالے نال جیسی دوح فتح محمد عیسیٰ دیرہ دی کمال دی اے

حضور سیر اقبال اے جو تہ کار دج دی چھپیا ہا - ادب لوڑھ اے پہلے شیت خبریں دوح چھپیا ہا ایسا تان

پیر بانی کرو — لاڈلیر دوح ۲۰ ۱۰۰۰ زین انگریزی کتابان گھنڈا پنڈا کر لیاں تے کچھ ظاہر عیسے

جو لکھا گیا ہے بیا —

تساں پیر بانی کرو لاڈلیر سگے پیراگر امیں دے اشتہارات دعوت نامے - کچھ خطوط - کچھ کتابان

تے بیا جو کچھ مناسب سمجھو ضرور ڈیو - سرانیکلی کتابت انج کرتے ایس دی پر فہرست شائع کر لیاں

آپ کچھ تان دان کرو

بناؤ خطاں ایسا ادب دہ دوح دے خطا لکھم

محمد عیسیٰ

۲۵
۱۲
۲۰۰۴

سید انیس شاہ جیلانی

محمد آباد۔ تحصیل صادق آباد

مسئیں میڈا

میں منشی علی محمد پٹواری کہیں لکھدا پیاں اوٹساں کہیں لکھدا پیاں، جیڑھی شے دو
لوڑ پے انھیں کول ڈستو۔ بھلا مانس آدی اے، جیڑھا حکم کرے سو منے سے؟
تساں اتلی پھلی مس نال لکھے جو پڑھیجن ہا حال اس

نیازوند

انیس

۱۰ جنوری ۱۹۰۱ء

منشی علی محمد پٹواری

معرفت: ماشاء اللہ اسٹیل ورکس (مقابل تھانہ صدر)

شہاب مارکیٹ خان پٹروڈ رحیم یار خان (ضلع رحیم یار خان)



شمس میرزا

تسلا کوں نال ایسا چالہ کونان کیناں دے جو مولیٰ لطف علی آلی "سیف الملوک" دی
 جوڑک اچ رڑھا پٹھاں میں داغ کوں آکھیا نہیں ہر کوئی توں پکالہ کریندا ہے، انگیز دیاں
 انگیز دے کم دیاں نر لیاں ان کوئی گل آکھوڑے دی پکالہ کریندے کوئی کجھ اکھیندے کوئی
 کجھ آکھدے، کوئی انگیز آلا جلا نواں کہہ تھن دے دی بول پتھرے، توں چھوڑا بول توں چھوڑا پتھرے
 داغ آکھیا ایہودی پک کم اے، آئی جان وچ میں بوردن دی پک کم دے پتھوڑاں آن مولیٰ لطف علی
 دا حال حوالے "سیفل" چھاپا پتھرے میں کجھ پتھرے اکھن "سیف الملوک" گڑ گڑتھن کجھ تسلا پتھرے گتھو
 میں سسہ جو تسلا گھنا کجھ گتھو، پتھرے اکھن "سیفل" ان کئی نے بیان کھنایا دی جھانچا اے پتھرے گتھو
 نے ریسٹری کر پتھرے، جیکر ریسٹری کنوں کم جھٹھل اے میں کوئی پٹھاں چا آوے، پک پک پتھرے پتھرے دلا
 پتھساں اصلوں وسوں نال ریحور، میاں پک اے جو ایہو تھورا میں نے چھوڑے سو، پے کوڑے پتھرے

نیاز دند

19 جنوری
 ڈیڑھ بارہ بجے

Head Off:

Qila Kohna Qasim Bagh, Road,
Daular Gate, Multan.

Ph:# 061-511568-545396

0707-71602

E-Mail: JHOKEPK@Hotmail.COM



تاریخ 21-8-2004

حوالہ نمبر

قابلِ صلہ تعظیم محترم سٹیشن ایگم، رسولپورہ ص

نیازتہ سلام

شالا و سکول رہو

خوبی و خیر تباہا مضمون، پڑھنے کے ڈاڈھی خوشی
تقریب، انداز انیسویں لیدر سٹوری کے طریقے شائع کیے
امید ہے تمہارا اگلوں کے وی لکھنے رہو تے اس ڈا
ہاں ٹھہرنی رہو۔

وزارت اطلاعات حکومت پنجاب جھوک ملتان دا
ڈیپارٹمنٹ تعصب نظر نظری اتے سراسیمہ دشمنی دی بنیاد تے
منوخ کرائے، ارداس ہے انسانی حقوق تنظیم دی طرفوں
جھوک دی بندش دے خلاف آواز بلند کراؤ، سخت پریشان
ہاں مرد فرمیو۔ شکریہ

نویں والے چائلڈ کون ٹریڈ یونیورسٹی وچ سرانجی شخب
دے اعیانہ بارے آعادہ و ماڈرن بہرں وڈا اہسان ہو۔
ٹھوہائی محنت دے فیصلے دی گالی عاقر خدمت ہے۔

اعلیٰ نورت نالی
تمنا ڈا
نظمی لکھ دھری

سرانجی و سید دی سکولوں قبول فرمائیو۔ سرانجی

۱۳ مارچ ۱۹۸۶ء

سائیں اہل علم و ادب کو

رسمی طور پر - اہل علم و ادب کے اجلاس (میں ڈان) منگوانے والے پروگرام کے تحت (PWA) دی گولڈن جوبلی دی تقریباً وچ آج ہی تین نو اہل علم و ادب (تین شاپہ پے دوست وی ہون) دی شرکتی سرگرمی رائٹرز دی نمائندگی کرنے والے اسٹیٹس ویاں خبریں میں رپورٹیں پڑھیں گے۔ ہر خوشی تھی۔ تمناں اسٹار ویک اینڈ اور۔

۱۹۸۶ء (جسوات) دے نال میلنگ میں اہل علم و ادب اور ۱۳ مارچ ۱۹۸۶ء STAR WEEKEND وچ چھپی ہوئی رپورٹ وچ سرگرمی لوکر سانجھو دے وفد دی پرجوش شرکت دی تعریف خصوصاً تھی۔ تین سرگرمی لوکار کو نیک Nationality آگیا۔ میں اوپر اتراف اتناں ولا لکھدا پیاں۔

"Though delegates from all over the country actively took part in the discussions and heated debates arising from the issues dealt in different papers read in the seminars, participation of delegates from Sindhi Adabi Sangat and Saraini Lok Sanj remained outstanding. It also goes to show the extent to which literary debates are being taken up by the writers of these two nationalities."

دیپٹی طرفوں میں کون-کون اہل علم و ادب کو اپنی سوز باوقار

جلسہ ریچ چنگی میں شہری Participation میں مبارک باد پہنچے۔ جسے تمہی سیکے تان
میکوں کاروائیاں دی جتنے جیسے details پہنچو ڈیڑے۔

بلال ڈیرہ غازی خان جیو ایبیل سکول دے اہل تون معلوم تہا جوں کون
کوئی خدمت پہنچے۔ پوری محالہ دی سمجھ تان نہیں آئی کیوں جو مرحوم کون اسما پیل احمدی جی
دا بھرا تہیں تان ڈرا جھپٹیا لکھیا گیا تھی۔ میکوں یاد آندے جو اسما پیل احمدی پورہ تان
تا بڈے ماما جی ان تہیں دل تہا تہا بھرا مرحوم تان ڈرا بہنوئی کوس تہا؟ شاید میں غلط
سمجھیا ہوسی!! بہرحال میکوں بہوں ڈکھ تہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بخشے تہیں تان کون
بہاندگان کون جبر ڈیڑے۔ اس میں سہیلے جیو میڈلے لائق کوئی خدمت ہوسے تان حکم کراے۔
اُپدی تان باقی تہا جیو
سارے دوستیں سنگتیں کون سلام۔ ڈاکٹر ایڈ دے سہیلے کوئی تہیں صورت؟

والسلام
مہربانہ قمرانی
13.3.86
بکرہ والا (ڈاکٹر)

سید انیس شاہ جیلانی

محمد آباد - تحصیل صادق آباد

سینئر سید محمد اسلم صاحب رسولپوری

والی میں کہیں پیسے کو ٹھن، عید سرگبندی کھری اے، جنت محل ای تھے، آدی عنیت ہے،

، فرزندک، پیا، سفر نامہ مقبوضہ ہندوستان، تے، خطوط، (غلام رسول زبیر) دے پھو تو کر دھوا پھ ساں

نیازوند

محمد اسلم

۲۳ کرالکو
بڑا بازار جی
کھنڈ کھیر پ

ڈاکٹر اسلم صاحبہ۔

آداب۔ افسردہ خیروناں ہوسو۔ میں

اپنی طویل آنے بلادرج خیرعالی دی عورت جانشیداں۔ لشار
کھین دن آدن نے دفر پوج عیبی علاقات قبول لنگہ
نال کھنی ہی۔ میں لور وچ لنگہ عادت دی کونھی نے دی
پہی لہمی۔ اپنے براد فیشن نے بارے اور کون میں بستہ
معلومات ڈے سگدا ایم ڈ سیم۔

تساں لکھور آلو لیکن بد قسمتی نال عیبی

علاقات نہیں تھی سگی۔ میں اور وقت تک دی لشار لہمی۔
تساں عیبیہ دفر کھین جینڈنٹ دے فاصلہ کھین گزارے
آلو لیکن کھینوں جو دفر دانی لور ڈ وغیرہ روڈے نہ لکھا ہویا
کے ات لکوں بہت نہیں لک سگیا۔ بہر حال تساں بڑے خلوص
نال آلو اور تہا ڈا وقت دی ضائع فقیا ہوسی۔ تہا ڈی
اسی مہربانی نے میں تہا ڈا شکر گزار دی کمن آنے ستر عام دی کمن۔
دطن دی ہونجہ وڈی اندی ے لیکن اس

جاہل ہنر نال آدن دی بالکل روح نہیں اپرا کھون جو جاہل
خود حواسترے نے بار دے سوا کئی سنے نہیں ہوندا۔ ابوس ڈھر
سارے خد جل نے جہالت دی عورت پوج لورے ہواسترے دا المیہ
من ڈسیندن۔ ے ہنر البتہ میں نہیں کر سگدا جو جہالت
عزبت کھون جمع ڈسیندی ے با عزبت جہالت کھون۔

افسردہ تساں عیبی مہربانی فرمیںدے رہ دلیو۔

دوستیں کھون سلام۔

اجازت کھنیداں ے خد حافظ

علم

قدری کھن لکھور

13 فروری 92

PH. 48 12 63

48 12 59

بخواند

عزیز می کردیم سو بچاری!

سهم موزن. آسا ڈا تفصیلی خطہ علیے - شکر یہ

تدیکوں جملہ وی کرہ یان. برما چین اتے جیکر شکر یہ
مٹوہ فرار تہ بکون. بے شک جا گھنوں. اتے مینہ
کرفوں تک مٹولی جہناں تعاون چا سمجھو بان

ڈاکٹر مہر علیہ دامبار کباد داخلہ آئے جہنہ

دعج تک مبارکباد دا فقرہ اتے بکر بیاد درج

ذیل فقرہ لم - بس - " عزیز می کردیم سو بچاری "

کو تعریباً دو جینے چیلے آہ - کی کامیابی کا سلام
پوگیا تھا "

بجوس تہ فیکوں نہ کتا ہیں دی تعداد دی

خبر سٹی - نہ کھٹی دے عبران دی اتے نہ وقت

اسلام فی دی واقعہ قحٹی. تیزان اسازے سانیے

اے ملک حیران کن فرسواں کرسی

سارے سرابیلی لوگوں کے گھروں میں

مبارک دے دیے دیواروں پر آندے پیرے
کون کئی گنا زیادہ اجمعت ہوتی دینچ ایسی اے —

سوائے نذر لفظاری + لٹناری گروپ دے جہاں کئے

شہت صف اغنوس و چھو گئی اے اتے معلوم تھئے

کہ مخاصمت کون اصحاحی طور عملی صورت بڑوں

کا دے ترے کیتے دینچ اسپین - اللہ حفیظ - البتہ

مگنوں ایج ڈینچ - تائیں نذر دی مہترے سال معاندت

دی وجہ معلوم نہیں تھی سبلی - کیا تھیں ایسے بارے مگن

کچھ ڈسٹوٹن لیند کر لیبو -

جلسوں کنوں بعد کلیمے لٹاڈیاں سہاریاں تاراں

دی مل گئیں - شکر یہ - اخصل خان دی مبارک دا

شکر یہ ادا کر چھوڑو اتے اے دی ڈسٹوٹن چھوڑو کہ

شکر یہ مقابلہ لٹا بیسے دی تعداد بلک درجن کنوں زیاد

ہئی - اصل تعداد معلوم کو نہیں - ارشاد امین دی

ایڈریس پوسٹ بکس 1960 لاہور اے - اعلیٰ تہ گاہے

لکھتے - آلات کنوں - نچ رہنبرے رہو - لٹاڈا - مدد سہاویں

محمد رفیع صاحب اسکول سہیل پورہ

29-10-91

السلام علیکم

امیر ہے تمہارا خیبر ہسپتال پورہ۔

میں نے سب سے پہلے اسٹیج ایچ ایم۔ اے۔ ٹائٹل اسٹیج دی طالبہ ہوں تے اس اسٹیجی انڈیا
 بارے تحقیقی مقالہ لکھدی تھی ہوں۔ اپنے مقالے کے لیے ویج مسٹوں تیار تھی
 مدد دی اور ہ ہے میں جناب اسٹیج ایچ ایم۔ اے۔ دی انڈیا
 تے سب سے پہلے اسٹیجی انڈیا لکھیا ہا اور تکی فوٹو مانی سٹیجے کول بھیج ڈیو
 فکور رہا۔ اس توں علاوہ اس اسٹیجی انڈیا دی بارے
 مجموعی جائزہ گھننے تے ہر مضمون لکھو تے اس اسٹیجی انڈیا دی دستاویز
 کیا ہے مسکوں تیار تھی اور تے دی ضرورت ہے۔ امیر ہے میں

سٹیجی انڈیا مدد کر سیکو
 محمد رفیع صاحب اسکول سہیل پورہ
 مکدہ نمبر 53 - انڈیا اسکول سہیل پورہ
 سہیل پورہ

قراب دہا ہے۔
 ۱۱

حساب

10.11.2005

مختصر کتاب اسرار و لطایف

سید سوزن -
میثاق کتاب قسم رازدینیت قدسی
اواند خدمت م -

امید م واضح باشد در احوال
مکمل لغوی یا سوسلی - حدیثی کتابی که
سید لور اواند فرستاد -

بناز حسد

تحریر

سازگار

اندلسی کتابخانه خاندان

المدنی کتابخانه خاندان

سین رسد اپری سین

تھک دینا ان ایہاں بس صحت سہی کدھان دل اُٹک آوتیہاں اے
ڈیو لکھن دی تان ڈیو اللوٹ دا گنگے صفی جیرھا ڈھیر اللہ، گھر ڈول کدھینہ
میں ایہی گھر ڈول کدھینہ ان اے تان شخرا، جو کتھا میں چھپدا نی پیا۔
معبلا تہی جلتی جلتی لکھن دا لے کون چھاپے کون؟ افسانہ والے فارغ تان نی۔
صحت تان یار نوک جواب ڈے ڈے تے دہا تھک پن روز روز کون دلدی ڈیوے

اچھا صحت ملیسوں بزدار دے میلے تے

یار میں دہا بھل بھل اے جو سیدھے اے سائے تاج جوٹھی کٹرن ابرویں بھینداناں
کیتی پرنتی تے ابا والا سننگر بھیا دے مہرے سیرا تھکیرا لہ تے لوکین کون جیکم
سم دہا عزت کرش دہا سوچ آگئی تان دل بس دہا ڈھالی کو ۱۰۷

ہی بی بی خیرا، اللہ کرے، تان کون کل برسوں پیا مسنون نہ پڑھنا پودے

نیاز سندھ حجاز
۲۰۰۲
خان پڑھو

اسلم اصول پوری

رفتہ بائیں

حضرت غلام احمد علی صاحب دہلوی
کو شکر۔ پاکستان دہلی۔ ملتان چھاپخانہ

ان کی رشتے تو مجیب ہونڈن - ایک پھیریں جڑ و پختن تان تان کولوں

بے پرواہ تھی وینڈن - تسان بھانویں ہوں مد نہ میلو - ایک اسلم اصول پوری

نال ساڑی سنگت شری آندی ہے - اینویں ایک رفتہ طبیب نال تھاڑا

وی سانگ جڑ یا رسی - کیوں جو انہاں سانگیان کولوں جوڑن کیے

ہوں سارے سوپ بنٹن - اسان ہوں سارے اہر کیتن ہن انہاں کولوں

جوڑن سارے وس توں باہر ہے - تسان اپنے گمیں رچے

ایوو - پرست ہوو - اپنی تازگی دے اندر جیوو -

جے بندے اندر تازگی ہوو - تان رشتے نی کلا نہ دے -

اسان ہکے تودیر اندر بندے ہونے کوک ہیں - کسی اپنی

پاس تان چھک تپاڈے تین وی آسی -

تسان "جھوری ضم ٹرے" تے مضمون لکھے تھادی پریت ہے

اے تھادی اپنی تازگی ہے - داہرے پانی و چون خوشبو آندی رسی

پانی سندھ دا ہووے بھانویں چنانہ دا - کیوں

ہک ستمبر تیں چھیاں ہن - ملتان موجود ہاں - تسان مضمون

سیکوں ملتان بھجوا ڈیو - پر ایندی ہک فونو کا پاپی اپنے کول

وی رکھا ہے -

گنہ شامی کہتی ہے - ہک کتاب ہک گامون دا پنڈھ "جندے دم

گامون" وائیاں "کامیابیاں" اتے واراں شامل ہن کتابت تھی تھی

ہے - ۲ - ساڈے گھرتوں اوندے گھرتیں
ہک گامون دا پنڈھ اے

پریشیت ہاں اے کتاب نہ چھپ سکے کیوں جو ہوں سارا پیا کم کر گھدے اتے

دل آہد نواں کم پیلے چھپے - ہک PLAY وی لکھے - ناول تے کجھ کم کیے

جواب دے دے

سینے سے فطرت روز و پیاٹری تان تان پکڑ پکڑ جھلکے ہیں مسخوں کی واپس آن ملین

تے ایسا ۱۱/۱۱ والی پٹھی وی -

آپ میں چاکر جو شرٹ کنوں پیلے فون کرتے پتہ کر گھنٹو جیکر خواجہ صاحب (مقامی) ہوں تان ٹر پورو

تھان این کرو جو پیلے تان موضوع دالین کرو تے آپت وچ فطرت نال لگدڑ کتابیں دا یک کروں

دل ٹر پورو این اے کھیسے جو دلیا تان لگسے تے جیکر کئی کوٹ دادہ ہوسے تان اسوں پیلے

پورو کر رکھیسوں تھانوں اڈ کہ تے کھیسے

کدیم دے ملکہ انور بردہ مال ایویں پٹھی جیسا کئی ٹردی پھی اے اونگوں آئیں

ٹانیں موجب ۳ کتابیں دھجے تے بیا کہ ایڈوں اوڈوں لورہ اے اوں یک تندریر بناتے

پٹھوڈی اے تے کتہاں کتہاں کرن وچ لگا بیان اونگوں آکھیں جو توں جن دے

پیلے ڈیا کے وچ آونج میں دی رہا میں ہوساں اڈے دی عذای ڈلیں بیان پورہ

کوڑھیاں کتہاں سرھ کر رکھیسوں ہر کتہاں تے ہر ورقہ پتہاں اونگوں ان رکھیسوں

جیویں ورتو ورتو - آپ دی ایویں چاکر جو دے پیلے ڈیا کے دی کئی پنچھو چاکر

این کنوں پیلے یک ادہ چکر لاتے ڈیکو گھنٹو جو کیا ہے تے کیا کھینی یا میں کنوں دیکھو گھنٹو

دیر پیلے این کمال ایک دل وچ پکڑو جو آ - کر نہیے کیا پیو - ؟

ملکہ انور بردہ دا موضوع ہے خواجہ زید آؤدہ ابن ہشیراد ہار پیلے

تھان تھان ڈیکو جو کر تان کیا ہے - ؟ موضوع کیا ہوسے - ؟

کیا تھان ہشیر صنف اخر دی کتاب زید شنسی پڑھی اے - ؟ اڈا ہی صوفی کتاب

اے - تھان ڈیکو گھنٹو جو انگریزا ترجمہ سب کنوں چنگاں لیکر ہاے - ؟

بہی سب خیراے نیار مند بیجا مہنگی ۱۴/۲

محترم سید محمد اسلم رسولپوری

مدت ہوو!

فریاد ہے جیہ تھا انا ڈالا تھی سگیے تہاں کنے پھٹی رہ گیاں

ار کیا ہے تے کیا ناں ۶ اہل بہ کھن تہاں پار کھیں دا کہم اے

مٹ لوکس دن لا چا تے کتاب کمپوز کھیرن پھٹ تہاں ڈال ام

جیکر آپ چار اکوستت جھری پھو تہاں کتاب

دا ٹک ڈال تھی کھڑ سن

بیازد نڈ کھیرن

۲
۱
۲۰۰۳

ڈاکٹر سجاد حیدر پرویز

ایم۔ اے۔ ایم۔ فل۔ بی۔ ایچ۔ ڈی (اے۔ اے۔ اے)

ایم۔ اے۔ (پنجابی)۔ ایم۔ اے۔ (سرائیکی)۔ ایل۔ ایل۔ بی

پیشہ کا اسمع رسو اور سربراہ

اسٹنٹ پروفیسر
پبلسٹیٹی (پوسٹ گریجویٹ کلاس)
گورنمنٹ کالج مظفر گڑھ

سلام!

میں بیمار ہوں ہے ڈیپ ٹیم۔ آج کالج گیا، ان کے پاس گیا ڈاکٹر سے۔ حکم دیا کہ ٹیبلٹ لیں

اصل کتاب۔ پڑھیں اور دیکھیں۔ دیکھنا چاہوں۔ وصولی دے کر دیکھ لوں گا۔

۲۷ مارچ ۲۰۱۱ء کو ملے تھے۔ فوری طور پر آئیے اصل ممبر ہے اس کے بعد

لگے پتہ۔ اجنٹ اسٹریٹ وی فوجیہ۔ مشینے میں چھوٹی چھوٹی یا اپنے چھوٹی چھوٹی، چیک

آئیڈیٹ سے پہلے کن کن ہے؟ کیا کرنا ہے؟ یہ تو حکم ہے؟

آئیڈیٹ خیر خیر بتائیں۔ کیا ڈیٹے کو آئیڈیٹ درج کر کے دیا گیا ہے؟

نوٹ: نال آف فو الیامین الہ آبادی کا ٹوٹن دیا گیا ہے۔

۱۹
۲۷/۳/۱۱

رابطہ:

پنجتانی ہاؤس۔ بلوچ ٹکڑے۔ مظفر گڑھ (پنجاب۔ پاکستان)

پوسٹ کوڈ۔ (۳۲۲۰۰)

فون نمبر: ۳۲۲۶۲۲-۳۲۲۶۳۰۶ (رہائش) ۳۲۲۳۳۳ (کالج)

کوڈ: ۰۶۶۱۱-۰۹۲

sajjadhaiderparvez@hotmail.com

ای میل:

۰۳۵۳-۳۱۵-۱۳۴۴ ✓

۰۳۵۳-۴۴۸-۳۵۱۷ ✓

مترجم سید رسول پوری صاحب | قرعہاں تے بہتہ - سلامت سہلو راہو

اساں لے دین لڑی "سجناں" دی ٹیکورنگ اُدھی کن

زیادہ دلی لیتی لہڑے لہڑی - ساڈے کیتے میناڈی لکھت سوکھڑی توں

گھٹ نہ ہوئی - تہاں ماشاء اللہ سرائیکی وسیب دی تاریخ دی جھوٹ

تے میناڈے وی - اپنی یادداشتاں یا کجھ وی پیا جو مناسب چالو

ساکن چات کرو - "سجناں" نہ صرف سوینا بھئی دلی لکھت جھوٹ وی -

ادیراے مترجم سید احمد علی صاحب ہونٹریں دی لکھت جھوٹ ہوئی

انہاں دی خدمت اہم ساڈی طرفوں گزارسی کرلیو - کجھ لکھ لکھن - انہاں

دی کرم نوازی ہوئی -

"سجناں" میناڈے کولہ بھوینڈے ماں راہندے لہڑی -

اُدھی دی لہڑی سو دھی نہ ہووے ماں ڈیسو کوئی پیا طریقہ کر لہڑیوں

اساں لہڑی خدمت توں ملدے آیتے بڑگان شوراں توں آگاہ فریسو - تحصیل

کرن دی کوشش کرلیوں - نیاز مشر - حزار خان لہڑی - ۲۵ جولائی ۲۰۰۵

"سجناں" دکاوری کیتے : چاہ بہادر والا، ٹرکواڈا، تحصیل جوبانہ - ضلع لہڑی

پوسٹ کارڈ
POST CARD



سید اسماعیل کوٹلیوی

ایڈووکیٹ

عبدالسماعیل جمیل تے منصف دیال

راولپور

ضلع راجن پور

انفیل سعود

ایڈووکیٹ - امر پور شرقیہ

--	--	--	--	--

پوسٹ کوڈ

31/8/06

اسلم سٹیشن! سلامت راہو -

تھاڈا امٹیا ڈو جھا پارل اچ مل گے - تھاڈی مہربانی

دا تھوریت ہاں - ڈو جھی کتاب شبیر لکھیر کینے

فروڈ پچاڈ لیناں - میں خیر صد نال ہاں -

تھاڈی تے تھاڈی سا کہ دی خیر مستعداں -

تھاڈا
کر فضل سعور

حضرت اسلم رسول پروردگار

السلام علیکم - امید ہے کہ نشان خیر نال ہو سکو - خواہر تون

توں دعا نشان خیر خوشی نال مشیرے دستبرے راسو و آمنت

تھاڑیاں فحشیاں سبکوں نزان نرویا کیتی رکھو سبکوں سبکوں

کیتی ایسا دلی حال ہے - ناگورہ کر کے شانت

نشان ملتان آسو تے آئی لونی کتاب سبکوں سبکوں

آئی سبکوں پیش کر لیاں - سبکوں کتاب سبکوں

ڈاک راہیں روانہ کر جوڑی ہم امید ہے تہا کوں مل و لسی

تے سبکوں سبکوں کر کے سبکوں سبکوں

کوٹا ایڑی سبکوں والی مالہ نیکو سبکوں سبکوں

کوں خیر کرے مہاں - جیوں جوگ جیوں سبکوں

تیار ہے سبکوں خیر خیر ہے جو سبکوں سبکوں

حضرت محمد کمال خان سبکوں سبکوں سبکوں

تیار ہے سبکوں سبکوں سبکوں سبکوں

سبکوں سبکوں - نشان سبکوں سبکوں

سبکوں سبکوں سبکوں سبکوں



خواجہ فرید فاؤنڈیشن پاکستان

قصر فرید: کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور، فون: 06516-317366

13/5/2003

تاریخ

مرزا محمد اسلم رسول پوری

حوالہ نمبر

سرپرست

خواجہ معین الدین محبوب

صدر

خواجہ کلیم الدین کوریچہ

جنرل سیکرٹری

مجاہد جتوئی

جوائنٹ سیکرٹری

ماسٹر فضل حسین فریدی

آفس سیکرٹری

میاں اختر فریدی

سیکرٹری نشر و اشاعت

سید رضا گیلانی

فنانس سیکرٹری

خواجہ شمس الدین کوریچہ

میں دانتکھٹا پھیلے بیٹھیں ان ملیا ہا قبیلہ محفد ان کے جو اللہ میں کم ہر ہر کت
 ہائی کوڑے ہر چند بیٹہ ہمہ مچھلی گنی گنی نشی فتم تھی دینی اے نے دل تو میں منسوب ہندی
 کر بیٹوں صفیا اے جو چہ وہ دینے تو میں محفوظات اے تان اتوں جسٹن دلاوت
 آگیا لہذا پروگرام بیٹا 3 مطبوعات گھٹ کرتے جاہ پیدا کروں
 ہونے پروگرام ہے جو مطبوعات میں رچ کر بیٹا ظاہر دے علاوہ ڈوں ہزار کتاب
 بی بی ہے ایسے کون لوہے دین الماریں رچ رکھوں تو شوکیسیں رچ محفوظ
 مرغہ رکھئے دینن الماریاں ملتا ہوں بیٹہ کیجے سے ترے ہزار دی ہک ڈینن
 ڈاہ الماریاں ہزار کٹ 10 اکھی کوڑوں نے دل کتا ہاں لہو ہراں یک نوین
 ارٹمنٹ مال لیسوں لیکن کیا اساکوں کم دی رفتار گھٹ / نی جاہی اے
 کیا دس دن کے کئی پیارو ہم سے کم داسے؟ چیز ان کھو ہاں / ٹ 100 حطے
 مہارمان ایریں بہ انتصافی نظردی ہونہی اے جیکر ڈوے بیٹے وی دل چوٹا جا
 کن تان اسان جیسے بیٹے تان انوں مر پوسن ۔

مشکل اے دی تان ہے جو سنجھوں دی اسان نے سا تھوں وی اسان
 اتھاپس تان آپ جیسے پڑھے لکھے لوکیں دا کردار بیٹہ سے
 حوٹ اے کر بیٹے بیوں جو بہار اجل کون ڈوں بیٹے دی تنواہ ڈیلوئی کیجے اے
 سے جو اساکوں یک یک کتاب نے یک یک پی دی لکٹ مرتب کر ڈیوے نے اونکوں
 چھاپوں چھلے دل یک داری مرتب کر لیسے آے بیٹے آپ اسادین

کھین کو تاپیں کون سا نشانہ ہوا اور ہر کچھ بھڑا وی گھنوا کچھ چھینہ ک بھوک کر د لہاں کے
بے شمار کھیں دے صفحہ پتر چھوٹے سوٹے پمفلٹ کتابچے کتاباں سوسنی کئی مسودات ددے اکرے ہوسن
ہیں آپنی ایک ہزار کتاب تے سارا ریکارڈ لائبریری کون بڑے ڈٹم بھیکر اساتذہ ایس لائبریری کونوں ایک
نہرے دوری فائبرہ کئی پیمانان اساتذہ لایا سجا یا

آج پائیں سو دھ لائبریری دا چکر لاکھو فوشی دیا کئی ا تے (منوس و م) لکھ جہ فون کرو پکھی پنہہ جی
آئیں مہوں آکھ یا کئی قصاں بارتان نہ یادے قسمت نال اوہندے روزنی آوٹا پھیندا

جیرھا پنہہ اجل میں نال آج کھ / اکھینے اوہندی تریہیت بھئی ویسے تے دل او متعلق لائبریری کئی ویسے

قبلہ لہ لگے دھوں آج اساتذہ کئی تھوں ہسکو نہ چرے تے ڈنگیو جہ پھیندا ایک ہے

خوابہ منہ پتر کون کرن دلایک ہوں وڈا مسئلہ حل کھی گئے جیرھا کھیں ایسی تے بنایا گیا یا او فتم
کھی گئے کھینے دے ڈاکٹر کیر و نگرہ خدائے بیان بڑے کھن جو اے کیرے سرے کھنوں خط یا اینہہ لہہ ایناں د

کھیں بے سرور سنز ٹریبونل پج او دی کامیاب پھینے جہ مسطلی دی بنیاد دہی ضم کھی گئی اے تے

ایویں ہی سجا وگی فتح کرن وی اوہر بیان نہ بنایا گیا یا ہر ایناں تے کرپشن دے الزامات صون

او پائی دی صون پل تلے ویسے دل مشہور جڑی کھوں جہ لائبریری تے میوزیم سگے پکے اچ

عمامت جوڑوں جیندے دج پنجابہ سال تک دیا گھنیاں کھوں سا مھے کھوں اگی تے دج تے خواجہ زبیر

فادرز بھونے کون ہر ٹریٹ دے مشکل ڈیون جہ اے سبھ کھی کچھ سنجالے

کھناں ڈنگیو تے بھڑنڈے جہ اول ڈنگیو جو کیا کیا پھیندے ا لقاں مہیت اے ص جہ کھ کرن دا رویہ

رواج کھیتی ایس سگے لوکھیں کون پر شے عجیب نامکھن تے مشکوک وگوری اے

آپنی کتہ ہیں دے گل پھول کھیتی اکھ پنہہ ویسے ہی سبب خیراے اگی تے فادرز بھون دہاں

کون صفا ایناں دے پتے تے لکھوں

نیاں روزنی کھی لکھی

سین اسم رسول پورن پورن

سلم تھوے

تہا ڈرا خط پھیلے پھتے پلے . پتہ پھین اتنی دیر نال کیوں پلے .
کھیا پو بیاناں سر دسہرا ہے . ولدا این ٹوں دیر نال ڈی بندان
پیان جو کتاب . بانہ رگولوں آونہ آئی سئی . میں سو صیح جو نال
بھیج ڈ لیاں

ڈو نانا باں ار سال خدمت پین . خاص اواران بارے خاص
طور تے شہرہ لکھ کے بھیجے . ا شہرہ میں پھیلوا ڈ لیاں

ایم آر سرائیکی داسٹری بیوٹری ، عربی ، فارسی ، اردو وہنگ ڈیہ پیرچے دا
پلے . شکل کوشنیں پر جرید انداز ضرور ہے . سنڈیکٹ دی منٹوری پاتی
ہے . وی . سی . جب منظور کر پھوڑے . ڈاکر اوار پورین دی صفوں شفقت ، توج
کے مگرانی نال کے مرحلہ طے تھئے . جاوید چانڈیو دیاں جوتراں وی نال کے
تھین . تہا کون جس اطلاع ڈیہے اور نا مکملے ارھوڑے ہے . بیوں توج
کے بحث کے بعد ایہ کم توڑ پڑھے . ڈاکر اوار داسٹری ادا کرد .
نابہ اتے شہرے کون ایجے وصولی دی اطلاع ضرور گھڈے

تہا ڈرا محض
شہزادہ مغل
۵ فروری ۲۰۰۳

بہادر
مکہ جناب میرا کلمہ لکھو اور اس میں
سید

115

تو ڈانٹا ہے۔ حال اللہ دانتہ لکھو!
دیں گی کہ یہ ہے لکھو۔ کہتے ہیں کہ اللہ کی لکھی ہے
نویں نوٹوں میں دافر ہے کوچی صاف کائے یعنی ڈراہ پارہ
روح کی کوچی لکھ کائے یعنی!
سزا یعنی اللہ دعا کچھ کرنا ان تان میں ہے کہیں جو
اسکے حکم ہے کہتے۔ تان سے خراب تھی دیکھ لکھی ہے!
سزا یعنی تان سے ہے تان کچھ نہیں لکھی۔ کوچی صاف ہے
کوچی تجھ پر ہرز لکھ لکھو۔ سمیت پھیندا ہے۔
تو کہہ لکھی ہے اور وہاں غرتان تان سے انھوں کی تان ہے
غرتا کہتی ہے۔ پتہ نہیں تان کہنا سمجھو! میں سا کچھ
والیوں کی تان توں انہاں۔ کہوں جو اور سلام
کہوں تان دیکھ لکھو تان سے کہی تان تان والا

زندگی میں آرزو چاہتوں - کیوں نہیں پورا ہوتی

میں نے ہمیشہ غمناک ہوا کرتا تھا کہ کیوں نہیں پورا ہوتا
میرا دل

سب سے پہلے تو اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

کہ مجھ کو وہی سب سے پہلے کہنا چاہیے کہ

ہاں تو میں نے اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

کہ میں نے اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

جیسا کہ میں نے اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

کہ میں نے اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

کہ میں نے اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

میں نے اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

میں نے اس کی وجہ سے کہہ سکتا ہوں

سائل محمد اسلم ریسولپوری سٹیٹ

السلام علیکم - امید ہے خیر حال ہو سوسو -

مخصوصی کالم ہے جو خواجہ سٹیٹ دیاں ڈو کافیاں
دی تشریح لہورت کر پٹ بھجوا ڈیووتاں
پہر پائی ہوسی - کتابی لہورت "عجاگ شہاگ فرید"
دے ناں چھاپیٹ دا آئیر کر بندے ہے -

پولہ مافی اے بطن دلیر شکل جہاں آیا

" اے قسم خدا دی قسم نبی دی عشق ہے چہنر لہنر مجیب

۰ - تھادی یک کتاب "تلاوت" دے ناں مال چھپی ہے
کیا اپنی یک بابی مل سادی ہے -

افقت مہاں سٹیٹ دی طرفوں سلام

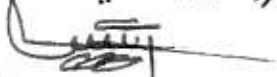
سما نگھی نقط

خالد اقبال
۱۴/۲
۵۶
ایڈیٹور پاکستان ملتان

سبب و جڑا
 خواجہ آج دا نہیں کہہ کر اسراٹھیس وچ وشد آمدے، میں آپ ڈاہ پنڈھراں سال دا ہم اڈوں محل وی
 " پڑوشت سچدی روی" گھلا ہم لوک شندے من؛ خواجہ آجیندھیں آپ گوں منوال گیا ما، میں جڈاں سنیا خواجہ
 اڑدوی با میں تاں کنو ناں ڈتی، اڑدویوں ہتھ آیا میں اڈوں گوں ڈیکھدا ارندہاں پڑھے ہو سہم پنج سنت بیت میں ناں
 آج خواجہ غلام فرید علیہ الرحمۃ گوں اڑدوی سٹیری مناں ناں فرزیں؛ خواجہ "سراٹھیک سٹیری با پیا سٹھو گورد؛ وچوں لواڑ کاوش
 ملکیا خواجہ دی اڑدو تے کچھ بلکھ، میں دلدا جباب ایہو ڈتا ہم جو اڈل تاں میکوں بلکھن ڈا نہیں آمد، بلکھدا ایہو ناں ہے
 تاں اڑدو کلا گوں اصلوں ہتھ ناں لاناں ہے، تسان منڈھ کنوں پاند تونی پڑھ ڈیکھو، میں کنوں تاں نہیں پڑھیندا؛ ناں
 پڑھن دے ڈا ہے؛ سیاخیر نیازوند

ڈوں ہزار پنج گنج

پڑھن دے ڈا ہے؛ سیاخیر نیازوند


 وچیر ڈوں ہزار باٹھ ام اک مارچ

خواجہ گوں اڑدو آٹھیں ناں ہاڑو پٹ داکم میر حسان الحجیری (چاند لویا دوس او با وڑہ ضلع گھوٹی سندھ)
 کرندہ ارندہ؛ کچھ بلکھن تے سمبھے پھو تاں اڈوں کنوں؛ کچھ گچھ کر ڈیکھو؛ کڈھ مرے سن کوئی ناں کوئی آٹھتی؛
 ۲۲/۳

Head Off:

Qila Kohna Qasim Bagh, Road,
Daulat Gate, Multan.

Ph: # 061-511568-545396

0707-71602

E-Mail: JHOKEPK@Hotmail.COM



تاریخ

حوالہ نمبر

سٹیٹرز سولہویہ صاحب

سرسر! اسماں تاں سٹیٹرز دے ادنیٰ عقیدت منہ میں اچھوں

باتا قاعدہ ملاقات نہیں تھی بگی میل ملاپ ڈھیر میں جاہل کے
تخصیص میں تاں اگے وی جناب کون رسالہ بھی رکھے شہت

تہا کون نہ علیا ہووے اگوال ڈھل اعلیٰ نہ کھنسی
جیکر تھو را لاہو تاں آہنی کوئی لکھت وی ساگر
ڈیکو ڈیکو تو امید ہے عالیوں نہ کرے سو ساری سنگت

کوں سلام اسیں ویلے اجازت وں تفصیل خط لکھان

تو
عبدالرشید

انگریزی ترجمہ

0698-72151

اسلام کو غوری صاحب اسلام قبول فرمایا۔

عبادت کرنی داسکتے ہیں۔

خواجہ غلام فرید داسکتے ہیں اور کلام ۱۸۸۶ء والا آگرہ دارالعلوم ترمذی میڈیکل کالج لاہور میں
دراصل وہی ہے۔ سیرت ابن ابی عمیر، صاحب کتب خانہ ملاحظہ کریں۔ اسے سیدتی ترمذی نے لکھا ہے اور
اسے کچھ بے کتاباں، نالی چوری فرما گئے۔ یہ سیدتی ترمذی نے لکھا ہے یا ہا کر انسان کو
ادباً سے موجود ہے۔ میں نے کون سے بیباں لکھیاں کون سا کتب رکھتے ہیں، پھر
نے اردو اکیڈمی، بلوچ پور کون ۱۹۶۰ء میں لکھا ہے۔ اسے اردو کلام سے لکھا گیا ہے
اس لیے ہے۔ "کلام فرید" نامی ایک جلد خواجہ فرید فاؤنڈیشن رحمان نے
خواجہ صاحب داسکتے ہیں۔ اردو - سندھی کلام لکھا ۱۹۸۸ء میں لکھا گیا۔ سیدتی ترمذی نے
اسے موجود ہے۔ پتہ - مولوی فتح الرحمن صاحب بارے تماموں کو فریڈسٹریاں معلومات لکھا ہے۔

آستانہ دارالعلوم

۱۹۹۱ء
۲۱ - اکتوبر

میں

اسلم رسول پوری

پچھلے ڈیڑھ دن اتنے ہی وقت پورا درمیان اڑنے کے پھر لیکن
جو پوری سیر کے باوجود تپا کون خطا نہیں لکھ سکتا۔

"جمہوری نظم" کے آئے اور ان کی محنت اور محنت نال عشقوں
کے ساتھ ساتھ محنتوں کے۔ تو ان جیسے توجہ اتنے ہر بانی نال کتاب
دا جائزہ لگے اور میرے کہتے ہوئے اتنے ڈھارس دا باعث ہے۔
کتاب کون چھپے ڈو جہ سال ہے۔ شاید کتاب کس قابل کوئی
یا اندری تفہیم وچ کوئی مشکل پیش پئی آئی ہے۔ تو ان نال
دی حقیقت نال "تفہیم" کے دیاں عدد متاں ڈورتا ہے
اتے ویسے نال اندر مانگے کون پوری طریقے نال نشا لکھے
پر پھر میں وقت تھوڑا ہی ہے۔

زیچھی کتاب "ہک گاؤں" دا بندہ کتابت تھی رو تھی ہے۔ ایسا
عدد ہر نکلے دی کتاب اتے ہاں کے گاؤں دی ہک کتاب
دی نکل ہے۔
چہ ساڈا نال کس کم ہے رفقت اور کے ڈنڈے وکھال

پچھلے ڈیڑھ دن اتوں تپا ڈا اسٹرو لو سٹیا ایسے نال
یہ رنگا جو توں ملتا توں تھی گئے ہو۔

توں اکل کیا ہے کہ بندے ہو اصرارے دکھاتے کون ادب نے تہنچ
مئے ڈینڈے ہوئے دکھاتے ہار دی روڑی اتے سماجی کامیابیا
دا ڈرا ہے۔ ہر تپا ڈا سماجی رشتہ ادب ساٹھے ہے۔

سیکوں اور ہے تہاں پتہ بھروسہ دل پورے تواناں کمال اچھے
اصل کم درجے پاتے پرت آسہ کیوں جو ایسے کم تیار
عشق و کما ہے۔

” اس پرکھ کی چینی ہے کہ پتہ چن دی گھنوں تان
پتہ کی پتہ اس تان کی منہ کتہ کے سہا
جسکا دور جنگ دی رہنا۔“

نیاز مند
رفتت عباس

31 فروری 1973

ایڈریس :

رفتت عباس، سیکور (اردو)

تھورنٹن کالج - لیاقت پور

ضلع رولپہ، پٹن

عزیزی مراد سلیم خان!

سہ ماہیوں۔ اچھوتہ خرنال، پوسو اتے مینڈا پوسو خد مل گیا، پوسو -
 تسان خد راج لکھیا، ۳ سجدہ خاندہ دستی آئی، اتے مینڈے مضمون راج
 تحریف بارے "شہر مندہ تے لکھیا نا" مینڈا ودائے۔ اچھوتہ اثوت اون
 دا پس و پنج کے سر ایشی ادب دے صفحہ ۲۸ دی آخری سطر راج
 اتے "سماج ناول" دے جے پیرا اٹراف راج ڈے جوڑ لیس۔ شکر یہ!
 حالانکہ رے تبصرہ صرف پیرا ڈو اے۔ اوں تساڈے مضمون "سرا ایشی
 ناول و پنج روایت" دی۔ چند اسلسہ سجاد جید ریدینز دے
 جو لیاں تے تبصرہ نال و پنج ملے۔ جہڑھا ۳ تساڈے آپنے ڈسٹ
 سلابق اوں نے ۱۱ کالج ملتان و پنج تساڈے نال طلاقا میں کرٹ
 ناول تے تبادلہ خیالات کرن دے بعد لکھیا۔ ویسے ایں ہک سال
 درگھے ملے دی ہک کسری دلنہاد کلا پنجوی دا جو لیاں بارے مضمون
 وی ہے۔ چندے بارے ہک دست دا لکھن، جو اوں نے تساڈا
 عند یہ لکھن کے لکھیا۔ غنی سبک دے اے جگہ سو فیصد سچ نہ پوسے
 ویسے اٹھاں سار بیس دا لب و لہجہ۔ انداز تے غایت سبائی اے۔
 ایں کویں عددہ انداز بائی تشریح دے تبصرہ دی ایں ہمہ دا حصہ اے
 جہڑھی جو سبائی حلقہ سارا سال غیر منجیدہ انداز راجے چلیں ا رہے۔
 حتیٰ کہ جو لیاں کوا فروخت تے تے کھڑکائی تے لکھن دی وی حوصلہ
 خشکی کیتی دیندی اسی اے۔
 لیکن میں شہباز ملک دے مضمون (چند ہک تریپائی حصہ جو لیاں تے
 مخصوص ہے) نے جو لیاں دے بجز راجے دے احساس دی مشہرت کویں

اسلامیہ پریزیشن لکھا و پورق دے لکھنوں میں کویں
 تاریخ منکرے ہن میں ماہ جون ۱۹۸۲ء
 اتے لیکر ڈیون دی دعوت ملی اے۔ او ابرار دی کویں
 خان اے۔ الشاء اللہ لکھا و پورق دے لکھنوں
 میں کویں

لٹریچر کر ڈتے۔ جو کہیں پنجابی سرائیکی دائرہ حلقے میں کتاب دی گرفت
 راجے آگے۔ اس میں کئی دھیک کتاب دی تاریخی ادبی حشر
 اہمیت ہے کہیں ہے ثبوت دی لوڑ کو نہیں۔ اس میں کئی عمدہ
 چھپائی کئی تالیف ماساں سرائیکی دستیں زبان آتے تھریا لورا
 جو لیاں کئی حیرت بخش (معنی تے مثبت انداز) بنائے رکھتے۔
 جسندے ویجے ایلو۔ طاقان۔ بجا ویلو۔ دیہہ غازی خان دے سرائیکی پنجابی
 ادبی حلقے برابر دے شریک رہین۔ تہاں ایندا ادبی وجود مستحکم
 اتے یا بندہ اتھی گئے۔ انہاں سارے اجباب دا شکر ہے۔ جو اس سعادت
 راج تالیف کہیں دی بل سرائیکی لٹریچر کون حاصل نہیں تھی۔!

لٹریچر یاد ہوسی جو تہاں مینہ لے آگے آہنی تختہ برائے دا انوار
 کتنا ہے۔ وہ نازو بک تھوڑا کلاں عشقہ بازاری ناول ہے۔
 میں پڑھن ای گوارا نہیں کریندا ہے۔ اول میں اکیھے جو انہاں
 بدناموں نازو تے پہاچے کجا جیڑھے جاتے لڑائیوں دے ترے کہتے
 وینج رہین۔ ادروف جو لیاں دے وجود دا اعجاز میسالی ہے۔

~~پنجابی ادبی بورڈ دے محرموں پنجابی زبان راج چھپن~~
 والیاں سرائیکی کتاباں۔ پہاچے اتے اساڈی کائنات۔ سرائیکی پبلشرس
 دی بے حس کئی لٹریچر کریندین۔ بک پاسے پنجابی ادارے اساڈے
 تھی ادبی سرائیکی کون ہتھیالی ویندین اتے بے پاسے اسان آہنی سرائیکی کتاب
 کون حسد دی بجا راج درق ورق ساڑن دے اجالی ترے بے کریندین فاعل
 میں کئی اتلا وسائل کوٹے نہ ہن جو جو لیاں کون دی ذاتی خرچ تے پیسے
 تے ہنہ دانگر چھو ادان اتے نہ دل فکری بنیاد تے کجھ مجوزہ بندہ یلیس کون قبول
 کتے۔ شکت تہاں ای پورا تھان پیدا تھی ہے۔ جیڑھے جو اسان ڈوٹیاں واسطے
 لکھتے تھریا ای۔ کاشہ کہ اسان سوچن۔ ۱۱ ۱۱ ۱۱

رحیم یار خانوں
20/1/2000

میرے شفق مینڈے عزیز سنیس اسلام خان صاحب زید مجتہد شریف

مجتہد تے عقیدتیاں

"سخان" تیاری دے مراحل پرچ ہے۔ ڈھیر سارا مواد کھا تھی بجے۔
پر میکوں تہا ڈی بلکھت دی تانگوہ۔

تساں ایں شش و پنج اچ ہوو جو پتہ فی رسالہ چھپے یا کتاباں؟
انشاء اللہ بہوں جلدی "سخان" دی تری بھی لڑی آندی پئی۔

میں عرض کیتی تہم جو تساں "مولوی لطف علی" تے مقالہ لکھو ڈیو

اگر مولوی لطف علی تے لکھیا ہوو تان واہ واہ —! نہ تان جیرھا تیار ہوو
ا رہہ پچھ ڈیو۔ جے تھی سکھ تان عزیز سنیس محمد اسماعیل احمدانی سنیس کتوں
وی سخان کیتے کوئی سوکھڑی "گھنا ڈیو۔ میں انہاں دا پرائی نہ ستار آں
ہن تان میڈیاں خطائیں معاف تھیون۔!

میں انہاں دی خدمت اچ تے تہا کوں وی عید مبارکاں پٹھیاں تہن
امید ہے جو مل گیاں ہوسن۔ سنیس محمد اسماعیل احمدانی سنیس دی خدمت اچ آداب تسلیات
جشنید مکر صاحب بلن تان انہاں کوں وی میڈے سلع اکھا ہے۔

میں تہا ڈیس لکھتیں دی تانگوہ اچ آں۔ ضرور تہر بانی کرسو۔ شکریہ!

واللع مع الکریم
نیاز مند علی سنیس دی انارٹرس سخان
حسب مارکیٹ
فیصل روڈ۔ رحیم یار خان

جگر محمد اسماعیل احمدانی سنیس ساکنڈ ہرون تان میں انہاں کوں بلن وچاں —؟
انہاں نے اللہ اللہ خان وی تجرید تعلقات تھی ویلے۔
سائیکس ایچ ایڈیٹر ایچ ایم اللہ خان ڈیپٹی کمنٹر لکھا ہویا اذہ سے ناں میڈی جان سخان ہے پی۔

تہاڈا پیار بھر یا تفصیلی خط یلئے۔ پڑھ تے ہاں کھر پیئے۔ میں تہاڈے اُن کھٹ خلوص توں پہلے توں (سچا روالے زمانے کنوں)

متاثر آن۔ تے تہاڈے اُون صا جزا دے دا پیا نامِ حالی تئیں فی بھلیا جس تہاڈی عدم موجودگی چ میڈی از حد خدمت کیتی ہئی تہاڈیاں معذرتاں نے سچ پھوٹاں میکوں اپنے آپ توں وی شرمسار کر ڈتے۔ جو میں ہوں پھوٹی حیثیت والا انسان آن۔

آنا دُ آدمی (بحیثیت ادیب، عالم فاضل، سیاستدان، قانوندان) تھی کراہیں میں فیر محقروں ایجھے الفاظ لکھتے وے۔ کمال کر ڈتے دے میں تاں ہوں ادنیٰ کھتر کھتر انسان آن۔ جو کجھ آں او میں چاٹداں۔

خداوند کریم تہا کوں خوش و خرم رکھے۔ دین د دنیا و پچ سر فرود کا کیا بتے کا مران رکھے۔ آہیں۔ تہاڈا ایہ اُن کھٹ خلوص میڈے کیے سرمایہ انخار ہے۔

گالہ کجھ ایں طرحاں ہے جو اسان ٹائیل تے مولوی لطف علی دی شیبہ (جیڑھی اسباڈے مقبول اھد دھیرج نے بنائی ہے) ڈیون چھندوں تے ناں ای مولوی لطف علی د مرادی فرودی۔ ایں واسطے فروری ہے جو اندر مولوی صاحب تے کوئی مضمون دی ہوی۔

ایں واسطے میں ڈاکٹر نصر اللہ خان ناصر کوں وی عرض کیتی تم جو اگر نوں مضمون فی لکھ سکھدے تاں کم از کم اتلا کر ڈیون جو ابناں جیڑھا سرائیکی شاعری تے تھیس لکھئے اوندے دچوں مولوی لطف علی دے بارے کجھ چوڑیاں گالھیں فرود سٹ کر واتے پتھ ڈیون۔ ول میں انہاں کوں یاد دہانی کراون

کیتے خطا دی لکھتے۔ پر او تاں جواب ڈیون وی مناسبی گھدے۔ جیڑھا ابناں د مضمون "سرائیکی زبان دی ادبی گوجھی" چھپے او میکوں قیس فریدی صاحب ڈتا ہے۔

تاں کئے مولوی لطف علی دے بارے مواد ہے۔ ولادی لکھن فی چھندے۔ ججھاں کئے مواد کائنی اور کیکارن؟ تے کتھوں لکھن؟

میں سندھی ادبی بورڈ دی چھپیل "سیفلنامو" وچوں ڈاکٹر نبی بخش بلوچ دامتا لہ ترجمہ کریندا پیاں۔ اُن مولوی صاحب دے حالات سُنی سٹائی گالھیں تے لکھتے۔ تے ہر جاہ تے لکھدے جو گمان غالب ہے جو ایویں ہوسی۔ وغیرہ وغیرہ۔

بہر حال مولوی لطف علی تے ڈھیر کم تھیون والا ہے۔ پر کون کرے۔ پیرائیشہ کوں شوق تاں ڈاٹھا ہے۔ پر اوند کالج داکم کائنی۔ کئی ہاتھ پیلی فروری ہے۔

تاں پنھال مختلف مضمونات تے لکھن چھندو۔ تے تہاڈی ایہ کالج سو فیصد درست ہے جو ہے موضوعات خالی پیٹن۔ انہاں تے جیلد کم تھیون چھپدا ہانی تیا۔ مثلاً آثار قدیمہ تے ضامن حسینی تے صدیق طاہر دے بعد بیا کوئی کھوجی "حالی تئیں تاں سامنے نشی آیا۔

میں میڈے دماغ پیا موضوع جیڑھا کافی عرصہ توں جیلدا پلدا ہے او ہے سندھی تے سرائیکی معاشرے وچ "کالا کالی دی رسم" یعنی غیرت دے ناں تے عورتاں د قتل۔ اجکل جو سندھو اچ این موضوع تے بحث مباحثہ تے سیمینار عقیدے پٹن۔

جیکر تاں این موضوع تے کوئی مربوط مرسوم مقالہ لکھ تے پتھ ڈیوتاں او "سچان" واسطے ہک اعزاز ہوی۔

معاف کریجو۔ اسباڈی رشتے داریں دی ہک ڈاہ پارھاں سالیں دی ہک حادثے داشکار تھی تے فوت تھی گئی ہے۔ جیندی وجہ توں پریشان آن۔

یکسوئی حاصل کائنی۔ لہذا خطا دی بے ربطی محسوس نہ کریجو۔ تہاڈے لکھ احسان۔ تہاڈیاں محبتاں میڈے واسطے اللہ دا انعام ہن۔

چچکا اللہ بعلی! نیاز مند: علی سلمین خاں۔



خواجہ فرید فاؤنڈیشن پاکستان

قصر فرید:- کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور، فون: 06516-317366

تاریخ 23/4/2003

حوالہ نمبر

محترم قبلہ استاد محمد اسلم اسحاق پورائے

السلام علیکم

نہایت یونیورسٹی ڈاکٹر اس ایم اے والا پڑھیں اور ان کے درج
 تان تہا دیں ڈیجیٹل ساریاں کتابیں لکھیں کفر میں اسماں کئے کنگہ کینی
 ایسے کتابوں مان دان کرو انہی کے علاوہ پیردگرا میں دے اسپہنار
 دعوت نامے - اشکر - تہذیب کتابیں دے مسودے جیرھے کتابوں
 دہشتوں دے بعد تاریخ تھی گئے ہوسن - انہی کے علاوہ شاڈے تان میں آرن وال
 فطرت - کئی چھوٹے موٹے کتابچے کئی پرائے فوٹو
 کچھ فرات کڑھو اجاب کون میں کم تے لوو

پیارے منہ مجاہد صبرتی

اجاب کون ڈیوٹو مسعود

سرپرست

خواجہ معین الدین محبوب

صدر

خواجہ کلیم الدین کوریچہ

جنرل سیکرٹری

مجاہد جتوئی

جوائنٹ سیکرٹری

ماسٹر فضل حسین فریدی

آفس سیکرٹری

میاں اختر فریدی

سیکرٹری نشر و اشاعت

سید رضا گیلانی

فنانس سیکرٹری

خواجہ شمس الدین کوریچہ



Khawja Fared Foundation

سولہاں۔ ترے۔ ڈوں ہزار ست

میں محمد اسلم رسول پوری میں

خانہ پڑوں

دھنی کرے آ - اچھک ہووہ!

آپ دی پٹھی آن ملی اے - میں نال حال کیتھ اپن ہندرابان کوں تان

ظاہر پیر روح کتھ ہووے دڈا - تے جوڈاں خالی اے - میں آ کھئے کھئے

پک کروں پیا - تھن جوڈاں دی توکی تھی گئی تھان جینکوں نیٹا ڈیو

ڈے سگدو - میں ساگے این کنوں دڈی ماٹ دی کجال کیا تھی سگری اے

جواکھیں نیٹجھن کنوں اگے اگھج پوداں تے او وی پار کھیں دی اگو کوج

میڈے کیتھ ہووے دڈی جس دی کجال جو جیرھی تھے دا مینکوں بھلواں نہ نا

او تھن دی ڈیکھساں تے تھان سٹوں توک میڈی بھل بھل کر لیسن - میڈے ہال

تے گودے پئے بجائی دھجھون - آپا تھان کیا دے کر میڈ ہر ویلے ٹوندھے گوڈے

گھت پنے کالے کیتی رکدو - ؟ کون پڑھدے اے سا را کھ - ؟ میں کیا آ کھان
تھان والا ٹیرب شیت زبیس ساگے ولدی ہووے -

(لگ)

اچھا کھئے جوڈی دی درمی تھی گئی - مناقب چھپ تان گئی پیا پر چھپ دی گئی پیا

این ٹوندھ سٹوں نال کتھ پوکرا کھتھے - ڈوں کتا ہریان وی چھپ ولین #

مجاہد پوری

جوہن سٹیں کون لکھو جا

محمد اسلم رسول پوری

3968123
03013968123
03013968123



مترجم بھراجناب اسلم کو پوری سس بال کتاب

تاریخ

۱۰۷۱

پہلے پتر مل گئے، پیر لہاری سس کے بارے میں ڈاکٹر ایس مین، ندیال مشرقی کے مشہور منطقی و فلسفی عالم
 مولانا عطاء محمد ندیال لہاری نے نظم جو میڈلے ڈاڈا استاد دی بن، انہاں کے محقق اکبر شاہ قائم کنوی پوری کے تحت
 پیر لہاری دی نیراس دی نویں جانشینہ مال عربی عجم چھاپی ہے اور فریڈن جو پیر لہاری دی موت ذہن مال تھی پئی،
 علمائے دہلی نے جس ویلے شکست کھا دی پئی تہ ہوں رات او جہان بن، پیر لہاری صاحب حکیم دی بن تہ انہاں علمائے
 عقیق کوں دوئی کے بہانے دہاری «نوں دستہ» عجم پیرس کر ایس چوری چوری پیر لہاری کے سالن وچ ملا ڈیا،
 جیندے مال پیر لہاری کوں تہ تہ دستہ شرع تھی گئے، اتے دل ٹکڑے ٹکڑے تھی کر ایس تہ مال باہر نکلا
 دیا، سوئے دہلی کے مولوی حضرت واپس چلے گئے تہ چوتھے ٹینہ پیر لہاری جیہ دا انتقال تھی گیا،
 پیر لہاری جیہ دی زہر دا خضر دو سالہ غیر روزانہ خدمت ہے، این کتاب کنوں تھیندے جو مشیخ پیر لہاری
 قوم کے پیر لہاری بن بلکہ آپ سس قورک فی القیاس بن، آپ سس دی جاہ دا پورا تہہ ۱۹۲ تے لکھا پویا ہے
 ڈو کاپی کتاباں حکمت کے موضوع تہ بن
 پیر لہاری جیہ حرف عربی فارسی متر تہ نظم شاویا تہ بن بلکہ سلوم تھیندے جو اردو، ہندی تہ سرائیکی تہ وی عبور رکھیندے
 بن۔ عربی، فارسی دی ۵۵۵ نقار دا مجموعہ کلام «کلام الامام» کے ناماں مال مصطفائی پیرس لاہور وچوں شائے
 تھیانا، میوں آپ دی ہند اردو فوت، سرائیکی کے ڈو شعر تہ یک ہفتہ ہندی دا مل گئے، اے عطیہ خیر پور مندر
 دے سرور حاجی اللہ ڈتہ کنوں ملے، کاخاندان کے بزرگ مولانا حضرت حافظ جمال اللہ لدھیانے فریدن تہ حاجی اللہ
 ڈتہ دے ڈاڈا حافظ نور محمد سہجو، حضرت پیر لہاری کے ہم سبق تہ پیرسار بن، ہندی فتح تہ سندھی زبان وچ لکھا
 پویا ہے جو ترجمہ عبدالعزیز حکیم لدھیانے بہتہ دی ہے، جیندے لکھے لکھے ہونے بن جو انہاں یک ہندو لامل کوں لکھ
 ڈتا ہے، ہین فتح کے ڈو جے پاسوں کے سرائیکی شعر درج ہے، شکستہ رسم الخط کے ڈو جے مصرعے جیسا پویا ہے

باقی نویں سال دانوں تحفہ ، خطبات مشرفیہ ، تہا ڈی خدمت و حج حافرا ، امید آجولہند کرلیو ،
تو نثر میں جو کوئی پلٹ فارم کوئے نہیں مگر یک ہفتہ فروری ، جیکہ اچھیں تھی سگے تہہ اندر حسن و قبح
تے سر اسٹیکی ادب با عروج کجہ لکھ چھڑا ہے ،

میں پچھلے ہفتے گھر گیا ہم ، لیکن فروری نہیں مل سکی جو کہیں حسن لکے و نجان کج
بس لکھ چھڑا تے بیان تے دل آریاں

الثناء اللہ جنین ویلے دی ایم تہا ڈی زیارت کیتے فروری اوساں
کوئی کم کار

خطبات مشرفیہ
تہا ڈی خدمت و حج حافرا
14-1-84

مندی اکرم راجا

لیکھ

3/3/67

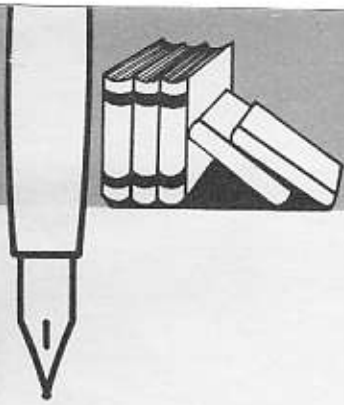
امید ہے کہ تمہیں
تمہارا خط صاف فونٹ پر لکھا گیا ہے
مضمون اصل گیا۔

تمہاری نیچالی ادب 79 - تمہارے
80 - تمہاری ادب 100 - تمہارے

مافی

تمہاری نیچالی ادب کیسے
یہ تمہارے مضمونوں کو سامنے رکھتے ہیں

مضمون اصل لکھا گیا۔ تمہارے
تمہارے ادب پر



پانچویں گل پاکستان اہل قلم کانفرنس



۲۷، ۲۸ جون ۱۹۸۵ء

اسلام آباد

میں نے سچے دل سے افسانوں اور ناولوں کی دنیا میں

اپنی زندگی بسر کی ہے۔ یہ میری سچائی ہے، میری سچائی

میں نے اپنے ہر لمحے کو اپنے ناولوں اور افسانوں میں

گھسیٹا ہے اور انہیں اپنے دل سے نکالا ہے

آ میرے ناولوں اور افسانوں کی دنیا میں

پہنچو۔

آفاق حسین

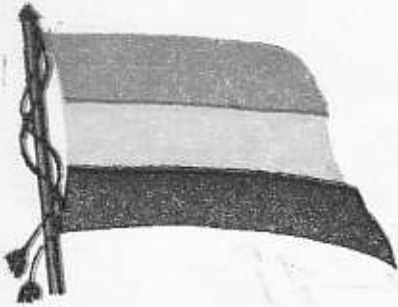
۲۱ جون ۱۹۸۵ء

بمقام

ہوٹل انٹرنیشنل کنونشن سنٹر راولپنڈی

زیر اہتمام

آکادمی ادبیت پاکستان



PRESIDENT
Pakistan Seraiki Party

Distt. Jail Road, Near High Court,
MULTAN - Ph. : 061-511941
122-Abu-bakar Block,
New Garden Town, LAHORE
Ph. : 042-868422-321571

Dated 1-7-92

قرم مردم سیراکی کے لئے
قرم مردم سیراکی کے لئے

اسم تنظیم - اسم ہے ایک فریٹ ہے میں - ایک ایک ڈیڑھ جس میں
انہیں سیراکی کا نام ہے - سیراکی - سیراکی سیراکی ڈر
جس کا حال لوگوں کا رہا رہی ہے - ان دنوں کے حالات میں
جس کے خیال میں تفصیلات نہیں آئیں گی -

جسے اسم ہے سیراکی ڈیڑھ میں ہے اور ایک ڈیڑھ میں ہے
میرا ایک ایک سیراکی ڈر ہے - ایک ایک سیراکی ڈر ہے
بہنوں میں ہے - سیراکی ڈر ہے سیراکی ڈر ہے
اور - جس کے ایک ایک سیراکی ڈر ہے سیراکی ڈر ہے
میں ایک ایک سیراکی ڈر ہے - ایک ایک سیراکی ڈر ہے
زبانوں میں ہے - بہنوں کی طرح کا دفعہ رہا ہے -
میں کا اور کافر دستوں کا سیراکی ڈر ہے سیراکی ڈر ہے
ڈر ہے سیراکی ڈر ہے اور سیراکی ڈر ہے

آوازِ سپردِ نعتِ کعبہ نام میں بدل کر باغی ہو گئے
موجم کی باری صلیب میں اٹے لگا کر کھینچے گئے
عسکر سے دکان کے ٹوکڑے جیسا دکان سے جابو تو وہ
جائیں گے۔
اگر دو لڑتے دو تڑپتے تڑپتے لڑیں تو دست
اگر دو رہنما لڑیں گے۔

میں نے بے زور لکھو گئے کھینچے گئے
Reaction -
دیکھا۔ اور ٹوکڑوں کے لئے دیکھا ہے اور خود پانچوں
یا سیک کے لئے لکھا ہے۔ اور چھ دنوں کے لئے
مستعد ہیں 20-25 کے لئے لکھا ہے اور یہ
اسکی چوری مارنے کی سبب بنا گیا ہے جس میں سب سے
قدرت۔ ذرا میرا تڑپتے لکھا ہے اور یہ سب سے
اور کوسٹ بنا دیا ہے اور لکھا ہے۔
تازہ لکھا ہے

بہادرم اسلم رسولپوری سیرس

مہبتاں! امید بخیر نال ہو سو۔

میں پچھلے کچھ عرصے توں بیماری دی وجہ توں "جبرکی فرہت" نال آں۔ این دوران کتاباں پڑھن توں علاوہ کئی ویں نہیں کیتا۔ اچان اے "فرہت" ترکہ چار بے پینے کھن ویسی۔ این فرہت توں فائدہ چاوتے کئے تاہیں خواہ فرہت دے مکتوبات "استارہت فریدی" د ترجمہ کرن دا ارادہ کیتم کیوں جو ایند ترجمہ پہلے مرحوم واحد بخش سیال "مقابیر الہجاس" دے نال نال کئے ہر اینویں لکھے جو مترجم دی "تنگ نظرکی" خواہ مناسب دی "وسیع المنہجی" کون ایہ ترجمہ کر سکیگی۔ ایند اظہار موصوف نے اپنے موبل دیا چے تے وتا خواہشی روح وی چاہا جاتے کیتے۔

"استارہت فریدی" دی بیسیں جلد دا ایک قلم نسخہ سیر احمدانی صاحب دی لائبریری روح موجود دیا۔ لقیئاً انہاں کول پہلیاں چار جلدان دے مطبوعہ نسخے وی موجود ہوسن۔ کتاباں مہربانی کرتے جیرھیاں جلدان دستیاب ہوں۔ انہاں دی صاف ستھری (مطلبہ ۲ صیگی) فوٹو کاپی دا بندوبست کرو۔ فوٹو کاپی دا خرچہ امید ہے ذمے ہوسی۔ تے اے جتلا جلدی تھی سکیگی۔ مہربت آتے ستورا ہوسی۔ تاں جو میں ایند ترجمہ نے خواہشی ایہ "فرہت" دے ڈیٹاں روح منگ کر سکاں۔

مہرم سیر احمدانی صاحب، ڈاکٹر بشر بلوچ نے باقی رسولپوری ساری سنگت کاخ مہبتاں تے سلام۔ کتاباں اے وی ہرزور دیکھو جو اچکل دیکھن

RTO

دائم مقید رہے یا کامیاب۔
کافی ڈیپتھ میں سزائے موت کے حوالے نال سنا ڈراما ایک کتابچہ
"کلاسیک" توں گھدا ایم۔

میں سے لائق کوئی نم کار پورے نال حکم کرو۔

سنا ڈراما ولدی دکا نانکے! ۲۰۱۰۔

سنا ڈراما

ارشاد امین

30/08/2003

پتہ :- ارشاد امین

۱-۴۸۲ ایچ ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن - لاہور

فون نمبر - 5167240

(1)

مستح دکنہ اسٹین و اسلم برول چواری صفا -
اسلم علیہ و اولئہ و آلہ وسلم

اشارہ جو لائن انویں سو اٹھانوے کون حفاظت
کچھ نڈو اسٹینڈ کاپیاں جینڈ خوج تمسین
سپاتے والی دانورہ طلع میا - بعضیاں ہم
بہل این دیلو تک جواری لکون محدود آں -

تمسین و سا انسا نوری مجموعے و س تعلق مددگار
و سا دوران کچھ عرض کیتا ہم - تمسین
ضباب اوردی بہل گپن

ڈاکٹر طاہر نونسن اسٹین برول صفا

200 mg Tablets

OFLOX
ofloxacin

a product of
INDUS PHARMA

۱۰ سو اسیکی ادب - ریت سے بروایت ، کون کون
و موقع بیٹے - انہاں نے مئی 203 تک

(انہاں اندر مضمون) سو اسیکی و ایلا افسانہ نگار

عندہ حسن حیدرانی ، حیدرہا جو میں کتاب وچ وچ
تے دل ہے - مضمون ڈاکٹر صاحب کھیں ماننا ہے

وہ حوالے ناں کھیں سوال و اذکر نہیں کیا

جو کبھی سوال کبھی نہیں ماننا ہے وچ حصہ کیا
نقطہ این کالج دی تالیف معاڈے ناں ناں

انوں کو یاد کی بغیر حوالے دے - انہ کھوڑ نہیں

و جتھوں تائیں حیدرانی دی ادلیت و سوال

اس بیڑے کھوڑ دی تالیف سو اسیکی و حقوق
تو و سبب و سوال دی کیتی اسے

معاف کر لیں - مضمون ڈاکٹر صاحب کھیں حقوق

تے تقاد واسطے نہیں چھوڑی

جو عمل تحقیق کیلئے لکھیا ہے۔ (3)
 یہاں وہ جو اس کے نال کے لئے لکھنا ہے۔
 اس میں داخلہ انسان کے لئے ہے۔
 حیدرآباد جو اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں دیکھتے ہیں کہ
 کون سا کام اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے
 چند ہی نوید تاثر پر درمیان میں اس کے لئے لکھا ہے۔
 درمیان میں اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے
 لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے
 اس میں اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے
 اس میں اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے
 اس میں اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے
 اس میں اس کے لئے لکھا ہے۔ اس میں اس کے لئے

200 mg Tablets

OFLOX
ofloxacin

a product of
INDUS PHARMA

معاذ اللہ انسانیت کے لیے جس کی طرف سے

کائنات کے لیے جس کی طرف سے

سائیکس پیکو کی یاد - جس دن کا لوگ مان

اس لیے جو سب سے سب سے حیدر معین تک اختلاف رائے

جنوری ۱۹۱۶ء تک - انسانیت کے مسئلے

پہلے پہلے دل کی طرف سے انسانیت کے

مسلحہ فریڈن - اس کے لیے انسانیت کے

کتاب اور اس کے ادب اور اس کے لیے انسانیت کے

دل کے لیے انسانیت کے لیے انسانیت کے

جائزہ گھنٹوں میں انسانیت کے

یہ پتہ ہے انسانیت کے لیے انسانیت کے

حوالے نال انسانیت کے لیے انسانیت کے

کے لیے انسانیت کے لیے انسانیت کے

۱۳۸

(5)

R

میں امید کرنا ہوں۔ ساڑھے تھوڑے
حوالے پر پڑھتے۔ ساتوں مہینوں کریں

انسانی جسم پر منفی اثر ہے۔

وزن والی حالت میں جسمانی ہے

اپنے کاموں میں ڈر ہے

میں جسم میں کچھ زیادہ

اللہ سے تم کو کچھ عیب ہے

امین

نیا زیند

منہ صبر

7-3-29

200 mg Tablets
OFLOX
ofloxacin

a product of
INDUS PHARMA

ضلع مظفر آباد، تحصیل ستبولی -

مگر اور کافر سب سے دالہ

مستحق

AMMAN, JORDAN

ORLOX



Off: 0619200215
Mob: 0300-7307750

Khalid Iqbal

Senior Producer

RADIO PAKISTAN MULTAN.

Saeedhca

محترم محمد اسلم خان رسولپوری مدظلہ

السلام علیکم: سدا شکھ، خوش تے آباد رسول آ مین)

ہوں ساریاں گالہیں، ہوں حال احوال کرن کون دل کر نیدے
خواہش ہے جو شاہکون دستی رسول پور آتے ہا فری ڈیوان۔

ایم زلی دا شوق چڑھئی ا جکل ہیں بچا محفل وچ بچاتے

بچے ہیں تے لڑکری دے گیتے ہن۔ ہیں پاروں

شعری وغیرہ دا نشر کا فور تھی گئے۔ بیا سنتت سدا تھو

دی یاد ہوں آندی ہے۔ آٹھاڈیاں ۲ تازہ چھیل

کتاباں ملیشن ایٹناز فریدی سہیں دی مہربانی۔ میڈے

داسطے ایہ ہوں صفید ہن۔ نٹساں سرائیکی وسیب

درا مان چھوے تے اسان جناب دے Followers ہیں

ہوں ساریاں گالہیں رت سونٹ پاروں

سہیں ملاقات پیل آتے تقیسن

سرگودھا 29/12/06 والسلام خالداقبال

Residence: 119-B Gulshan-e-Lal Shahbaz Town, Near 85-E Shah Rukn-e-Alam Colony Multan.

جھوٹ مغل
۳۹۶-۱ پیپلز بک چوک
پیپلز کالونی وہاڑی روڈ ملتان۔

061-6525692

0300-7334657

سینس اسلم رسول پوری پور میں

سلاک تصویب

دی ہندی لنگوئج ڈی اصل کتاب نے نو میں چھاپہ شدہ کتاب
ہیڈی فرسٹ ایچ روانہ ہیں۔ سینس ڈی ہر ہائی نال ایہ کتاب
چھاپے چڑھی ہے۔ وسیب ہیڈا متورایت ہے جو ہیڈے گرم
نال سب کول ایہ سٹوڈنٹس کی چھپی۔

کتاب داسائز وڈا کر چھوڑے تان جو گلہ سری ہے
جیو کس دی لغت نال برابر نے سائو میں نظر آویں کتاب
ہارے آپنی رائے ضرور ڈیوائے۔

ہیڈی کتاب دے اندر اخبار دا اوہ ٹراشٹ موجود ہے
چھڑا تان نال گھنیا ہے۔ ہر شے ہتھیلی کر گھنویں
ہیڈے ولے دی ناگورہسی۔

ہیڈا اٹھلے

شہزادہ مغل
۳۱ دسمبر ۲۰۰۷ء

پوسٹ آفس میں بجلی۔ ٹیلفون ویس
کھلا سارے محل جمع کیے جاتے ہیں۔
شوکت ستر

سیلنگ کا نوٹی روٹاری روڈ

مہمان

پوسٹ کوڈ 60605

پوسٹ کارڈ
POST CARD



جناب اسکیم اسکول پوری

ایڈووکیٹ

تحصیل گجرات

جام پور

(ضلع راجن پور)

ملتانوں

سین اسلم رسول پوری پورین

سلام تھوے۔ میں اچ کل یو۔ سرفوف دی کتابتے کم کریندرا

پیاں۔ سرفوف بار ویب سائٹ تون مواد لہو کے جیکر گفل

ڈیوٹان توراہتے تھینساں۔ آ پناں مو بائل نبروہ بھیجو

تھاڈا آ پناں

شوک و سز

۱۷ رتہ ۲۰۰۷ء

پھل سرسبوں کوں خوشبو ڈرتے تے سوا گھنڈا لوں ایس
جے کوئی قعدہ چھیرے بیٹوں تاں اولوں گھنڈا نوں ایس

کسں سراتے کھوہ اچ رہنڈے لکھیاں داہک جوڑا
اول جوڑے کو نزر تھیوں دیاں خبراں بندا لوں ایس

اساں وی اوندک بھوکو جھما او دی کھلے سر بیا
ونجھاں ہی تاں اوہو ڈینہ ہی اوندکے رے وینڈے

اوہ توئیں ہے جے تیں بندہ آپی مٹھ نہ کھولے
اوندکے لبدا تاں سا ریاں ٹالہیں لکھناں کرناں پوندے

میں اچ اپناں قبراں اتے مدتاں لبدا کھڑتاں
کاخندے دے وچ کھلواں گھدے کی منڈر دے وچ پاتے

گھوڑا راکم رسول پوری لکھی

خوش پئے دے سو۔

لواش نام ملیا۔ تبارے دل ویلے مہیے واسطے
جوہرے سے میں ادا کنوں واقف ناں۔ رہے مہیہ

صفتی نہیں بندا ایسے ورنہ سہاڑی محبت تے جاہت ہے
تبارے ظلمیدے واسطے ڈھیر ساری ڈھاکر بنڈن۔

پڑھیاں اتے پھل "ریاں بڈو حلایاں اراں سن۔ اہل
رکھیں تے چھٹی یا چھڑائے تاں جو کسلی تھیوم۔
کوئی نوں غل نہیں لکھی۔ بڈو چارے برائے شمر۔

حاضر ہیں۔ امید ہے تہاں خوش فرما ہوسو۔

بنا دا بھرا
خوشیوں میں ملان

بھرتی
بھرتی
بھرتی

کتاب خیر گلزار

تساہ لطف داترجم

بھئی دندہ ترجمے دے کجہر نوخہ بھٹن دی پالو کیتی صم . ہن اوکای لہو پی دے

کجہر بیتیں دے ترجمے نکھنڈا پیاں - ن چا کن تیرہ دے ؟ مسالہ حدرم

پانی آتے جو پھڑی - مور کو ترسیم فرین
سجین، نیڑے ساہ توں - سول نہ گول سگین
ماہیں وانگ رٹن - آپ نہ جانن آپ کون

بڈ نہ ساہ وچ دھیر - دل درمانی یارین
پاتی گیا ہے پیت دی - زور اور زنجیر
جی ، جتہ جاگیر - تین ملکیت ہوت دی

دور جنباں پڈے درد دا - چکھ داسبتی پڑھن
مکدی تختی ہتھ وچ - چپ دا ورد کیرن
ورقے سو پرتن - جین وچ چیکین پار کون

اکھ پڑھ الف دا - ورقے سبھ وسار
اندر اچھ نکھار - پنے پڑھسیں چوکھے

مسالہ حدرم

اسلام آباد

۱۲/۱۱/۱۹۷۱

آج کے دن
آج کے دن
آج کے دن

اسلم آباد

کراچی آئے دھرتی یاد ہو گئی -

میں ہاں کون تان پھیلے ہوئے تھے
جو بیاد سے پھٹیں دج نہ آوے
لیکھی واری گڑ میں دج ادا ہے آتے
تیا کون آؤں دیا پھٹے لکھن دا اپر کریندا
ریبان -

اعضیہ دہلوی تحقیقی کمیشن
میں فراہم
۲۱-سی ڈی اے ٹورنٹو برطانیہ

کراچی

F-5/1

ابیں سنہرے کا جو فتنے نون نائندہ اٹھو
آتے آتے لہہ اپنی سوانح عمری کا دے آتے
تحقیق کرنا آئے مؤرخ کیے دی اے گنجائش
پیدا کرو جواو لکھ سکے جو
اعضیہ زندگی دا ودھیا ہوا
وجہ گزار ہے - آتے دریا بندھ دے اٹکلے
علاقہ قہیں دج اعضیہ دا و نچن ثابت کوسے گی
سوانح ایک سفر دے جیرھا اعضیہ دار الحکومت
اسلام آباد دو سہ ماہی - اس سفر کا وجہ معلوم
نہیں تھی تھی - کیوں جو پوٹھواری زبان دے پارے

محترم سٹین اسلام رسولپوری صاحب

آداب -

میں تھا ڈا شکر یہ ادا کریندا ہوں کہ اس بھلاے خط دا

جواب بھیجا۔ ایک منٹے وچ تھا ڈی رہنما کی مطلب ہے۔

محترم محمد اکرم ڈیجی مانٹہ احمدانی نے اپنی کتاب "اذان دیوان فرید"

وچ تقطیع کریندے ہوئیں خواجہ صاحب دیوان گائیاں دے

ڈھیر سارے لفظ وزن تو خارج قرار ڈے ڈتے ہوں۔

دیوان فرید اسازے کلاسیک ادب دا بہوں ددا خزانہ ہے

ایندی خواہ خواہ بے قدری میں کرنی چاہیدی۔ خواجہ صاحب داسارا

کلام عروض دے قواعد دے عین مطابق ہے۔ بعض جاہیں دے

بارے گالھ مہاڑ کیتی ورنج سنگدی ہے۔ غلط نہیں یا

فروغ است دی نہ تہی کیتی ورنج سنگدی ہے۔

ایک بے صاحب عبد اللطیف بھی صاحب نے خواجہ صاحب دے

کلام کون عربی فارسی جہاں توں وکرا قرار ڈے ڈتے۔ ایندے

وچ شک کیتی کہ خواجہ صاحب دا کلام موسیقی دے جزا۔

تے طریقیاں دے مطابق ہے لیکن اوکوں عربی فارسی جہاں

توں جدا قرار میں ڈتا ورنج سنگدی۔

میں تک معنون لکھیا۔ "چھوٹ" وچ چھپیا ہے۔

کچھ فریدم کریندا بیاباں۔

خواجہ صاحب نے اپنییاں کچھ گائیاں وچ متواتر فعلن

دی جردا آفری رکن فاعلن استعمال کیتا ہے جیویں کہ

کافی عک سبڑے کھڑے پیردا

کاک ندی دے گھیردا

فعلن فعلن فاعلن

طرخان فرخان پھو گڑے
سفتیاں سول سڑاپڑے
سُن سُن ہنس ہنس سینگیاں
سوہنا عربی سا نورا
مفعلن فعلن فاعلن

کیا اے جھیاں سالہاں سندھی شہزادے سندھی یا سرائیکی
قلام اچ ملدیاں ہن - شاہ لہف بھنگا ۲ - سہل شہرت ۲ یا کوئی بیا -
کیا ہندی یا پنجابی شہزادے وچ وی ایہو جی کوی سال تہا ڈی نظر
تون گزراں ہے -

ہندی وچ یک فلمی گانے دی سال بیکوں یاد آندی پئی ہے -
تری دروٹکیا کی نوکری

فعلن فعلن مستعلن

یعنی ~~اخر وچ~~ آخر وچ یعلن دا وزن -

اگر تیاں وقت کڈھتے اپنی لائبریری وچ ایہو جی کوی
سال دیکھ سگو (ڈوں ترے سالہاں) تاں شاگردے ناں ناں فوٹو سٹینڈ
بیکوں بھو اڈیو - شکریہ -

تہا ڈا

رشیہ عثمانی

بلدیہ سڑیٹ خیر پور نامے وال
ضلع بہاول پور

31-5-06

ایٹافون نمبر وی عطا کرو

جہانگیر
۶۶

30-9-2005

تہذیب و تمدن کے بارے میں ایک رسالہ لکھی گئی

سلسلہ سڈن - ٹیڈا ایلو حمیرہ صنف ۱۹/۱۲/۲۰۰۵

پلٹے - یاد اور یادگار

خواجہ فرید کے جہاں خط میر کی دسترس و

پن انہیوں دی فوٹو سنٹ داغ کے انہیوں کتاب

ذکر فرید (سراہنگی) انوار فرید (سراہنگی) نے فرید

(اردو) وچ لاؤٹن - اس ویلے میر کے سنے

فرید نامہ موجود ہے - اوپر کے صفحے ³⁰¹ تصور علی

دنیائی کے اردو کے کالو فرید نامہ کے صفحوں

72، 227، 56، 58 کے خطوط کے دستاویز

فرید دی فوٹو سنٹ موجود ہے - اس کوں علی

وی دیگر دستاویزات کی فوٹو سنٹ

وی شامل ہیں "انوار فرید" "ذکر فرید" "یاد

کول خود پر سن جبر خود کو بھی تان لگو۔
بھراڈ لیاں -

خطوط فرید سارے عرصے میں لکھی گئی
کول خود پر سن اور اپنی حیاتی و مہارت کے لئے
کمر بند رہے اپنی لائبریری و چون مگر انہاں کول
دستیاب نہ تھے تھے اس لئے اس وقت فرید
دیوان "حدادیہ" انہاں کو لکھو گیا ہے اور
خدا کے کر ڈاؤن ہے۔ - فرطانی ہے دیوان
دے لائبریری انہاں میں ہے اور کول فرید
اور پروہ دار خاتون سے اس خط فریدی
دستیابی فرطانی ممکن کہی تاہم میں کوشش
وہ رہتا ہے۔

میں نے کتاب "ملتان نامہ" چھپ گئے ہیں
میں نے اس کتاب کے ساتھ ساتھ - اس کو
علاقہ حرم رازد لکھنے کی چھپ گئے ہیں

مگر ہے منہم اتفاقت کول - حالی تہیں کولی کتاب

میرے کول فی ہجی -

بیان کتابوں دکھاں بھری حسد نے لعل اسٹیج
وی تیار ہیں - ڈیکھو اپناں دی کڈن کتھوں
نے کیں طرح چھین دی واری آندی ہے

بہار منہ

صدا اعلیٰ کول سم

حسبہ علی مستر

(سوانح ریناکرڈ)

انور اللہ جہانہ خدیجہ کمال

نوٹ - خطوط فرید جوس کساں جائڈے بیسویں فروری
لاہور میں نوٹ دیکھن تے جاوید حسن (ڈیپٹی کمانڈر)
کول وگا فونو سنٹ صورت وچ سرورین
جیکر او ڈیون چیا -

لاہور میں
گورنمنٹ کالج لیاہ



Off: 0694-413763
Res: 0694-410083

0606-412119

حمید الفت ملغانی

ایم۔ اے (لاہوری سائنس)
ایم۔ اے (سراہنگی)

تاریخ ۱۳ نومبر ۲۰۰۵ء

سید محمد اسلم رسول پوری! السلام علیکم!

تہا کجی دیکھی ملی۔ یاد کرنی دانتیہ

جے ایس میر حسان الحیدری دے مرتب کیتے خواجہ فرید دے
اردو ملام دالوق پے بیان ائے کتاب سر ایڈیٹی لوی مجلس بھاول پور
دی طرہوں پے کھنڈے کھنڈے۔ بھل مجلس دے کجی اندرونی روئے
اس قسم دے تحفے جو کجی علامہ سارا کم کھنڈے رہ گیا
جیندی دم توں این کتاب دی جلد بندی ویلھے تے نہ کھنڈے سگھی
ایں کتاب بارے سر ایڈیٹی ادبی مجلس دے جنرل سیکرٹری تے اسدیم لونورنگی
بھاول پور جویم صحفہ سر ایڈیٹی دے لیکچرار سیدین ریاض سندھو
سیکون ڈیپٹیا ایڈیٹر این کتاب دے صفحے 464 دے سائے سن
جیندے دم ملام دے نال نال خواجہ سیدی حوی مسامع پے ناں این

کتاب دہی موجود صحیح صورت حال بار بار ریاض منظر سنیوں کے
عداوت سرسبز شجرہ کے انبار جم سنیوں کا وہ چاند ہو توں چھٹا
وہ سگدے نے اٹھائیں توں کتاب جہری حالت ہم ویں
منگوانی وہ سگدی ہے۔ عیدے ناہیں اے کتاب خیر اٹری ہے۔

بیا میں وہی کوئی داری ہو دے ناں سر اٹھیں
سارے بکنوں کوں موم۔ فاروق خان کو حضور کی تصویر

سہم دیا

مردھیا رشم سنیوں اسیا زفر دیا کوں دے دی لیسو

تکریب

نہا دی آنا
جمہور رائے - ملہاگی



سینہ (اسلم، سہولتوں کی)

آپ کے فضائل سر اسٹیجی ادبی مجلس دے دے ڈکے کون
وٹھی لکھ پٹی (م) ڈیکو کیا کر نیا ہوا

بیانے جو میں آٹھ اعتراف بہتار جناب کی
فردت ساگے دستاب رقصاں کچھ کم ادھورے
و دن ادب پورے کر لیاں - ۱۹ رمضان کنوں ۲۴ سنیں

آقا میں پوسیاں
آپ ضرور آڈ - سبت اس دوران

ڈاکر فار تو شوا سٹی کا اڈ سن او فریہ یا سے کچھ کم
کرن چنبرے میں غالباً پاکستان میں مطالعہ فریہ کی ادابت

مطالعہ فریہ " کون اب ٹوڈیٹ کر لیاں
احمد اے جو انور ہونہ دی سے ادبوں فضائل کدرا

بیان
بی سب خیراے

تیار روز
محمد رفیق

۱۹
۱۰
۵

جہانگیر

30-4-2005

برادرم صاحب اعلم و کرم و مہربان

مسلح سون - تیار اور نو اور شہانہ جو کل کھانا
کا رانی دانگرہ

خود کی اسپہ خانہ - میں کنوں جو کھانا
ہے اور خدمت پر ویلہ خانہ -

میں گئے ہیں - خاکے تویباً کل کھانا - 25

کتابوں خارج میں نا کھو اڈ لوور - دلو ان فریڈ
وی ہووے سکتے کرا کھوے بھو اڈ لوور ہے لڑت
م تھے تک رکھو -

بازمانہ
محمد اسلم
30 4 2005

Qari M. Noor-ul-Haque Qureshi

M.A., L.L.B

Ex - President D.B.A., Multan.

**INCHARGE ULEMA WING,
Pakistan Peoples Party, Pakistan.**

Date 19/4/76

Res. 512715
Bar. 72304
Res:
Qureshi Lodge
Shadab Colony, Gali No.1
MULTAN.

Ref _____

بارہ قلم جناب اہم رولہ پوریا
اسلم

ایہ اس مزاج سے فیکس کی گئی!

سائین! ات عرصہ گئے جنہوں پر ہم دیکھا نہیں تھا کہ آپ نے کیا کیا!

ہاں اگر جتنی حد تک آپ کو فوراً سننا ہے تو ہم دیکھ رہے ہیں!

تاریخ: 30/4/76، گنڈاپور، گنڈاپور بازار

بازار سلم
تہذیب
19/4/76

۱۰/۲/۰۵

محترم سائنس استاد اسلم رسولپوری سی

سلامت بہمود!

ماریجنا
خواجہ فریاد رہی جیلہ ۲۳ کڑوں ۲۵ تیس کھینے - تہ کار فریاد

دا این سرقہ تہ رہی (ٹیشن جمعہ) ادنہ ۷ سائے رہی نال

رلدڑ کی لگت تان این پتے تہ جلتی پھٹو دیوہ نارخ تیس

فریاد دہجے =

۱۰۳ - ڈی

شاہ رکن عالم کاتونی

ملتان

بیاضہ نجیب

با نکل اینی لکھیا۔ سیدہ فریڈا آجوشان خود لکھیا۔
لو انڈیا (جی در فریڈا حال خود۔ خود لکھیا۔ خود
خود لکھیا۔ خود لکھیا۔ خود لکھیا۔
پہلا لکھیا۔ خود لکھیا۔

نمایا۔ خود لکھیا۔ خود لکھیا۔
خود لکھیا۔ خود لکھیا۔ خود لکھیا۔
خود لکھیا۔ خود لکھیا۔ خود لکھیا۔

نمایا۔

نمایا۔

نمایا۔
نمایا۔

صاحبزادہ رشید احمد عثمانی

اسسٹنٹ ڈائریکٹر لیبر ویلفیئر ریٹائرڈ

مصنف شعری مجموعے سیکھیں دے جگاریے میں مٹی میں سوتا دریا ہے راستے میں ، نور برقع ، خواب و چ دریا۔

صدر بزم ریاض رحمانی۔ بلدیہ سٹریٹ خیر پور ٹائیو میو ایلی ضلع بہاولپور۔ فون: 06904-61323۔ 2022 06

تاریخ

حوالہ نمبر

عشقِ حقیقی اور حقیقی عشق کی تعلیمات !

میں تھا ڈاٹمنٹوں میں کرتی تھی بیڈا رائے کون تو جہد و قابل سمجھتا ہوں۔
 تھا ڈاٹمنٹ بھی ہے تو کوئی سنا لگتے ہیں۔ بلکہ سناہے نہ سناہے سناہے داغ و بول کوئی ہے
 ہیں موجود ہیں۔ میں گانوں سمجھتا ہے۔ انہوں نے سمجھوان دا سرا سیکل ملک ڈکھنا چھندا
 تھی۔ اس لیے اے چھنڈا لائبریری میں بھی مروج مل رہی۔

اردو کا طرز میں از حیب اور مقصد دا عالم میں چھنڈا لائبریری مروج کھتا ہے۔
 اور۔ کہہ کر غیر نادرک مروج نالین فصل تے مقصد۔ مروج شروع و مروج مکتول دا استقبال
 کیتے۔ ڈوہا لکھتے مگر چھنڈے کوئی اے استقبال ملدا ہے اونوں نا تھنڈا کیتے۔
 اردو اور ہندی کے مشترک اذکار " اردو اور ہندی کے جدید مشترک اذکار "۔
 اے ڈاکٹر سید اختر اسٹریٹ تے " اردو اور ہندی میں مروج اذکار "۔
 اے ڈاکٹر جمال الدین جمال مروج ہیں۔ " اردو اور ہندی میں مروج "۔

پروفیسر گیان چند جین میں رہناں دا احاطہ کریندا ہے۔ اے کتابوں
 وں چھنڈا لائبریری مروج مروج ہیں۔ کچھ بٹے انور دا ویسی میں
 مطالعہ کرنا چھندا میں مگر چھنڈا لائبریری سیکھنے کتوں 40 میل تے ہے
 تے سڑکاں تے وقتن وں تیروں کتے کونہ ہے بن دل لکھاں پیداں
 کرنا پوتے۔ مگر عورت نال جین تے مگر دفع تیا ہم۔
 وں میں اپنے ستر کر بھیجا ہم تیا کتوں تے معلوات کتیاں ہیں
 مگر دفع وں تیا چھندا میں۔
 مگر دفع وں تیا چھندا میں۔

دو جے وال بکریوں دا نام سہان چھنڈا لائبریری
 2022

وچ نفرین آئندیاں . سیکرل لائبریری بھادریہ سندھو وچوں
ایہ جینیاں کتاباں گولن بیوں مشکل کم ہے ۔ پیر حال سیکرل لائبریری
جاریہ ہے ۔ سب توں پہلے میں پتھو کتا پتھو کتا دن چھ قلمین
ڈیٹی ہے ۔

سر سیکرل کارڈ سب کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
آتاں پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا

سر سیکرل زبان یا لازدہ آواز جتوں دن آئندیاں پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا

انہ کی ہے ۔ سر سیکرل پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا

کی حکومت پاکستان (آئینہ عوامی غائبانہ) پاکستان وچ جتے
وچ پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا
پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا پتھو کتا

~~انہیں اس کی کوئی طرف سے~~ کیا ہے جو ہے اپنے ایریا و جوں سر اسٹیبل زبان والے

علاقے و کورے تھیوں ڈین - کیا لوٹ نہیں - جو سر اسٹیبل
علاقہ کو کرا کرٹ کور توجہ دے قابل سمجھنا ویسی -
انہاں سراللات واقفدے نہیں کہ اسان سر اسٹیبل کو دے مطالبے کنوں
دستبرداری تھی و جنوں . ہرگز نہیں - جتنا جتنا کم حقے جتنے ویں تھیں
بیا ہے اس تروں ویں زیادہ تھیوں جا پیدا ہے -
میں میں آجی سوچ ظاہر کرنا چھندا ہاں -

تساں اپنے تباہی کو چ لکھیا ہے کہ سچی پوٹن والے بندہ و ستا ہی ہے -
نال رٹن دے خواب ڈہرے تھے ہن - سڈا خیال اب ہے کہ ثقافتی
یا تباری میل جول ص خواہشیں فرورہ ہوساں اپنی حکومت تے اسٹا
کوٹ پیاں دے جو الے کریندا ہے - اس ڈا سٹڈہ سٹیباں ملان دی
آس دی یاری کیتی - اس ڈا آسٹا سٹڈہ ہے -

جرباں دی آپدی طاقت فرورہ تھیوں تقسیم کرن دی کمزوری اختیار
نیں کرنگدی - ضلعی حکومتاں دا نظام ڈیکھ لھنو - جتنی طور تے
جند اختیارات دے دتے گئے ہن - جرباں نے آجی لکھت
کتھ مضبوط رکھی ہوگی ہے -

تساں اپنی تبار و خ لکھیا ہے کہ ملتان تے بیادلوں
لکھاں تے انگریزاں تھیوں خود مختار ہن - بالکل درست - ذرا پلے
ونجو - بیادلوں ملتان واقفدے - اوں تے تھیوں ملتان لاپور تھیوں گھن تے
وجودہ سارے سڈہ دا حکومتی مرکز ہے - بیاناں آواز ان دے نال

آواز ملتان جو صوبہ ننگن دی آواز آئینوں جا پیدا ہے - اس آواز
کوں اگر طاقت ور بنا باورجے تاں لائی تقسیم والا بندروں ختم
تھی ویسی - جیڑے لوگ آکھاں و سڈے تھے ہن سارے ہی اختیار
دن سڈہ حاصل کر لکھن - جڈاں ویں کوں ما جو

میں اسکا کہ پنجاب وچ جندی گندھ صوبہ دس بن گیا ہے۔

یک آواز جنوں پنجاب دس فون ہے لیکن ایہیوں کمزور ہے

یک وجہ اسوں ہے کہ پنجاب فارسی زبان دا لفظ ہے۔

پنجاب یا پنجابی دے آپنے ذاتی لفظ کہیجے۔ ملتان یا ملتان

پہونوں قدیم الفاظین۔ ملتان دے ناں وچ دلکشی پیدا

تھی ملتان ہے۔ سرائیکی زبان دا لفظ مقبول نام کھری لفظ ہے

اس فہ مضبوط توں مضبوط تھیسے۔ لیکن صوبے دا ناں

اسا کوں ملتان ناں منسوب کرن سیکوں امید افزا نظر آتا ہے

یک آواز سہی نہیں۔

تساں غور اپنے موقف تے قائم رہو لیکن یک

خوبے طریقہ کوں وں مدنظر رکھن وچ کوئی شبہت نہیں پہونوں

جائیدی۔ سارے سیاستدان ساریاں حکومتاں

ایہیں کرینداں ہن۔

ابتداء وچ ملتان دے جاگیردار ایہی ہاں کہ ضرور متور

تھی ملکہ جلد آہستہ آہستہ دور دورا تک دے لوگ ایہی

اہمیت کوں سنن پئے وین۔

لیکوں تہاڈوں کہیں رائے ناں کوئی اختلاف کہیں۔

تہاڈیاں قرراں نے سرائیکی زبان تے گزار وچ اوج پائی

ہوچ ہے۔ اسے سب کچھ خالی نوے بنن بلکہ اسے جا پور کلام

ہے جہاں پورا آہیوں دا حقدار ہے۔

وا

تہاڈا لفظ سید علی گانا

15-3-57

ملتان دس آواز اہم ہونے مان اٹھ لکھنؤ گورنر دامطالب کہیا وین ملکہ آج
ول سیکرٹری دامطالب کہیا وین ملکہ آج۔
تصیر اپنے وقت وچ ملکہ آج بہادر پور اور ڈے۔
ہن۔ صفتی صفحہ صفری۔ وہ پڑے ایہ اسکے آخ لکھنؤ بنی۔ گورنر لکھنؤ
وین۔ ملکہ آج۔ ملتان پانوں پانوں۔ لکھنؤ لکھنؤ دے دل و آہدیں کی حال ہے

قبیلہ کے اہل بیت میں سے ہیں اور کئی تان میگوں ڈوٹوئیں
 وہیں ہارہا کتا بان چیرھیا میں سفر و حج قیامت دے کہتے
 انگ و ڈنڈا گیم۔ دلائل سے جو آگے بابا سے
 وہی وہاں کتا بان ڈیر تان و ہناں آگیا اسیا جو اناں آسین
 اہل بیت وہی جو سو وچوں بیچ کتا بان لکھا رکھا وہاں اوکھا
 اسیاں ہا کوں ڈے ڈتین باقی مل گئی میگوں تان چارے کہیں
 عبادت لک گئی جو اے کیا بہ تمیز اے قتاں میں راٹھی دے کتا۔
 گندہ لکھ لکھ کنوں۔ سوکتا۔ لکھا لاکوں ڈیو۔ سوکتا۔ لاکھ لاکھ
 تے اضاہیں تے دانستوریں کل پٹو ادارے دن طرفوں تے ترے سو اپنے
 کھنڈن تے لوو۔ چھیندے تان حکومت دے سے نال او۔
 مارکہ کوں مٹیا کجاں قتاں نہ لکھی لکھی سی چنکی نہ لگی
 آہینتیم جیند میں مکے " میں کوں یک ورا کشتی ڈو کھنڈن چرگ
 ۔ صوفی ہا دلپور دیناں نال ڈاا وہیہ مل گھنساں مجھے عیا
 کیا کرہوں۔ بے ایس کوں ملے نہ ملے تھنقی کم کرن والیں
 کوں نالے۔

تہا ڈا مسخوں رکن الدین والا اضاہیں میرا گھو گھو اسم

لیڈر ایچ گزاردو - ایویں ہا کون لیک لہو سکرے

میں عمدہ کر لیں - ڈا بجو نہ روزے ساگہ ہا کون

آکسیوں آ - ایساں مگھوں نہ اگھوں - سیں کون

دیکھے سر مانی تے مرضی دی جانہ پیش کر لیں

ہتا ڈا حفا کل پہل ستر کون ملید اچ ولدی لگدا اپناں

پال مٹھ اس جہ کھیر تر ڈیندا گورے اپہ

سیکوں جڈوں چار ڈیندے تھیں تے سہل ڈیو تان سی

رسب دی کھیوالی عمار آفواں

نہیٹ سیکوں تان جلاوٹ اہدا کیتی ب پر جلینا

مہر نہ ایا عہن او ز دھمیں سبج ط

نہی بے را کھیرا لے

نیا روزہ کھیرا لے

لاخان پور

06855-74827

317366 کسٹمکھن

ڈوں - ڈوں - ڈوں - ڈوں

عزیز میرزا محمد سلیم خان!

مہتمم مہنوں اور میرا اے لسانِ خیریت۔ نال بیچ بکرا ہو گیا
مراٹھی اور سلطان شاہ مارچ ۱۹۲۲ء راج تھانڈا کے
مضمون بعنوان "سندھی کے مراٹھی دا لسانی اشتراک" تھانڈا
تھے۔ ایندے وچ بکرا غلطیاں رہ گئیں۔ تھانڈا دے دیکھار
ساتھ سندھی کریندا پیاں۔

۱۔ سندھی وچ بکرا پیا حرف وی ہے۔ "ج

جسوں مراٹھی وچ "ج" دے انداز راج کھنڈا پندرہ مگر آتہ
علیحدہ صورت راج موجود اے

۲۔ "ج" وچ "ت" دی موجودگی واپی بجا کہ سندھی راج
لازمی کوئینسی۔ مشہور۔

اورد	سندھی	مراٹھی
کیا	کیو	کیستا
ے گیا	نیسو	نیستا
دیا	ڈنو	ڈتا

۱۔ فلج جھول بناون وچ سرائیکی وچ (ی۔ ج۔ ن) تری
۲۔ حرف تگن مگر سندھی وچ حرف ڈو (ن۔ ن)

اردو سرائیکی سندھی

ماراجانا۔ مریجن مارجن

پنجا جانا۔ کھینچن کھینچن

مکھ جانا۔ مکھینچن۔ مکھینچن

۵۔ اس دے اختتامی حرف ل۔ و دا اختلاف ڈو ل

زبان دے جمع واحد دا اختلاف وی بن و بنہے

۶۔ آوازے نرشار دے وال گالی بگنسی لال بگنسی کوئی کتابت وچ غلطی ہوئی ہے

کسی آئینہ عکسہ دے لہجے وے کم اچ ہوگا ثابتہ تیرین۔

آوازے و بنچن دے کب آدینے بعد جہانگیر آریا لے آئے

آپنی ماہ آتے بیگم زونیا کون کر سٹہ گھن بگن۔

۱۲۱

سید احمد رسول پوری صاحب!

مارچ ۲۰۰۹ء راجہ ڈوسوں ویڑے "دی نوین کتاب"

چھپی ہے تہا کوئی ارداس ہے جو اپنی کوٹا نہ کوٹے اسٹیشن چھپیل لکھت

سا کوئی ضرور بچھو تہا پڑا تمھورا ہوسے۔ انویسٹمنٹ سسٹم اجار عمل امدانی

سٹیشن دی کوٹے اسٹیشن چھپیل لکھت تہا پڑے کو لوگ و دی ہوسے

تاں سا کوں حہ جہلا تہا سہ تھی لکے جھوک اخبار دے پتے

تے نشان پتہ ڈیسو اسان تہا پڑے ولدے تے لکھتیں دی

تاناہ رکھیوں

تہا پڑا

ممبر - تالکٹر

۲۳ - فروری ۲۰۰۹ء
قدیر آباد
بلتان شہر

دھنی کے اچھک ہو دو!

ایج سولہاں کوں آ - دے نون دے بد فطوی آن ملیا پڑھ تے ولدی لکھدا پیاں
خط پڑھ تے اندازہ تھے جو خناب میڈے اتے ہر بانیں وچ ودھارے سا ننگے نسبت
ولدی ڈتی اے بجائیں چ کافی پڑھن کوں حالی اتنا دلیا ہنوںے ڈوتا جتنا لورہ ہا

بجال اے جو میگوں دی پتہ ہے جو اے کم میڈی ہستی کنوں ڈھیر درگاہ ہے تمہاں سنوان کئی
بندہ اے کم فرور کرے۔ میں تے پیر محبوب سیسی سارا کچھ ایں سانڈ سمولا نہ کیتا ج
او دڈا پیر بن ویسے تے میں مہانڈرہ ماہر زبیر یا تے -
اے سٹارا بار اسٹارے وس کنوں باہر ہا پیر جیرے دلیے تمہاں سنوان لوک
اے آکھن جو ہر صحن ایں عمر وچ اسماں زویہ بہت تے نو یاں اکھیں کھنوں
آنوں - ؟

تاں دل آخر بندے کھنوں امسنی اسماں دے درتاں بندان
- اسماں حرف حسرتاں نال جاتے مردنجوں - ؟ کچھ تاں کردوں - جتنی سڑوں
پھروں آتی تاں کردوں - ودھ کنوں ودھ کین لقی پوتے - ؟ ایہو کچھ جو
کچھ لوک آکھنیں ، ایں تاں اگلی کنوں چکلی کر رکھی اے ، آکھن پے - کیں کوں
تاں کاوڑا میں تے ایں کنوں چنپان کم کرتے میگوں آری شیشہ ڈکھلیسے -

① لفظی معنی لکھن وچ ڈھیر مشکلات سامنے آمدین ایں سانگے تاں لوکین مفہوم تے
مراد بیان کرتے ہر راستہ کڈھیا ہا -

میں پہلے بند وچ لے ساگی سوز سقر دے = دا معنی لکھیم ، ہو بہو دوزخ کی تپش ہے
آ - ایہو جو میں ، سقر = دا معنی پھنی لکھیا - سقر دا عمومی مفہوم
دوزخ ، جہنم ہے = ساگی (ہو بہو) سوز (تپش) سقر (دوزخ)
معنی عقیبا یا نہ عقیبا - ؟

② یہ اکثر جاہیں تے کوششی کیتی ام جو جیرہا لفظ میں اخیار کران اوردی

دی سند آئے جواز ڈوبیں موجود ہیں (ملاحظہ تھیوے لفظ "ٹھکڑی" بارے میں رائے)
 دھمی بندیں دی رائے سند دے طور آئے شامل اے =

③ تلفظ واسلہ اے جے جو بعض لفظ دا معنی متشکل جن میں چھڑی تقطیع
 لی گیتی، جوڑنی کہتے بلکہ میں اوند آ تلفظ لکھتے بیشک اوند ا لکھن
 جیویں دی ہووے میں اوندی ادائگی دا انداز لکھن دا تردول کہتے
 سوہناں یا سوہنرھاں بولن دج تاں (سو بہر دن دو، لو) + ن + ڈھان
 ہی ہے ~~ہی ہے~~ اسناں ایویں بلکھنوں = "سوہ ڈان" نیسے بلکھنوں
 ظاہر اے ایسے دج اختلاف دی گنجائش ہے پئی۔

④ ذرمانی فرنگ فریہ = یک بالکل الگ کم ہے میں سمجھ اں جیرے اگو دا جیرھا
 مطلب میں لکھتے او کئی حجت نی میں اپنے علم موجب اوندے فریہ
 معانی دی لکھن جنہ ادل کرے بیامعنی کر گئے

⑤ اللہ آے آپ ایڈوں اوڈوں دی او جھڑ چھوڑتے فریہ یا۔ ڈو زہر کرو
 لفظیں دا ادرین آے ایجا بیجا ضرر لکھو۔ کیرھا اگو کیرھی جھاگڑ
 جھاگڑ آے ایمان پئے اے دی ضرر ڈسو میڈے تاں دڈکیں کنوں دی
 نہ لقی سکھسے۔ ترے ہزار ہنیاں تاں ایہو مکتبہ پچھ تاں نوک رحل آے اگو پڑھسن

⑥ خواجہ صاحب دے تلفظ بارے یک درگھا مضمون این دیوان دج یا ایہ ضرر
 لکھناں۔ ہوسن تاں ہڑتولے پیر لکھناں ضرر
 کم دی جسں بھنواں ڈی دی اے اچھو سن گھنوں جو یک چیریا جولا پار لومرا
 کہتی ودے لکھ اچھو شہرین و جین دنوں دے سے ہو ہو چھڑی ہشہر ملامت
 جاتم مخزموہ ڈالی ہو یا

فریہ دی پلڑ کر ڈی اے۔ این بار جانوں کنوں تاں چنگاں نا جو امری نہ جتے ہا۔



Department of Saraiki

The Islamia University
of Bahawalpur, Pakistan

Dr. Nasrullah Khan Nasir
Chairman
062-9255456-61(Extn:438)
Res: 062-9250080 Cell: 0300-9682568

Ref: _____

Dated: _____

برامج اسلام راولپوری صواب

ایہ ہے ہونساں فریٹ نال ہونو۔

خط مانگن دستکریہ - اساں کا اسال لہہ ایم سرانگیں دال صواب
تبدیل کیتے تہ انیکوں اجوکیاں نقاضیاں کھطالہن نہرواٹے

این نویں نقاب وچ تہاڈیاں تہے کھتا ہاں محامل میں

"تلاوڑے - سرانگیں زبان رجم اخطائے اوازائے تہے لسانی صفائین"

ریسیرج جنرل بالکل تیار ہے انشا اللہ ۱۵ اکتوبر میں

جمعہ تہے اولے - جڈو تہے صفائین تہرین توں دیر نال والہ
آکھن - ات اللہ تہساں ازگن لینم کر لہو،

تہاڈا
[Signature]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



سرائیکی ادبی مجلس (رجسٹرڈ) بہاولپور

SARAIKI ADBI MAJLIS BAHAWALPUR

☎: 883990 (Eve.)

جھوک سرائیکی سٹین اسلام آباد پورہ ص ۱

دست نامہ

آصل ایہ ہے جو

اساتوں بہادرہ تفسیرہ کتاب "نلاورے"

دہ اشرفیہ میں ایم آئی

دائیسین لکھدا بیا تے باقہ صرف چھ ڈیہاڑے

رہ گپن۔ ہر بانہ فرما کر اپن فوراً وکاپی

بھج ڈیو۔ کھنویہ لاسہاں۔

دبیر ایہ۔ محترمہ صاحبان
جنی او بہاولپور۔ ۹۹/۹۱ (۲۱)

پہلے اجلاس (اجلاس) مجلس اعلیٰ

SARAIKI ADBI MALIS BAHAWALPUR



0300 663333

مضمون - مذکورہ کتاب - مجلس اعلیٰ
 پندرہویں اجلاس میں نہ ہے۔ MA
 کتاب خانوں کو سب سے زیادہ رقت دینی
 انجمن کے لئے مذکورہ کتاب
 بھجوا دیں۔

شہزادہ ناصر احمد - افسس سکریٹری
 21/9/99 آفس سیکریٹری
 صوالیکی ادبی مجلس بہاولپور

قبلہ استاد محمد اسلم رسول پورہ صاحب

السلام علیکم!

خطا دا دل اعلیٰ ہے تہاؤں مہربانی جو آئیے اُدھیں دے جو
دست کُفتیا تے ولدا ڈتے وے تے جن پہ بھی وی لکھی اے دے

دیوان فریہ دے معاملات تے مصلحتاً جیرھا کچھ بھینڈا رہے گے

ادبدا کچھ میٹھی لکھریجھے ملکہ کیس حد تک میں ادبدا حصہ وی

رہ گیاں تے ہاں دھاپی۔ این دیکھے ترے چار اصداف

میڈے سامنے جن۔ ①۔ بہ کنوں پیلے تاں اعلیٰ طرحی درسی

②۔ اعراب لائون ③۔ درست تلفظ۔ وغیرہ

درست متن دے سلسلے وچ خواجہ طیار محمود دی کوشش مناسب

ہی ہے پیرف ریٹنگ وچ سب کچھ گل گیا۔ دل دے میڈا

ضیال (۱) جو میں کم کون بد (۲) آگے تے گئی دلہیاں۔

لص دی غریبوں دی وچ کئی کئی قطعے تاں لی تھی سگدا

پہ "مناسب" دے حصول دے کوششیں تاں کروں۔ باقی

کچھ کم جیرھے لوک گل (میں ادا) / این۔

فریہ لکھی "دی گل آ"۔ جاتی اے وے۔ ایندے

آتے وی میں سوچی بکھراں۔ یعنی طوائف خواجہ صاحب

بیاہ تون کس دا - تون ساڈے بار اٹھا

کو جمعہ نال
شمس کنیں

بہت

بن بیا

20	تون	کون
	ہے	ہی
	جوداں	جوداں
	جک چوک	جک چوک
	تر بیا	تر بیا
	تون ہن سبج سبج	

21	جمعہ	بیتا
----	------	------

22	ٹانگو سیانگو - ٹانگو	ٹانگو
	شعبی	سنجی
	سورنبار	سورنبار
	دو کھڑی	دو کھڑے
	تیری	تیرے
	ہے	ہے
	جو کھن	جو کھن
	فقد تون	فقد تون

کون	کھن فقہ اصول فقہ تون
تیری	تیری
لا تیرا کہ	لا تیرا کہ
ہن دوزخ دے لہقات	ہے دوزخ لہقات
بر بار اسماں	بر بار اسماں
ہج	وہ سورنبار
ہے پاسوں	ہے پاسوں

دالہجہ، حضرت دالے، دالہجہ نہ یا جو امان

تہاں آج چھوٹی عمر دے صحت عورت تھی گیان تے

ابا سیں وی چلتی نکلا گئے باقی و کچھوں فواجہ فوجیاں

تے چاہیڑاں دے نوک صحت - نانکے پاس کنوں چھڑا

یک سامان - ایجہ متعین محفون دی عمر ادج آج

احمد پور دیرہ نواب صحت تے دل ساڈھ تیرہ سال

دی عمر دے تیرہ کے چاہیڑاں شریف راہ گئے -

اے سارا کجھ حالات - زندگی کنوں نشا بر ہے پیا

فواجہ صحت جبر صالہ اخذ کر تان و ایتھاپوں کیتا

ایویں رہی وچ دی سرانگی دے مدارہ ڈوں زبان

بیاں وی صحت پیاں اوسارا ملاتہ تے اکھوں دالہجہ

دی نشا بر ہے - صحت جیکر اسان شد در شک

تے تھنن در تحقیق دا سلسلہ لیکھا چھڑی رگنوں تان

صورت اسرافیل دے وچن تین تان جیٹ جا رہا لہجہ

میں ابان اوروں جا رہا ہے پر اسان لوکیں تے ترس

کروں تے یک مناسب دیوان لوکیں کون ڈیون دا اپر

کروں - تیرے دماغ دے کیسی حال کونے وچ

24

حرامہ قیس
دنگھ میں دنگھ میں
اس دے پاس پیاس

25

کیراں کیراں = کیراں کیراں
ڈٹ پٹ ڈٹ پٹ
کرن پٹ کرن پٹ

26

قیس کے پاس کاغذ کا مینڈا مینڈا مینڈا مینڈا
جبلہ

27

سے ادگ لاگ اندر دج موسم ادگ
ڈسوی باسی تگر ڈسوی

28

گوں گوں - گوں
مینوں مینوں - مینوں
گیا دے بجانے گیا دے گھائے
جڑو دین دینے جڑو دین

29

ژون ژون
فجز جانی فجز جانی

30

جسدا جسدا
کتوسے کتوسے

31

مینوں مینوں
ژون ژون

کرب و بلا کرب و بلا
بن خرقہ بند کھد بن خرقہ بند کھد

32

چھڑوے چھڑوے

33

برمالو برمالو
ژون ژون

تتریاں ژون تتریاں
تتریاں کھوں کڈاں

کم داکٹر ٹیوٹ گنٹن ڈا ناٹور کینی - بسو بیگ
کم اے ار مٹی ونچے تاں نگو اے - نہ لقی سگیا تاں نہ سہی

مٹن تیں جیں دی جو کچھ کہتے کہتے تاں قلوں ہن نیبار تے جسس
میں اس سڈتے فواج محب سیں نال گال کہتے ایم تے ڈیکم
جو ابران دی اصلاح دی اجتماعی کوشش دے کہتے تاں
اسٹیٹ دی فوایشن تے وسائل دی بک دار دل لوڑھ
تقیسے جیرے ادن ویلے ویا نامکمل نتیجہ ڈے سگیا ہئی
تے دل اے ویا پتہ نی لگدا جو او کوشش کیرھے ویلے
تیں اجتماعی رہ گئی تے کیرھے ویلے انواراں تھی گئی
مونا نامرز الرحمن دے کم کنوں کچھ پتہ نی لگدا جو کیرھا کم
کہتے تیں کیں کہتا —

- ① اے بیگ مجیب اتناق اے جو چاٹر میں دج میٹر اے اپنی
گھاٹی اشرہ دارا اے میڈیاں مسابیں تے محقر مجیبان
چاٹر میں پیر نیان ہویاں ہن تے اسار ڈے گو دج ہر
ویلے چاٹر میں دے لچے دی ہب گس ہرنزی اے
- ② فواج رہیہ دے خانہ ان دا ہیکر کئی محفوس لچہ ہورے
ہا تاں فواج محب سیں اپنی دے کوراؤں ہا لیں

53

267 یارے - یار
منگلا منگلا

عاشق اور شکر ہے ترقیب ہے

چکہ اور شکر ہے

ادوار ادوار

حوالانے تدرکہ لکھ کر اسے تدرکہ سے تبدیل

کیا ہے

54 جوین دے دن جوین دے ڈینہ

سوی ستوی سوی ستوی

بھین

پیر دے لاش

55 بھین بھائی

پیرے گا ان

56 x بھین ہے

گھنڑے

دل دا

پتہ میں گھنڑے

جس جا

سج ہے

57 گھنڑے

دل دا

تہرے میں گھنڑے

جس جا

سج ہے

مالا

58 ماکھاں

بھاہ بھوہ

بھاہ بھوہ

59 دن توں ساووا

دن توں ساووا

کوں تہرے

کوں تہرے

پیشاں

پیشاں

انگار

انگار

کیر

کیر

مورجھاں

مورجھاں

لوکس۔ لوکر میں نال رہتے میکوں درندہ اور راک
دراکڑور بھینا ہوسی۔

(۳) خواجہ صاحب۔ دہا ساری زندگی خان پور دے تل وسیب
دج گزارا اے آپس دا پار دارھن زندگی دے
جو تھے سے جتنا ولا کھنی

(۴) کوٹا ٹھوٹو راج کئی کئی مہینے ارضن نال میں اچھوں
دے لیکے کون دے لکھن کچھ سمجھاں

(۵) پوریتان ورج میٹرہ ایسی لوکس نال رام ست
اے جبرھے اڈن علاقے دج رہنڈن ہمیشہ کنوں اچھوں

خواجہ صاحب۔ دے دیاں بھونڈا صق آپس صلا وچ
روسی دیان ساریں اصطلاحات اڈے ورینن جبر صلا

او لوک اچھوں درتینڈن (ایک بنیاد دے میں صلا اڑیہ

دے رو پیلے سے دے مہنے ہے لوکس کھنوں زیادہ مناسب انداز دج

کر گھان) اے دعویٰ نی بس میٹرہ اخیال اے تے میکوں

رو پیلے نال رالہیلے دل سولتے جو ہے پئی

(۶) میں لکھن بناتے دے کم کنوں تان واقف کھنی

34 ناز پینیاں
تیریاں

35 رادیں
ڈنگے
کیوں

36 کس زوں
کتھ زوں

37 صبحہ بر محل
دی دستار
ملائی

38 گل جھے جم دے
دنیا وار
داہ آدم
بہرے بہرے

39 زوں
کوں

لسن بیلے
جھرتوں بنا
لسبیلہ
جیتی بازی

ادکھیاں گھٹیاں گھٹیاں چائیاں
ادکھیاں گھٹیاں گھٹیاں چائیاں
حقیقی وار
حقیقی یار

40 زوں
تینوں
نہ آہے موت
کوں
آہے موت نہ

زوں
آکھیاں
کوں
آکھیاں

در میڈے گوئیج تان ہار علیے ڈ کٹھنزیں دا کم بھنڈا
پیا پوندے (میڈے ابا پتیس ہزار اناں مالکوتے شرکت ^{بعل}

کوں ڈے ڈن - این کم دیج انا ڈاں اگے حصہ گنڈے)

(۷) عربی سیکوں معقول جرتیں اہراں اے

(۸) فارسی دا وی ڈنگ پٹھاں گنڈے اں

(۹) ہندی دغیرہ دا کچھ مسئلہ بقیہ تان

بھلے دیوان سرد ڈیسیں تے میں دت کیرھا گئی

” حل اللغات ” بلقے یا ترجمہ شرح کر لیا اے

بھلے جرح و کیس کم کیتے ادساں آئی جاہان

تتوا سیر فن سیکوں کیس کنوں کچھ پھین دیج

گئی شراکتی تے نہ میں اپنے لکھیے کوں ” مستند ”

آکھیاں بھلے لوکیں دا نگے جتھاں ” اجماع ”

نہ ہتی سگیا اتھاں ” اجتہاد ” کر لیاں تے

نال وجہ وی لکھیاں - متن نہ متن ہر

یکہ دا حق اے

۶۱ حداد قیس

دارت بافت

ارپڑے : آریڑے

۶۲ ہا درپوں درپوں

پاڑی جس ڈینہ نیٹے ڈیرے
پاڑے ہوش پٹ ایچ

۶۳ کس کم دی کس

سر پر سیرا
سرے تیرا

۶۴ سٹ فخر ڈال سٹ گفٹ

آؤنڑی کر گائی آؤن ڈا کر گائی

۶۵ سورنا حداد نے اکثر قصات پر ردیف

تاریخ تواریخ
تاریخ تواریخ
تاریخ تواریخ

۶۶ ڈو کھڑیں ڈو کھڑیں

و سہ بیان و سہ بیان
عصہ بیان عصہ بیان
بانیہ بلیی بانیہ بلیی

ساؤن آڑیں ساؤن آڑیں

یار نہ کیتو یار نہ کیتو
۶۶ کے ہیں

مینوں مینوں

تینوں تینوں

بھی بھئی

۶۷ دستہ ہی نہ دستہ ہی نہ

نیوں نیوں

۱۵) جتنے قدریم نسیبے ہیں وہ علیٰ اسماں کول صحت
نہ رنج و وجہ اتنے کیس و علیٰ دی کیس کول نہ صحت

۱۱) پھلے کھاتے لقیوں والی ساری جگت میٹرے ساندے
ہے او دن رہیوں کول لیسے

۱۲) میگوں کیسے تھی اپنی حجت قائم نہ کرانی تہ
نہ میں "عابر زینا" "سڈرا فون" دے ضبط و حج
صحتلا خان

بہن بیک ضنون اے چیرھا ایلے کچھ نہ کچھ / ۱۱ - فخر جہاں
والا کھ مٹیلے تے دیوان والا کھ شروع تھی تہ این دلیہ بیو

تہ تہ چار نسیبے جاتے والے قابل تھی تے
تقریباً ۲۰ نسیبے جاتے تے مصلوبے کم قابل
پھیون نال کافی کچھ نتر اسیسے - اے کم سال
ڈوں گفن دلیسے میگوں دل کئی آباہل کیتی - بس کم چس
دالقی ونجے

اے کاغذ اورں تبدیل دے صحت ایسی کول بہتر
تے لگو گفتم بس دل کیتی جو اے پتا ڈے کول پھان

اشعار کی ترتیب میں
فرق ہے
ایک شعر کم ہے

48 پہلا لفظ "یار" ہے

حداد نے یہی لکھا

یار صیغہ پڑانہ مار

صیغہ پڑانہ مار

سیس

سوسو

میرٹھ

لکھ لکھ میرٹھ

حداد کے پاس ایک شعر

ہے جنہ کی چھوٹی کم ہے

کون کون

49 کون کون

یار آزادی

چھوٹی آزادی

لکھ

سٹوٹھ

میں دل شالا

دل شالا

رسم

رسم

حداد نے ایک شعر کم لکھا ہے آئین انگن 11

50 حداد نے اسے کافی سے تھان پتھر کے صحافی / د

دعا شعر شامل نہیں کیا

51 مٹک مٹک - مٹک مٹک

عقندے

عقندن

بیج

بیج

19

52 19

53 حداد نے اسے کافی سے تھان پتھر کے صحافی / د

لکے تو انہوں ضمیمہ میں کافی 267 پر اسکو لکھا ہے

چانن جو جیہ گڑدھال گلدین پنا گوں ایسی
دایک اندازہ لقی دینجے

پئی سبھو خیراں زعمادی لوڑھو اے
کیں دڈ لکھ س گئے جیہی "مقتول" دی لوڑھو پونہی
اے حالی تمان او پئے دینجے س پئے سب دھندڑاے جگرے

نیاز دینجی پونہی

ایسی کائناتیں کوں ڈنکے کئی مشورہ ہو دے آل

فرزاد ڈیو

64 فقر - نمبر

65 سون - اساکوں

دہلی ازل دیا روز ازل دلی
قول دیکھا

ستارے ستارے

یلو بر چل دے شرک بہ حاد نے ایک شکر زید

لگا ہے جو نمنہ عیس میں پس ہے

سانگے سانگے بدگمانترے جیکہ غلطی اور نیچے والی شہرہ
بارد چل دے سانگ

66 دہلی سانگ دے سانگ

اس کانی میں قیس نے اوپر والا شکر شامل کیا

جو حاد نے پھلی کانی میں شامل کرنا ہے

زوں - کوں

67 برادون زوں

کوں

68 کیں دے کیندے

تہذیبی تہذیبی

69 جانوم د. نم

لادوے لادوے

کوں کوں

کوں کوں

کوک کوک

تھکڑے تھکڑے

ساڑے ساڑے

مشرو مشرو

70 ترکہ جنتا ترقہ ناولں

ترکیت ناولں

دریت کے باب

دریت باب

اجو انہاس

اجو انہاس

آٹھ مہوں دل لئے جوری

آٹھ مہوں کی لاگے

71 لوددودے

لوددودے

برہوں ذمت سبجری

برہوں ذمت سبجری

دیریاں

ڈرائیاں

دارو

داروں

72

دیر

دیر

بھو اول

سانچہ
۲ اکتوبر ۱۹۸۳ء

عزیزی مریم خان!

سلم منون . امید تہ فرمال ہو سو . تاڈا خد مل گئے .

والدہ سرہاروی ابریش دے بعد مکہ مینہ کراچی رہ کر ایس مین
سانچہ آگئی دے اتے بولے بولے اول بخت دے . دعا کریندے رہو .
معلوم تھئے کہ خداوند کریم لسا کون پتر نال کرازیدے . مبارخان

والدہ دلورہ . بھرا دیں . بھینیں اتے نھیال کون اسان سدا رہیں بھون
- اتے اتے بھرا آ اپنی سکی جاڑی بھیش دی نال گھدی اٹے .
خدا ڈولن دی عمر اں دراز بھے اتے پر مہرت زندگی بھتے .

سرہ واپے ا جکھ دانڈے ویلے گھر گھوٹان . تڈاں اد
تھولی جہیں داک بھج کر کے ضلع دے لوج انیس دے روٹری کلب
دا صدر منتخب تھی گئے اتے رفاہی کم متدہ مفت ٹوشن
کنڈر کھولی دیزہ کھول کے آیتے فطری بے چین مزاج کون
مطمن کیتے دے کاشن کہ ایندے صلہ جیتوں کنوں اسان
وستی سا ننگ کچھ کر سگھوں گے .

14 اکتوبر کون جے مذہ انڈر ڈنٹ فنڈ ریشن (سندھ لوجیو سٹی
انجنئرنگ لوجیو سٹی . ذرا اسی لوجیو سٹی ٹنڈ وجام) دا مشترکہ فنکشن
گھوان انجنئرنگ لوجیو سٹی ایج ملے . سرہ اتھوں دے انڈر ڈنٹ
پروٹن دے نالے موجود گے . ادوں نے حالات دے پور ڈیکھ کے
باقی پو سٹلیس وجوں آیتے متعلقین کون زبردستی

قابل صبر تو فطریہ سبب سے اس کو لکھو اور

بلا لکھو اور

تباہی پہوں ای ای الہم ترس عفتوں

دھرم و سبب سے ممانی صبر سے

دور دور سے دور دور سے

ہیں وہاں فرماؤ اللہ سے

اس قابل سے کہ وہاں سے

دوران لکھناں پر لکھناں سے

وہن سے ہر حال سے

اسی سے ہر حال سے

اسی سے ہر حال سے

اسی سے ہر حال سے

سین!

تھاڑا خطِ ولہ کے کھانڈا رنت
میل گئے بہوں تھوڑیت پاں جو
پہت ودھائی وے، تہاں
جھین دوستاں دی کندھ تھاچی
سرتا کر ڈمندی ہے، نتاں میں
تاں ڈھٹا پویاں زمین مہلی پیاں
ولہ را البہ گھر دے پتے تے کیتا
کرو بہوں شوکھے

منظوم علی تابلہ

کندہ اشرف

دیبرہ اسماعیل خان

”

28 جنوری 02

جہانگیر کھنڈ

مخبر سینی اسلم اسکول پوری سینی

ڈون ہزار چار دس چھوڑی مینے دی سناوی

سلامت ہو دو!

انھوں جہانگیر مینے گا۔ کون سونے سنگے آیا وہاں ہم - ساجہ پنکھان کھولا پرتا ڈا سرگھا دا ہی ہے -

- یک پھر باقی تان کرو

پوری حیدرآباد - عظیم دولتم تان جاں پور دے عور سے دا اڈوا پتہ اکووی دیران تا 1319 ہجری

1898 عیسوی دا

جیرھا اورن میان گل محمد برادر دلا میان اللہ بخش سکھہ چوٹی زراپین تحصیل رضلع دیرہ غازی خان

دی زمانہ تھی تے لکھیا ہے

ایسے ڈون ہنری تے تان کمال تقوڑی جی ڈور ڈیو

پیا سبھو خیراے

پیا زوروز
میرا

سید سید احمد
اسلامیہ بیورو کی بنیاد پر
31 اگست 2000ء

حتم سہیں ہم اسلم کو لیا اور کیا!

اللہم صل علی محمد و آلہ

آئیہ ہے فیروز نال ہو کر — ~~۴۴~~ مسابقات کے نتیجوں پر
تساں کہیں ایوارڈ لسٹ سمیت والیں بھیجیں ان جو ایک ہرچ نظر ثانی
مشکلہ جینوں تساں 39 بلڈ ڈسٹن سے او بلڈ نہیں فیصل عقیدہ ہے۔
ایہ ہرچ کے سوال نمبر (سورجی اچوں) اندازہ 13 نمبر بٹن جڑے
تساں 10 بگشیں — تساں ولا نظر ثانی کیتیں بکیر ہرچ اوش
کے اوش میں کہیں بچہ چھوڑیں سے ایوارڈ لسٹ دیا ولدی میں کہیں
ہیں بھوٹی — ہر اولم ایوارڈ لسٹ میں کہیں والیں بھوڈا تاں ہ
میں آئے اندازہ آئے نظر ثانی کرتے کنڈرا کوں بھوڈاواں — ہرچ کے ہر لائن
۲۰۰ کے کوئی بھل یک نھی رنجے تاں سمجھیں کہیں Revise کرنا دا اقتیاد
ہونڈے ہیا ہر ل۔

کوئی نہیں لکھت ہرچ تاں ترے ہی سرائی " سنتا پتھوہ بہن ہرچ
نھی لکھت ہرچ ہرچ — آئیہ ہی بھوڈا کی تاں ہ
کابو کابو

محترم قبیلہ محمد اسلم رسول پوری صاحب

سینس سلامت ہو۔

قبیلہ! جناب دامن سر (کھین تے فرید سینس دے بارے پر دستگراں بنو)

تے سڈن والے ہووے آپ مل انکا رتیاں کیا سوچٹی ای جاہ وی نہ مچی۔

قبیلہ کئی کوریمج ہووے تے بجاویں خواہہ۔ فرید دے وارث تان تانوں دریب لوک پھولے

جنباں کیں مرض لمسح لایج لیکھ دے نیر اتنا رصہ فرید کہتے۔ خواجین

تے کوریمج تان خواہے دیاں پڈیاں بیچین۔ آپ دے فریمان تے محبوب کوریمج

ہی اڈسن میں بے دھڑک آکھ ان جو اے انہاں دی عزت وچ اوصاف ہووے جو

اسلم رسول پوری جیڈا اڈن انہیں کوں دعوت ڈیرے۔ انویں دی جناب

انہیں دے استاد او آپ حکم ڈے سگدے۔

دیرے علاوہ پھر من جناب دی فداوت پیش کیتی ہم جو اساکوں فرید یا تے

جناب دے کہتے ہووے کھ کم دی ضرورت اے جیکر چھپیا ہو یا ہووے تان غنیمت اے

جو اساکوں انہیں مسودات دی دی لوٹھو اے پیرھے جناب دی تمام مال لکھتے

گن تے انہیں دیاں کتابیاں چھپ گن۔ اور مسودات لبینا صحن آپ دے کم دے

نہ ہوسن۔ اسان ب تگہ فرید لائبریری دی تان ہوسن۔ ایہو احسان کرو

جو اساکوں فرید یا تے دے حوالے مال جناب دا پیرھا دیں کم اے کھٹاکر

ڈیرے۔ اٹھو لکھ صحن لوکس لائبریری کوں استفادہ کرن شروع کرڈتے

اساڈی خواہش اے جو فرید یا تے کم کرن والے اسکے لوکوں پک چھوت

تکے سب کچھ لیکھا ملے۔ رہائشی ملے۔ اوشی ملے۔ عزت احترام ملے۔

آپ میں سلسلے وچ اساتذہ تبار کو یاد رکھو یا میں دوستیاؤں کو وی میں

یا میں فوجی ڈیوالو - جتنے ابنا - آپ دے رابطے وچ ہوں

آپ میں واکم فریڈیا تے دے جو اٹل نال جمع کروا گئو -

اساتذہ محترمہ دا جو اگیا کھپلا یا جناب دے سامنے ہا -

آپ دے پروگرام وچ حالی وقت ہے پیا اڈوں موٹھے تے جناب

اساتذہ آپو اساتذہ ضرور کرا پیہ

کچھ کارڈ تے نال واخصا

آپ دی خدمت پیش ان جینگوں مناسب سمجھو گئے

بنا سہ
بھجوا دینا

قیاساً فیضانِ صفا، پن ہون میں کئی چھٹی پگی میں سنت واری ڈی

بس ایوں سمجھو ثبالی (ڈالئے) دے دیکھارے کو اے

۱۱ اپریل کو چھی والا آن پگی اے عسولی دیر پہلے تہا نہ پکھی ردا نہ چکھا ہم

حق پئی پیا لکھوان - اللہ اسیہ تہا نہ عرس دے پر درگاہ صحت لہو سو

۱۵ کو دیرے والے پروگرام وچ اڈھساں ۲۷ اپریل ڈر اور والہ پروگرام عسولی

پھل کھل اے جھڑ گا جاں ڈسین -

پک کافی ترے تشریح - لکھن داس مقصد و تریجھی تشریح پھلی ڈو تہاں کھنڈی

۱۱ کا اے تے کھنڈی لکھن - ایسا تریجھی تشریح وی اے جیہ ابار اے جو میہ اے صون دا

نی - اے بار یا چاون دانان - سینے دے وچ ماون دانان - منہ کول تے چاون دانان

دیر میں اڑایا کیا / اے - (مردی لکھیا)

اے تان میں لیں ساکے لکھیم جو کئی سیاناں بنہ ہ اٹک پودے تے آکھے ، واہ دوئے بے چچا

ایوں کر نیکار اے خواجے دیا تشریح - ذات دی کرڑی شیریں کون کھچے ،

اے آکھ تے ار خود لکھو مارے . حالی ٹھٹھ جھپے اے حضور اللہ / ایسے کئی تان کئی اٹکھے

میری دل ڈا دھا اپا کایا جو کجھ لکھاں پر یک تان پھو تان کھتی تے بیاد ت گھیارا

ڈھیرا اے پھون کئی بار اکیارا تہا کھیا تان تازی وال کھتو سے

خواجہ محبوب جیہ مضمون پڑھیا تے آکھیا ، چھوڑیا اے تان تے عاشق دا گھیارا تون

چھڑی تریجھی تشریح لکھو تے اصلوں تان دک دیکھا تان پھال تون اڑنی گوری پھان

آکھیں مرشد الہیہ پھال چھوکی اے نی چھوکی کایا یک جوں کھیا تان لکھ چھاپا کران بونکوں

جے پھال پھپ گئی تان پڑوں باریاں تان رچی دی سا بگی -

آپ پاکستان سر ایلی پارٹی چھوڑ گئے تے میں ایسے گجواں کنوں کنڈ پیتا پھیا وداں . لکھے

جون دے ہیلے ہنغے کنوں کوٹ سراج دیر صوبے محبوب سیں دی اُکھائیں ہون

تھیں نال کئی گن آرو جیرے لکھ کلنبر گڈ کھتے لاکھن ابیس دی ہفتہ ک

پھوک کرو کئی کاڑھا پوسا کئی شربت ہجوں جوڑو - امان تان

کھیر سے لیساری -

بہن جو کھا مہینہ منگدا ہے پنجوال و جاگ اے تے چھوین دج کس اے

عرس مانگے کئی بدھی مت ڈلو جو یکا کروں - ستاویں تے

توالین کنوں تان اٹتے کھتے وروں = پئی بھیراں دُعا وچ یاد رکھیو

پیار و نہ مجا کھیری -

سجی ویر سنن دے ہنغے دالکھا ہر یا پک دیران 1354ء
میا دالکھ بے دیو گولان کنوں

سراییکی لوک ساہجھ

(سچی سانجھ و صیبا دی اکھاڻ)

سڀڻ!

تھڻان - منھراڻ ڊيڄ زباني پتہ ٿي جو تڻ وکسانو دي ادبي سگت دي
 عدالت وکلي انگريزي . ڳڙڪه ذاتي هوندي . ذات دي اول ذات
 پيندي جو - اس وکسانو منھراڻ سڳو . البته سڻي وڃي سڳو
 جويي صبا کي ڳڙڪه وڃي سڳو . کيوسن اري جا کيوسن صبا
 صبا بلجي - اس مان وڃي وڃي يقين ٿي ٿاڻو هوندي . کان

ٿاڻو ذات دي عظمت کي اس طرف توجھ ڏي جو تڻ اس
 ڳڙڪه منھراڻي هون تيکي ٿاڻو يا گھنڻو . کيوسن نه رنڊ ٿاڻ
 اس وڃي اڻ ٿاڻي منھراڻي منھراڻي منھراڻي
 دو مان بهيڄ ڏيو اٿس . اڻ سڳو جو اس گھراڻي ما
 منھراڻي منھراڻي منھراڻي منھراڻي منھراڻي
 بهيڄ ڏيو اٿس . اڻ منھراڻي منھراڻي منھراڻي منھراڻي
 منھراڻي منھراڻي منھراڻي منھراڻي منھراڻي

پتہ ، ڏوسري منزل ، ملتان اور پلڙنگا ، آتش روڊ ، بکر ڪوٽه ، ملتان

سین اسلم رسول پوری صاحب

حسبنا

شالا وسدے رہو

تہاڈی چٹھی ملی اے، ایس توں پہلے تہاڈی کتاب ملی، میں کتاب دی آمدی خبر کون نمایاں کرتے جھوک وچ شائع کیتا، تہاں خبر دی اشاعت تے اپنی کاوڑ دا اظہار فرمائے تے آکھے جو میڈی کتاب بارے پچھ تے خبر لاؤ با، میکوں سمجھ نی آئی جو سرائیکی روایت اتے سرائیکی دی محبت وچ میں جیرہا عمل کیتے تہاں ایندے اتے اپنی کاوڑ کیوں کیتی؟ خیر اے تاں میکوں پتہ ہے جو بھانوں دی ہر چیز بھمدی اے اتے ان بھانوں دی داگراں.....

اسلم رسول پوری صاحب جیڑی کتاب کون تہاں شائع کرائے، ہن او تہاڈی نی بلکہ قوم دی تھی گئی اے، ایندیاں خبراں شائع تھیں اتے تہرے وی شائع تھیں اتے اے کوئی نویں گالھ نی، پوری دنیا وچ اینویں تھیندے، میں اپنی طرفوں تہاڈی خوشنودی کیتے نی بلکہ سرائیکی دی محبت وچ جیرہا کجھ کیتے اوندے اتے منفی تے حوصلہ شکن جواب میڈا چیتا چکرا ڈیون کیتے کافی اے۔

میں خط پڑھ تے ہک واری خبر کون ولا ڈٹھے جو کوئی تھی گالھ تاں نی لکھی گئی، اتجھی کوئی گالھ نہ ہی۔

میں خبر کون اشتہار دے انداز وچ ڈکھ تے جھوک دے نیجرتوں پچھے جو تہاں ایندے رسول پوری صاحب کون کوئی بل تاں نی بھیج ڈتا؟ نیجرتوں ڈیسے جو بل بھیجن دا سوال ای پیدا نی تھیندا۔

ولا میں کتاب دے مندرجات کون دوبارہ پڑھے جو کوئی اتجھی گالھ تاں نہ ہی جینکوں رسول پوری صاحب لکاون چہندے ہوں، اتجھی وی کوئی گالھ نظر آئی۔

ایندے باوجود جی دا جواب پھوٹ آون دی وجہ کیا ہئی؟ تہاں میکوں لکھے جو میں توں تہاں پچھو با، میکوں تہاں خود ڈسو جو میں تہاں توں کیا پچھاں با، تہاڈی اتنی بہترین کتاب سرائیکی دا قومی سوال ہئی، خفیہ دستاویز تاں نہ ہی جیندے بارے پچھاؤ نچے با جو جھوک دے ذریعے ایندی آمد دا ہکا ڈیونے یا نی ڈیونا، جیکر کتاب کون لکھنا تاں ول اینکوں پچھوایا کیوں گے؟ افسوس! تہاں اپنے نال میڈی محبت تے عقیدت دے جذبے کول ترور ڈتے، میں سمجھداں اے سارا کجھ سرائیکی دے تاں تے خود پسند طبقے دی طرفوں میڈے خلاف جیرہا عمل جاری اے، تہاڈی کاوڑ وی اوندے تسلسل لگدے۔ سیکولر ترقی پسندا تے جدید سوچ دے شاعرین دے بعد انسانی حقوق دے علمبرداریں دا وی پتہ لگدا ویندے جو انہیں دے سامھے اخلاقی حقوق کوئی معنی نی رکھدے اتے اج مزاقی شاعرین رفیق گلشن، سعید فاروق، اصغر ہینڈل، رمز گاڈی، اقبال نادم، مجید سیکرٹری، افضل چشتی، مجتہد سرائیکی تے غلام مصطفیٰ ان گھٹ وانگھوں جیرہا جی کرے اونکوں پھوٹ آکھو۔

اسلم رسول پوری صاحب! سرائیکستان دا پندھ سچ اے، اسان سچ دا المیہ پندھ اجاں کرنے، اسان تہاں کون اپنا موہری سمجھدوں، میڈے بارے تہاڈے اندر کوئی گالھ ہے تاں کھل تے کرو، کہیں ویلے انٹرنیٹ اتے کہیں ویلے نجی محفلیں وچ ”آف دی ریکارڈ“ آکھ تے گالھیں کرن دا کوئی فائدہ نی، مثال ہے تاں گتھی پر آکھنا پوندے جو دگ دے مترے ویرنی ایندے، جیڑی کاوڑ ہے کھل تے آکھو جیکر میڈی کوئی غلطی ہو سے تاں معافی منگن وچ دیر نہ کریاں اتے جیکر کوئی من مناون والی گالھ ہے تاں ول وی کھل تے ڈسو جینویں کافی نہ لکھن والیں کون وی اسان خواجہ فرید توں وڈا بلکہ ”خواجہ فرید توں کئی ہتھ وڈا شاعر“ من تے مجبور پیسے، تہاں کون وی تاج لگا، جمید اصغر شاہین، عبدالحجید کاجو تے کرل (ر) عبدالجبار عباسی توں وڈا لیڈر من گھنن وچ اساکوں کوئی عار ویا نہ ہو سے۔

نیاز وند

ظہور احمد دھریچہ
جھوک سرائیکی ملتان

محترم اسلام رسوبورڈ کراچی

السلام علیکم - امید ہے خبرناں ہو سکو - دعائیں

دی سو نعمات پر ختم خوش بنے و سو (آمین)

انہوں میں رنگے تہاڑی ساڑھی ملاقات کوں

پہن کر مر گزرتی ہے - مہین آون دا

کچھ پروگرام؟ - لوان ہمارہ جیون چور

جیوتے - امید ہے تہا کوں مار کے

کچھ کڑتا ہو سکی - ایڈیو کے سر ایڈی

ادنی پروگرام و طے نثری وادی

ڈاٹری لوٹ رانی ہے امید ہے تہا

تو کر لیسو - عبداللطیف کھٹی میں تے

میں امی کے سرائیکی ہلے سال

دا اچھا ن ڈے بیٹھے ہیں -

میڈے پر ہے اصولوں کیوں ہنگامے میں

تو عبداللطیف بھی نہیں وہی میر پر ہے

وہ ج 4-5 وارہو شیطاں لارین

افتر میں ہے شیخ علی صاحب

عبداللطیف بھی صاحب ہے

سنگ ساعی تباہوں یاد

کریندے اس کے ہیں

تو سائوں یقین ہے نساں وہی

سائوں لارہ اس نہ کہیں دیکھے

یاد کر لیتے ہو سہو

سہا بکے دے دل وچ یاد رکھو گے

والسلام خاندان

جیو سے سرانگی

اپنا دین اپنا ایمان
زندہ باد سے پاکستان
ہم کو دے اپنی پہچان
سرائیکی صوبہ سرائیکی زبان

سید امیس شاہ جیلانی محمد آباد
انجمن امداد و ترقی برائے سرائیکی زبان
پاکستان

سو سنا
تساں آلا پے کیر دھے خفتورے وچ غرق او۔ ناں جی ناں چپاٹھی
بیاناں تاں سیف الملوک آلا مسالاتاں میں کنیں ڈوا پٹھو۔ قول
وی ڈتا باوے و سر گپوشنت۔ بیایر نیازوند

محمد امجد

۳۰ اکتوبر ۱۹۹۱
۱۹۹۲

آپ کے قلم میں طراوت
۲ صفحہ کا مکتبہ، رشتہ، رشتہ، رشتہ
رکھ لے لے۔ فائدہ ہیں سونے
ہیں نے شکر رکھ لے

۳۰ اکتوبر ۱۹۹۱

پنجابی ادبی بورڈ لاہور

۵۸ - لارنس روڈ ، لاہور

تاریخ : ۱-۱-۱۹۹۷ء

.....

سائیں

اسلام علیہم

جے ایچو چینی بہلاں یکو دینے تہاں معاملہ چھیتی
صاف ہوجانا دے -

بورڈ تہاں توں راجن پور دس ادبی تاریخ نگاروں
لوردا ہے - جے راجن پور دے سرانگلی بولی جانوں ہے
تہاں تہیں سرانگلی دس ادبی تاریخ نگاروں
احکاموں کاٹی نہ -

تہوں "کیک" کائنات + دا تعلق ہے ، اوس بارے
وضاحت نجم حسین سید یا فیضیم ہورس ارا کرکدے ہن -
تہوں کیک مینوں پتہ ہے تہاں "کائنات" بارے شرط
کوئی نہیں لائی کہ ایسی توں سرانگلی دے چھا پیا دیکے
ریکارڈ میرے کول موجود ہے -

دوجی گل ایہ کہ تہاڈے مسودے دے کجھ کٹوراں ہن -
ادبیاں توں متاوان کہیتے ایہ مسودہ پنجاب یونیورسٹی دے
شعبہ فلکیات دے سربراہ پروفیسر محمد انور کھٹی پوراں
توں دتا گیا کہی - ادبیاں مسودے دے پگھنوی
تہدیلیاں کردتیاں -

تہاں توں ہن آرٹکل پتے رکھتی چاہدی ہے کہ
ایہ مسودہ یس نگاروں رپیا کن - یس تہاں
پتہ دھاندا کن کہ تہاڈے مسودے دے
الفاظ دے کوئی لہ تہدیلی نہیں آسیتی چاہتی

میرے دونوں شرمہاں صرف دو ہیں

میرے دونوں شرمہاں صرف دو ہیں —

وہ اصل ادب رکھتی جاں نثار، جو بورد
اپنا چکیا ہے۔

وہ محض نہ ورتے جاؤں۔ مثلاً —

کے ہیں نون گھنٹیں - گیا ہے نون گھنٹے،

جیڑے دیلے نون جیڑے، ہجرہ نہ لکھیا جاوے۔

میں تمہارا نون آج اور پھر آکھنوں کر میرے نون

تیس شرمے جاں دیکھو، دل تمہارا نون پتہ لگ دیتی

کہ میں تمہارا نون لکھوں، تمہارے تیسے تیار کروں۔

ادبی تاریخ دا خاکر میں تیار کر رہا ہے۔ جینیاں لکھیاں

تاریخ لکھن لئی کروں کر لئی ہے، ادبیاں نون گھل دتا ہے۔

جے تیس آکھو، تمہارا نون دس گھل دتیا کروں۔

ادب آج دس آکھیاں پاتے دیکھو لو۔

مثلاً تیسریں دسو۔

ولہے دس آڈیو، چ

تمہارا اپنا

گھنٹے کا د

(محمد عصفی)

تیسریں

میں تمہارا نون لکھوں، تمہارے تیسے تیار کروں۔
ادبی تاریخ دا خاکر میں تیار کر رہا ہے۔
جینیاں لکھیاں تاریخ لکھن لئی کروں کر لئی ہے،
ادبیاں نون گھل دتا ہے۔ جے تیس آکھو،
تمہارا نون دس گھل دتیا کروں۔ ادب آج
دس آکھیاں پاتے دیکھو لو۔ مثلاً تیسریں
دسو۔

1965-1-1-5



MASOOD JHANDIR RESEARCH LIBRARY

THE LARGEST PRIVATE LIBRARY OF PAKISTAN

Sardar Pur Jhandir
Mailsi (Distt. Vehari)

www.jhandir.com
jhandir@gmail.com

067 3430786
0331 5577864
0335 7095900

Ref No _____

Date _____

اللہ کے اسم سے کہ عام رحم والا کمال رحم والا ہے۔

گرامی قدر جناب اسلم رسولیوری صاحب

السلام علیکم۔ جناب عالی آپ کی تین عدد کتب (۱) تلاوت سے *
۲۔ سرائیکی دیاں بچکار اولہزاں ۳۔ مارکھ نقلہ نظر تے ساڈا ادب۔
ہمیں ملیں ہم جناب کے انتہائی شکر گزار ہیں سرائیکی کتب میں
بہت بڑا اضافہ ہے۔

ہماری جناب سے التماس ہے کہ کبھی لائبریری تشریف لائیں

اور پاکستان کے ایک بہت بڑے علمی خزانے کو دیکھ جائیں امید ہے

آئندہ بھی جناب بہ شفقت فرماتے رہیں گے اور ریسرچرز لوگ اس

علمی خزانے سے مستفید ہوتے رہیں گے۔ والسلام
عنہ اعلیٰ لائبریری

12-3-2014

1890 میں بطور پرائیویٹ لائبریری قائم ہوئی۔ 1980 سے پوسٹ گریجویٹ ریسرچ کارلر بھی مستطیع ہو رہے ہیں۔

مسعود جھنڈیر ریسرچ لائبریری

وطن عزیز کی سب سے بڑی پرائیویٹ لائبریری



www.jhandir.com
jhandir@gmail.com
067 3430786
0331 5577864
0335 7095900

سردار پور جھنڈیر
میلنگی - ضلع ہزاری

ملک غلام محمد چوغٹہ (1865-1936) علاقہ کے ایک معروف دانشور زمیندار تھے جن کی چند سو کتابیں ان کے نو اسوں میاں مسعود احمد جھنڈیر میاں محمود احمد اور میاں غلام احمد کووراخت میں ملیں۔ اور یہی کتابیں اس بڑی لائبریری کی وجہ وجود بنیں۔ جھنڈیر حضرت غازی عباس علمدار ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد ہیں۔ اور یہ خاندان درمیانہ درجہ کے تھے زمیندار ہیں۔ لائبریری کا نام بڑے بھائی میاں مسعود احمد کے نام کی نسبت سے رکھا گیا ہے۔ محمد ہارون موسیٰ ایم بی اے (امریکہ) لائبریری کے سیکرٹری ہیں۔ ڈاکٹر محمد فیصل مسعود جھنڈیر ایف آر سی پی (تعمیم کینڈا) غیر ملکی نادر کتب بھیجتے رہتے ہیں۔

میاں غلام احمد جھنڈیر کو پوم آزادی 2013 کے موقع پر اس "قومی ورثہ کو جمع اور محفوظ کرنے پر" صدارتی قومی سول ایوارڈ "تمغہ امتیاز" دیا گیا ہے یہ لائبریری قصبہ سردار پور جھنڈیر تحصیل میلنگی ضلع ہزاری میں واقع ہے۔ اس سستی کی داغ بیل مزدور زمین پر 1963 میں ڈالی گئی۔ اس "کتاب سستی" کا نام اپنے والد محترم میاں سردار محمد (1887-1952) کے نام کی نسبت سے سردار پور جھنڈیر رکھا گیا ہے۔ یہاں پر شہری سہولیات مثلاً بجلی، بنک، زیر زمین سیوریج، پینڈہ گلیاں، ڈاکخانہ، گورنمنٹ گریڈ ہائی سکول، گورنمنٹ بوائز سکول، پنجاب لویسٹنل انسٹیٹیوٹ، دو ہسپتال، پینڈہ سڑکیں، واٹر فلٹریشن پلانٹ، پوسٹ آفس، سٹریٹ لائٹ، ٹیلیفون ایکسچینج، پبلک ٹرانسپورٹ وغیرہ میسر ہیں۔ مختلف محکموں نے لائبریری کی اہمیت کے پیش نظر اور "علم و کتاب" کو خراج عقیدت پیش کیا ہے حکومت نے میلنگی Main کینال پر دوپل "پل غازی عباس" اور "پل غوث پاک" تعمیر کئے۔ واپڈ اے میلنگی کے ایک سب ڈویژن کا نام "سردار پور جھنڈیر" اور ایک فیڈر کا نام "سردار جھنڈیر" رکھا ہے پاکستان ریلوے نے ریلوے سٹیشن "آرے واہن" کا نام بدل کر "سردار جھنڈیر" رکھا۔ پی ٹی سی ایل نے انٹرنیٹ اور آپٹک فائبر کی سہولت میسر کی۔ حکومت پنجاب نے قصبہ کو دوسرے شہروں سے ملانے کے لئے سڑکیں، اسٹیٹ بینک نے ایم سی بینک کو آئن لائن کی سہولت میسر کی۔

یہ قابل قدر کتب کا ذخیرہ ایک تاریخی، دینی، ثقافتی اور ادبی ورثہ کی حیثیت سے محفوظ ہے۔ چونکہ لائبریری جاندار چیز ہے اس لیے کو Update کیا جاتا رہا ہے۔ 2013 میں 215,000 کتب، 118,000 جرائد و رسائل، 4050 مخطوطات اور 1153 قرآن الفرقان کے قلمی نسخہ جات موجود ہیں۔ یہ تین بھائیوں کی 50 سالہ بغیر کسی بیرونی مدد کے جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ البتہ خیر حضرات سے کتب کے عطیات ملے ہیں۔

1980 کے بعد ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی اور ماہر محققین کو لائبریری سے مستفیض ہونے کی سہولت دی گئی۔ اس عوامی کردار کی وجہ سے محققین، بشری اور انگریزی زبانوں میں فنون عامہ (Humanities) اور معاشرتی علوم کے مضامین میں استفادہ کر رہے ہیں۔ اور یوں یہ لائبریری کسی بھی پبلک ریسرچ لائبریری سے بھی بہتر انداز میں تحقیقی میدان میں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے وسیع تر منصوبوں کی وجہ سے ملک میں ریسرچ کچھرواں دواں ہے۔ یہاں سے ہر سال ملکی وغیر ملکی سٹنگروں محققین مواد حاصل کر رہے ہیں۔

چونکہ یہ لائبریری ایک چھوٹی سی "کل زمین" یا "سستی چراغاں" میں واقع ہے اس لئے یہاں ریسرچ کارلر کو مناسب سہولیات میسر کی جاتی ہیں۔ یہاں ملکی وغیر ملکی دانشور، چانسلر، وائس چانسلر، ادبی و سائنسی شخصیات، اساتذہ کالج یونیورسٹی کی کلاسز آتی رہتی ہیں۔ ملکی و بین الاقوامی ایکٹرائٹک و پرنٹ میڈیا اس لائبریری کی تحقیقی میدان میں خدمات کو سراہتا رہتا ہے۔ بے شمار مقامی اور غیر ملکی رسائل، اخبارات ریڈیو اور ٹی وی چینل نے انٹرویو و دستاویزی پروگرام بڑا ڈکاسٹ / ٹیلی کاسٹ کئے ہیں۔ خصوصاً بی بی سی لندن اور ایرانی ریڈیو ٹی وی کے محکمہ صدا و سیما نے میاں غلام احمد کے انٹرویو پبلشر کیے۔

لائبریری کا نیا پبلکس 2007 میں مکمل ہوا جو 21000 مربع فٹ کورڈ ایریا پر محیط ہے۔ جو 8 کشتادہ 22x44 فٹ کے ہال، آڈیٹوریم، کمپیوٹر روم اور 6 بیڈروم پر مشتمل ہاسٹل ہے۔ لائبریری 5 ایکڑ خوبصورت پارک میں گھری ہوئی ہے۔

لائبریری کا رلر 6 میگا پیسل استعداد سے زیادہ کا ڈیجٹل کیمرا ضرور ساتھ لائیں۔

غلام رسول قلندری لائبریرین



Established as a private library in 1890. Opened to post-graduate research scholars since 1980.

MASOOD JHANDIR RESEARCH LIBRARY

THE LARGEST PRIVATE LIBRARY OF PAKISTAN

Sardar Pur Jhandir
Mailsi (Distt. Vehari)
www.jhandir.com
jhandir@gmail.com

067 3430786
0331 5577864
0335 7095900

A great scholar Malik Ghulam Muhammad Chughata (1865-1936) left behind a few hundred books which were inherited by his grandsons Mian Masood Ahmad Jhandir, Mian Mahmood Ahmad and Mian Ghulam Ahmed. This small collection proved nucleus for this large library. Jhandir are descendants of Hazrat Abbas Alamdar (R.A) son of Hazrat Ali (R.A). They are mediocre progressive landowners. Muhammad Haroon Moosa MBA (USA) is the secretary of the library. Dr. M. Faisal Masood Jhandir FRCP (settled in Canada) sends rare foreign books.

On Independence Day 2013, President's National Civil Award "Tamgh-i-Imtiaz" has been conferred upon Mian Ghulam Ahmad Jhandir for collection and Preservation of this National Heritage.

The library is situated at Sardar Pur Jhandir, a village of Tehsil Mailsi, District Vehari (Punjab). This "Book-village" was founded by three brothers in 1963 which was named after their father's name Mian Sardar Muhammad (1887-1952). It has civic facilities like electricity, post-office, the govt. girls high school, the govt. boys' school, hospitals, Bank, vocational Training Institute, water filtration plant, sewerage system, paved streets, street light, Telephone Exchange and public transport flow.

Keeping in view the importance and to pay tribute to this "Beaconhouse", Govt. has constructed on main Mailsi canal two bridges "Pul Ghazi Abbas" and "Pul Ghaus Pak". Likewise Pak Railways has changed the name of Railway station "Arewahan" to "Sardar Jhandir". Wapda has named one of its Sub-divisions to "Sardar Pur Jhandir" PTCL has provided internet and optic fibre media. State Bank provided on-line MCB Bank and Punjab Govt. has provided metalled roads all around linking big cities.

A colossal stock of books has been collected and thereby historical, religious, cultural and literary heritage has been preserved. It has been regularly updated as library being a growing organism. It contains more than 215,000 books, 118,000 periodicals, 4050 manuscripts besides 1153 rare manuscript copies of Holy Quran. This national heritage is the result of 50 years of 3 brothers' struggle without any external funds though the library received generous donations of books.

In 1980 its public character arose when it was opened to post-graduate research scholars doing their Masters, M-Phil's, PhD's and post-doctoral research work in humanities and social sciences in oriental and English languages. Though being private, it has been rendering all the essential services of a public research library. Extensive projects launched by Higher Education Commission have literally created research culture in Pakistan. Hundreds of research scholars from Pakistan and abroad visit this library annually.

Since the library is situated in a small village, scholars are provided necessary logistic support. It is a place of visit for local and foreign intellectuals' chancellors, vice-chancellors, literary & political figures, dignitaries, universities' and colleges faculties and classes. Services in the field of research facilities have been highlighted by national and international electronic and print media. Scores of magazines, newspapers, TV channels and radios have broadcast interviews and documentaries including interviews of Mian Ghulam Ahmed. by BBC London and Iranian TV and Radio.

This new library complex has been completed in 2007. It is built on 21,000 sq.ft. covered area. It consists of 8 commodious halls, auditorium, committee room, multimedia work-station, reception hall, office and hostel. The library is surrounded by a 5-acre attractive park.

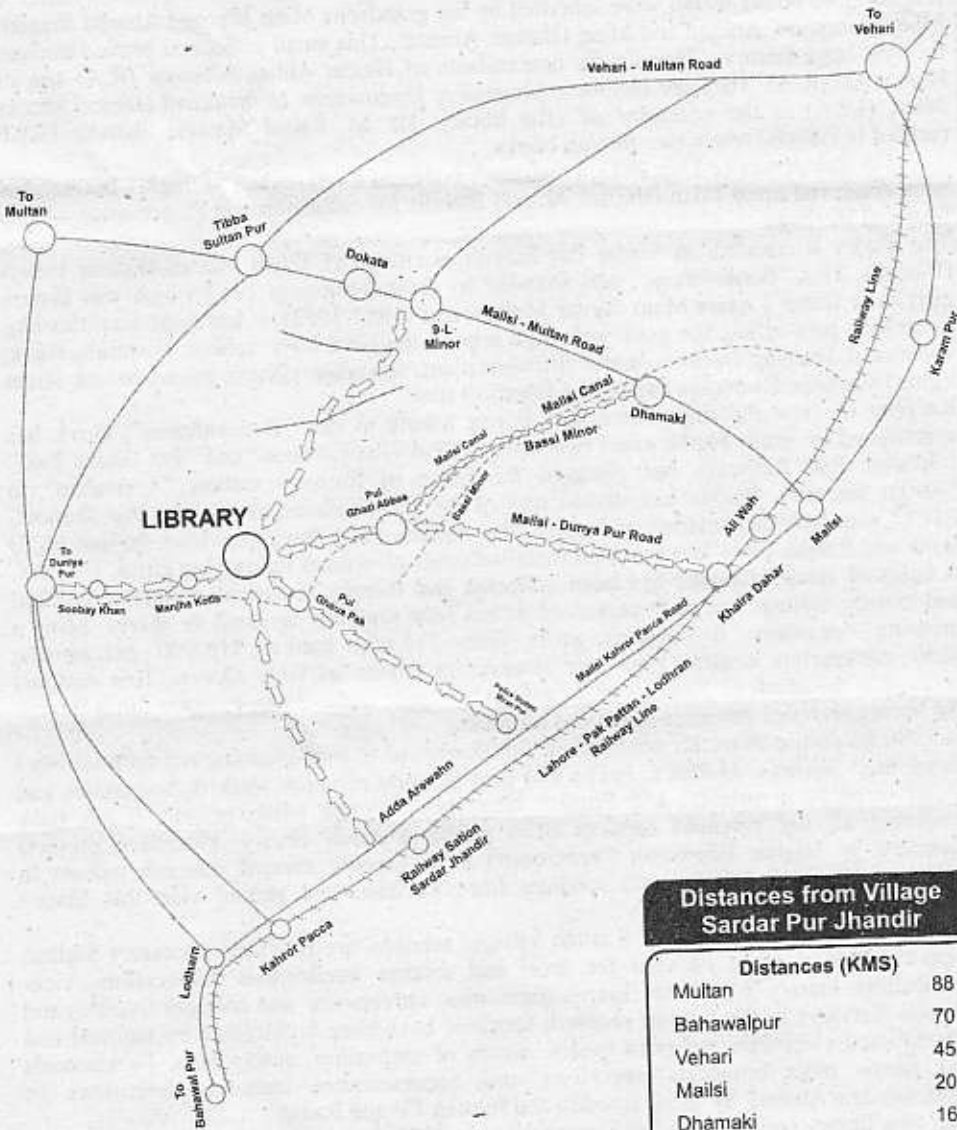
Research scholars should bring with them digital cameras of more than 6 megapixel capacity.

Ghulam Rasool Qalandri-Librarian

MASOOD JHANDIR RESEARCH LIBRARY

Sardar Pur Jhandir

(Tehsil Maisli - District Vehari)



Distances from Village Sardar Pur Jhandir

Distances (KMS)	
Multan	88
Bahawalpur	70
Vehari	45
Maisli	20
Dhamaki	16
Dunya Pur	25
9-L Minor	15
Khaira Dahar	11
Adda Arewahn	8

MAP WITHOUT SCALE

امید کریڈٹ کارڈ
شفقت علی راجپوت

ٹاؤن

Asad Mahmood
Advocate
65/B Block Z -
Satellite Town

Ahmed Pur East
پوسٹ کوڈ

پوسٹ کارڈ
POST CARD



سید اسماعیل راجپوت
پوسٹ

سرگودھا سٹیٹ - راجپوت

ضلع راجپوت

پوسٹ کوڈ

25/7/2006

احقر پرتیبہ

جناب اسلم رسولپوری



سلام قبول فرمائیو!

تہاڈی علمی کاوش لےنواں سرانگہ قوی سول

اج ڈراک ذریعے لہجی۔ میں تہاڈا ممنون سکور ہاں۔

رسیداً اطلاع ڈیندا ہسیاں۔ تبصرہ پڑھن دے لہج۔

حتم خنبلہ . . . جزا سبغ راسر لوری

سرخ سون!

مرا سبغ زبان وچ میں کتاب "خان کبریٰ جی" ترتیب دیا ہے جنہاں وچ
 میڈے نام مختلف مہر اسیکی دانشوران دے لکھے ہوئے منتخب خط شامل کیتے۔ کتاب تیار
 کتاب کون جامعیت ڈیون خاطر اے سو جیام جی پے دانشوران دے
 کمال دی ایجے نکلو موجود دیوسن لکھوں نہ انہاں کون وی شامل کر دتا ونجے تاں
 جو زبان کھن دیا بہتر طور تے خدمت کیتی ونجے سینگے۔
 تہاڈی خدمت وچ عرض ہے جو تساں تہاڈے نام لکھو گئے مختلف
 مرحوم یا موجود دانشوران دے پنج منتخب خط بھجوا ڈیو تاں جو تہاڈی
 مطابق شامل کتاب کیتی ونجے سگن۔

انہیں خطیں وچ کوئی متنازعہ کالو یا کہیں بٹے تے تفتہ
 نہ کیتی گئی ہرے۔ زبان وچ جس پرر تاں ذاتی معاملہ ستے
 متعلق خط وی شامل تھی سگن۔ زیادہ تر ادبی سرگرمیاں بحث فوہ
 تے متعلق خط لکھوئے جیام پیدان۔ قابل قبول حد تک مزاج دی گئی تاں
 این تون عہدہ یک خط مہر اسیکی وچ این حوالے نام وی لکھو
 جنہاں وچ چند سطران مہر اسیکی وچ خط لکھوئے وی تاریخ تے اظہار
 نساں کر چھوڑو تاں جو شامل کتاب کتر سگن لکھوئے تھی تاں
 جوار یک ذمے وچ بھجوا ڈیون دی درخواست ہے
 تاں جو کتاب پھریس وچ نہ جلی ونجے کیوں جو باقی نام تیار ہے

۱۷ کوئی صیغہ خط لکھوئے تاں ادوی شامل کر چھو مالسیو۔ اردو یا سرائیکی
 اے مہر اسیکی وچ سہوہ فاکر اردو وچ لکھوئے زبان وادب بار جو صنوع بیوت اولی لکھوئے
 رقم خط در صیغہ بیوت لے ڈو صفیاں تے لکھو ونجے

نیاز مند

محمد اسلم مینلا
 ایڈووکیٹ جہاں تہاں
 (سول ایج رٹائرڈ)

نورث خط وچ تہاڈی خط لکھوئے

ایڈیٹیوٹ
غلام یسین مخزومی

چیف ایڈیٹیوٹ
بشیر احمد بلٹیاب

پہینہ وار
اردو
سرائیکی
پتھر

مجلس مشاورت: علامہ اجمل مزاری ○ خورشید بخاری،
منور ضیاء قادری ○ اخلاق مزاری ○ ڈاکٹر مرید حسین عباسی

حوالہ نمبر

آرٹھ - ۱۲ - ۹۸ - ۲۸

حتم سئیں تمہارا ہم رسول پوری جی رہی ایمان پوری پڑھی کمان پوری

سلیح نمون - ڈیکھیں ساراں قبائل

ایہ آریا کھلیا فیر گنہامی دی قبر چون نکل تے بک واری ولا جیون دا ترلا کریندا بیان تے دہستیں دی

سانجی نال سپار کون ولا پتوں تے ن دستوکت نال کٹھن دانندہ پدھیندے پتوں -

پس سئیں تمہارا اہیل اجرائی سئیں کون رسول پور پتے تے خدا لکھیا ہم تداوند تے چر تہا کون دی

اردا س کی گئی گئی پتے جو سپار دی علمی عبادت فرماؤ - مہن پتے جگے جو اجرائی سئیں اچکلہ

سانجی راہنہ ہے چن

میکوں تہا کون ڈیہر قلی تودن دی امید ہے - تیرہی محبت تیرا فلوں میں کیویں دسار سکھتوں

تے پتوں فلوں تے محبت دا مہن دی مہتمنی آن - اجرائی سئیں گنوں دی سپار کہتے

کون سوکڑی گھنا دیو - تے آس دی کوئی چیسولی نکلت پتھو - تہا ڈیاں نکلتوں کڈیہر سپار

ہسا کہتے - امید جو اولین فرصت اچ توجہ فرمید تے سپار دے کسکول اچ ضرور گئی

خیرات سئیسو - مہربانی - سہکتوں سلیح اگھچو

جسیر احمد مکر صاحب بلن تہا انہا کون دی لکھن دی دعوت دے ڈوچو

نیاز مندنا
غلام یسین مخزومی

دفتر: پہینہ وار "سپار" حبیب مارکیٹ ○ فیصل روڈ - رحیم یار خان



Khawja Fared Foundation

خانیروں

ترے - پنج - جڈوں پر اریست

تہلہ میں اسلم و سولہ پوری سسٹم !

دھنی کرے آپ - اچھک تے بھرے مچ ہوو

میں آپ - اے کیا آگئے جو ہے۔ میں اسان تان تان کون پڑھتے لکھتے ہے بھگدوں

ہنا کون شوق آلاوٹ دی کوشش کرینداں۔ میں جڈاں اسان پانچ پڑے ٹرے ہو سوں

تساں ہوں دلیو لکھتے بیٹھے ہو سو - میں تان اے عرض کیتی مچ جو تسان میڈے ساتھ لکھتے

کر ڈتی اے میں پنا ڈی لکھت دی سو جمل راج کون آگے تے ٹور سگساں - میں کچھ دیر لکھا

کم کرینوں تسان تان ضرورت دے معالجات و پڑھ لکھت کیتی اے - کسی موضوع کیں ذاتی موضوع

تان ہی ہوندا تے کسی کم حقیقی دی ہی ہوندا کم دی گنجائش ہوئی اے پٹی کئی لکھت تان -

آپ میڈی اپہرہ کر د میڈی حالت آویا ہے جیویں جو ہے کون ہلار دا گنڈھا لکھ پیا ہا

تے اپہرہ میں حکیم آن یا پسماری آن - میگوں جیکر ریا ریا لکھ پے یا لکھد اے تان ایندا

مطلب اسلون لے کیتی جو میگوں لکھت دا ڈوان دی آگے یا کچھ موضوعات کون آتے تان لکھت لکھت لکھت

دا حق دی مل گے - اصل کیتاں -

بہ مقور اتان چارھو جو جاوید احسن والے ضلعیں دی کالی تان ڈیو جو جیکر اونڈے راج کچھ نوں خط

ہن تان آپس کون ری کتا بہ دوج شے مل کرے - دیوان اردی دیاں ۱۵۱۵ فرلان ترجمہ تے

کھیڑ مئی تین روزی دا کھیارہ کم کون بھل کوڑے خواجہ آپ بھڑا لکھتے تان کم ہفتے

پئی سبھو خیراے = کلید فریہ فرور پڑھو نیاز دندھی لکھتے

سرائیکی ادب و ثقافت اور خواجہ فرید کے پیغامِ محبت کا علمبردار

مہینہ وار "پارت" اردو سرائیکی

غیور بخاری معرفت فریدی دواخانہ اللہ آباد تحصیل لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

السلام علیکم

اسلم رکول پوری صاحب

محترم سہیں

تاریخ حوالہ نمبر سہ ستمبر ۲۰۰۱ء

سوہنائیں

سرائیکی ماہِ لہری دی خدمت سانگے آئے خواجہ فرید سہیں

کے حصن کون جاری رکھن لیتے آساں ہند رسالہ شائع کر تیار لے ہوں
جنیر لے لیتے ساکوں تہاں جھیں ادیب دوستیں دسیں لکھتیں دی خدمت ہے
اگر ہر بانی فرما کر آئیں آٹھنے صرف عالم اچوں وقت کڈھ کے اگر سہیں
آہنی تحریر لے تہریر روانہ کر ڈلیو تہاں سہیں دا احسان ہوسی

تانگھی راہسوں

نیا زونہ

عین نیماہر

تاریخ 3/9/2005

حوالہ نمبر ۴۴۴

سید اسماعیل ریسپونڈنٹ

سلام قبول فرماؤ!

ٹاپ ڈاؤن اخذ 3 - اسٹیک کون، پینا - باہریوں، محران، بلکیاں، پورین - اندرون آسٹریا
تاریخ کوئی بھی ہوگی۔

میں پتہ کراچی مولوی نجم الدین مورفی کراچی ہے۔ دا خاندان آج کل احمد پور شرقیہ
کوئی راجپوت - اگر آپ مولوی گل محمد صاحب چشتی دے خاندان دے من تان
انسان بچوں تک صاحب وقار قریشی ہے BZU بی بی ایچ کونٹرولر امتحانات میں
یا اسے سنو میں نہیں سمجھتے تھے۔ ایک صاحب ایف ڈی کراچی میں اور وفات
پاگن - من لطف اجاب احمد پور شرقیہ میں دے موقعے آئے آئے پورین
7 نون 9 صبح تیس مولوی گل محمد صاحب داعس منفقہ مقصد کے ارسال
بڈاں اور لوگ میدان نون آئے صوبان۔

مولوی گل محمد صاحب نے امیر خیرد کراچی (دی کتب سیر الاریا) دا
تکلمہ لکھوا ہا۔ او تکت میڈ کے کتب خانے بچھے۔ معذرت لای
نون پھولن کہتے ہیں کون لادناں پوسی۔

صاف ظاہر ہے کہ مولوی نجم الدین ہے اگر مولوی گل محمد صاحب دے فرزند میں تان
میں میدان محلہ جھک بچ راہوں وائے موجودہ مکان نشین ضلکاہ مولوی گل محمد
واقعہ کٹر احمد خان شہر احمد پور شرقیہ داناں پتہ ٹریفون کچھن دی
کو تیس کرتے تہا کون حصہ بچ بھوڈ لیسان۔

پتہ: راجہ شاہ
لاہور

تاریخ: 3/9/2005

اقوال سے لگتی کہ کتب خانہ کینڈے کو لے کر آئی ہے صاحبان وا:
احمد شرقیہ دے علاقہ میں واقع نزدیکی گوٹھ طرح مولوی صاحب
مفقور دے ایک پارے دا کچھ رقبہ باقی ہے۔ اور اندام سترہ
میدرے چھوٹے کورا اسم مقود خان کہتے ہے۔ / انہیں فائلوں
پورے آناں دا حال کڑھیں۔
تباہا مسد تاں میں پورا ہی سب کے کہ کچھ خلوٹے
یار پکارو آناں حضرات دا اگر کس کہتے ہے تاں او مل و لے
تاں جو خواہ غلام زید صاحب دے اردو دیوان دا موازنہ
تھی لگے۔ اسے پورے میدان کنوں شروع تھیں۔
نواب صاحب آباد پور دا کتب خانہ آناں دے ورثہ طرح و طرح
تے خلوخان تھی گئے اقول شہتہ کوئی کالج لے۔
تباہا میدرے گوٹھ تریف گین آونٹ میدرے عزت افزائی دا بابت
رہے۔

تباہا
Ahsan Masood

3/9/2005

رابطہ: 0698/2272151



The Role of Women in Nation Building
International Conference 10-12 November, 2005
Bahauddin Zakariya University, Multan, Pakistan



۱۵۷

سید اسلم رسولپوری

سید

آج میڈی گالہ ڈاکٹر غزالہ احمد انی نال تمس اے، میں ہوں اہل کیتیا
جو رمضان شریف وچ ای ریفرنس کر لگھنور، پیر انار آکھے جو عید آور بعد! میں انار کور ڈسا
نی گتیا، جو عید آور بعد شاید میں شعبے یا ملتان وچ نار ہوسا، ہن تو اکھر خھمانا اے
جو سادی لاکھری وچ کجھ چیزاں آونجن، اے ایہ ریفرنس دی تھی دجے

والسہ

ای آج

①

Karim
21/2/2023

کے
سے ہیں

دور بند ہیں — پھر جان کے یاد دہانی کے

نہیں سرائیکی ڈائری کے بار (پرائمری)

وہ ماہوں تکمیل ہوا تھا (موم کے بار کو کھینچ)

تو وہ صاف جو کہ دراج کوں کے لکھتے تھے۔ تاکوں

زحمت دہیں — واقعی ہوں سے ہیں

کالیں و لاکر کن دیاں ان -

نہیں کروں ہیں ساری بے مہیا با آتی

کوئی definition کن لہوں کے

(2)

دو قوموں نظریہ آئے اردو دلی
فدلیہ توں باد ریاست کن بیابا
رستہ کا جو نندوں لہا ردا رستہ ردا رستہ کا
ریاست دی اپنی بجا بنا کے وی شاید
آ خودی پیا بند کے جو اپنی اپنی و سوں
راہیں لوگوں کا و رستہ تے دور کیتی و سخن
تین تان پیا افسان آ لوگان
دی ہاشم و لال لال لال ای ایں لک کوں
گھن لالسی — ایں لال لال

(3)

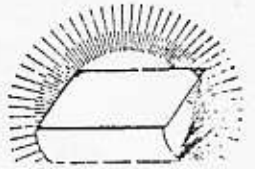
در دریافت آن دل لاری
تکلیف است نه اولی - حقیقتاً تیار
سند است - هر دو سن در اول
در این کار کلی - او نیز با آن

آن نیز چون جانز
و توفیق را پس

ق
ع

21/2/2023

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



اکادمی سرائیکی ادب

ولشاد کلانچوی

۱۶۸-سی اے ماڈل ٹاؤن اے، بہاول پور

بہاولپور
26/1/91

مکرمی و محترم صاحب محترم اہم درویش صاحب مدظلہ
 سلام مسنون! تباہ کنوں کون کہیں دی زبانی نہ رگ لگنا ہو سے جو مانہا سنہرا "بہاولپور
 آپراں یکفہ ص شمارہ" دیکھد چوئی نمبر دے ناں نال شائع کریندا ہے، تے تہاں اردے
 کیتے فیڈے تسلیم لہور انسان ادیب تار نقاد، ماہر لسانیات، ماہر تربیت، ناول نگار
 ارمنا نگار، ڈراما نگار، معجز نگار، مترجم وغیرہ یا این قسم دے کہیں عنبران اُتے وی
 ضرور لکھدے ہوسسے، جید کیتے میں دی ادارہ سنہرا تون علاوہ تہاں تصویب تھسیا!
 کہہ ہی لکھیف دی دیندا جو میں تباہ کنوں وقتاً فوقتاً سرائیکی وی خط لکھدا رہیاں،
 رنجان دچون کہیں ایجے خط کون ضرور محفوظ کر لکھدا ہو سے، جہڑا تباہ کنوں اہم محسوس تھیا تھیا
 میں چہنداں جو تہاں اوسر خط اصل یا اردنی فوٹو کسٹ یا نقل میکرں شرطیہ طور سہی،
 ضرور برکت چاکر، اس خط مذکورہ بالا قلم نمبر دیکر ایجے گوشے وی درج کیتے ہوسن۔ تے
 یادگار بن دین،

مہربانی کرتے ایجے خط پہلی وقت وی عنایت کردے ضرور عنایت کردے

نیں مانگو وی رہیاں! تہاں دیکھی شکر ہے،
 خیال رہے جو دل دیکھد چوئی نمبر نومبر ۱۹۹۱ء وی شائع
 مقیندا ہے!

تہاں دا مانناں
 سرائیکی دا مانناں
 دلشاد کلانچوی

یادگار اولیٰ حضرت ابراہیم
 دریاں ادا ہے
 اعلیٰ حضرت
 علامہ اعلیٰ حضرت

دینِ مسیحا

اچھارتناں سوڑ ڈٹا ہئی۔ کتابِ علم ہے۔

پتھر رکھن کیتے ہوں شکرگزار ہاں۔

بج

خانیپوروں میں میڈے

۱۰۸۶ء سے متعلقہ - میں محسوس کرتے ہوئے کہیں وہ جہتوں

میں کنوں ناراض ہوئے۔ تہوں خط پتہ لکھن کنوں رک گئے۔

جے تہاں کوئی کتاب میں کنے بھی ہووے تے میڈے کہیں پتہ

اونگوں وصول نہ کیتا ہووے تہاں میڈا اپنا کوئی قصور کئی۔

میکوں کوئی پتہ کئی۔ جے تہاں ایس گالھوں کا ورٹے ہو تہاں

اے بالکل ٹھیک کئی۔ کوئی بی گالھ اے تہاں وی ڈسا و تہاں

سہی۔ کیوں جو پہلے تہاں تہاں چنگی بھلی مہر بانی فرمندی ہووے

یکدم ڈیڈ لاک کیا معنی؟

میں تہاں ہر سرایتیکی ادیب دا خادم ہاں تہاں ڈیاں سرایتیکی

ادبی خدمات دا قائل ہاں۔ جو وی گالھ ہووے تہاں کھل

تے لکھو۔ میں معافی منگن پوج اپنی خوش بختی سمجھساں۔

میں جیرھا کچھ وی کرنیاں او اپنی ذات کیتے اہلوں کئی۔

تے نہ ای سرایتیکی کوں روزی دا حیلہ بنائیم نہ شہرت کیتے۔

خدا دین دا حال بہتر جانڈے۔ ساری سنگت کوں سلام

(میر حسین جتوئی)



سٹیٹس میٹریا
ملٹیوس سے تان سہی کنٹھ سانگے مال پر حال حوال تان و ندریج سبکے
میں ایویں چاتم جو کجھ کر ڈھوا گپترو وے تسان؟

نیازوند
استیلا
جڑوں ہزار جڑوں
۱۱/ فروری

سید انیس شاہ جیلانی

محمد آباد۔ تحصیل صادق آباد

سینئر میڈیا

غشی علی محمد لکھنؤ آزادی اے، یار میں دایا اے، ہر کٹھ کوں پکر پکر سے ایچھ آزادی

گھٹ دودھ ملدین

میں حالی تاں ہنڈا پیاں، کھڈے آئے چھلے پھرے کین اکتھوں ہتھ

ڈکٹن پے گے لکھ میڑھ دی جس دیندی رہ گئی اے

دعا دی لوڑ اے فرور کریجو

نیاز دین

انیس

۳/۳/۲۰۲۰

جھوک

(SARAIKI)

MULTAN KHAN PUR



خان پور: (0707) 72123

جھوک

چف ایڈیٹر ظہور احمد دھریچہ

جیو سے سر اٹھیں

محترم برادر سید اسلم رسول پوری صید

نیاز تے معلوم

شاہ خیر

تہاڈی جینس پھرتی تہاڈے اہم مضمون سمیت ملی اس

اج کل جھوک دا مکیو ڈر فز اب اسے، مکیو ڈر کارکسٹ و جوں کر وینڈوں

جہڑن جو اندرے صفیاں تے پڑتھا مواد گڈا ہے، ایتھ واروں خیر

تاں جلدی کوئی بہتری دی راہ نکلسے تے سیتس دے مضمون جہاں

دا اعزاز جھوک کون حاصل تھیسے۔ مضمون پھوں جہنگا تحقیقی تے

معلوماتی ہے، اہم تے جہنگا مضمون جینس تے تھو رائٹ وی اس تے مبارکباد

وی سیتس کرنڈیاں، ایتھ باک تہاڈے ڈائس سپر س خیر فرماوے تے

تساں مار دھرتی دے دا پھیسے ہوئے لوکس دی سبوا کرنڈے رہو۔ آسین

جھوک اج کل سمیت حالی مشکلاں دا دکھار اسے، اساں جھوک دی حیاتی کیتے

کما کاتے خود سائے تھی بیوں، اساں پنجاب تے اونڈے جبر د خلاف بلکھروں او

اشتہارہ نہ ڈیوں گالا سمجھ آنڈی اسے پر خود اسیدے سر اٹھیں آوان جھوک دا سالہ

نہ ڈیوں اسے گالا سمجھنی آنڈی، تساں مہربانی فرماو جھوک بچاؤں بلکہ سر اٹھیں صحافت

وجود وچ گھن آنن واسطے۔ رہ نماواں۔ کون ڈگ ڈکھاؤ کیوں جو انہاں کون نگہ

پتہ کیتھو، تساں وسیب دے معتبرے سمجھار آدمی ہوسے تہاڈی گالا وچ وزن وی ہے

تے دلیل وی۔ نگاہ صبر کون وی آکھو جھوک مال تھاون کرن

شکر ہے

تہاڈا بھرا

طی. 2008

قباب دا 18 اپریل والا قضاصل کجے اگیا تے خط جام نگر لکھواری ہسپتال جو جلیلی بلنگر

فریڈرہسی میلے تے نوے آسکے خیر ذمیر برقی پلسن اگلا عرس دی قباب کون مٹنے نال
دعوت ہے ڈنڈوں - اگلا عرس ایجھا ہوسے جو ایجھا عرس کڈا ہسے نہ مھوٹا ہوسے - خواجہ فرید فاؤنڈیشن
لوکسین کہتے چھاں - پاٹی - گنگر - لیٹرین تے صفائی دا انتظام کرلیجے۔ فاؤنڈیشن دے کارکن
جمع سجاوہ دے مزار دے احاطے وچ جھجھارو بہرا لکھواری پلسن تے خود اپنے ہتھوں نال صفائی کرلسن
احاطہ مزار دے وچ فاؤنڈیشن دے کارکن زائرین کون ترے ڈیوٹی سٹریٹ پلیسین
توسن کون ڈیوٹی سٹریٹ دی سہی کڈھن دی جاہ تے رات کون سکھن دی جاہ مہیا کرلیجے
سوت جی رکھن دا انتظام تے فاؤنڈیشن دے پینڈل وچ سارا ڈیوٹی سٹریٹ رات پور
فٹار کون کرے فن دے مھلا پارے دی عام دعوت ہوسے جینہ ادل کرے جے شیش
مکھ دے - تقریریں دی مٹائشی کرے - دستکاری دی مٹائشی کرے - ویچھے تے پھانڈیشن
ڈکھالے -

فریڈرہسی جیلہ تے عمر دے دلچ کنوں جو گھادا کھر چلن لگے تاں ہے ڈیہاڑے 10 اوچے بند چلا
رہے آئے ساٹوے - ڈیہاڑے ہسپتال کسبیاں گھادیاں/راش کھیر کرن کارھتے =
گھڑ کون گھٹ ویہہ بھوی ہزار ہزار ہوسے اپر ڈگرام خواجہ صاحب دی چلہ کشی ترسول
مھنوں دی جاہ تے فریڈرہ دے نال مھوٹا ہوسے بس کیا آکھن کیا نظارہ ہا -

ایک مٹائی تے تھر جیات والا مھنوں عالی مان فی حلیہ بل ولے بس جیرھا اٹا ڈالا تھی سگدا ہے
کہتے اسان پڑانی جو کسے مہیا رتے پورا دی لہڑے یا کسٹان میں ابہان جیرھے دیوان
ہجو آہن اپنی کون تاں متعارف کرا چھوڑاں باقی کھڈا اودھوا تھان لوک
آسجھو دے کرلیسو - تمہارے دیوان فریڈرہ دا چھووان مھنوں دی لکھ گھڑے مھنوں
ڈولیں کجے ہے ہجو اکو دیوان مھنوں دے وڈن او دی پوئل اسمان جھانوی
اصل تے پھانڈیشن گھادا -

قیام نال فطرت کتبت کیوں نہ رکھناں مہر کی کسٹھ اے جو بناؤں
گھر گھرنے خواجہ زمرہ لکھنوی کے آن پلھانواں

ایک نامی تشریحات - یہ تان مہر کی طرفوں مہر کی جرات دی گجال پتا
گجال ٹھنڈی مہر پانگیناں - رائے ضرور ڈوا ہے - خواجہ صیب تان بہرے
من چھوڑو ڈوں تشریحات کون تان ہلکا کرد "خواجہ زمرہ اللہ نال شاہ"
میں آگیم دوئے سیں اے کم مہر کی ادقات گنوں پہر اے - آگھ
گیناں چھوڑو مہر چھوڑو کون - میں آگیم میں تان اے کم این
تے تے کیسے جو کیسے کون کما ڈر آوے تے آگے وان دوئے بے ڈھنگا اے
ڈیکو این کم کر تے

اساڈے کیسے اے کیا فخر دی گجال اے جو کون اتان پورے ہے اسان اے ڈیکو
جو پورے ہونے تون قبر و چون کدھتے لکھ صفت بنا سگدن یا گیناں - جبکہ
سنہری صیب دے افکار جس ڈیتہ سہون تان انہاں تے کم کرو ڈھیر سا امرت
مصلہ میں کنے موجود اے

پہی سب خیر اے دعا ج یاد رکھو
ڈیہا اے پہلا خطا دی حل کیا ہوتے

نیا زونر نیماہ
۱۱
۲
۲۰۱۲
قیس
نام و نام

بہارِ محرم محمد اکرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

سلام افلاک سے

ماسوں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے دل کی درد سے بھرا
مرا کسی فطرت سے ایک عالم کے گہرائی سے جو ہم کو
لیکن ان کی تحقیقات تا اب زندہ رہیں گی۔
صبر کے سوا چارہ نہیں کیا ہے۔ عزت سے ہر وہاں
اپنی قاتل کو میری طرف سے تعزیرت کر دیں تو
مہذب ہونے کے لئے جو حاضر ہوتا ہے اس کی بیماری کے
کیب لنگر از سے قائم ہوں۔ عذرت۔

مفتی اعظم پاکستان اسلامی کونسل
بھارت، خیر آباد

9/6/2007

۱۷۷
۱۷۷
۱۷۷

مکتبہ ختم جناب السید مولیٰ پوری علیہ السلام مزاج کثیر و آفتاب
کہ بوقت نقل خوانی حضرت خواجہ نوری فریور رحمۃ اللہ علیہ جبکہ تمام خواجگان و خواجہ کثیر
شعبہ سے کثیر شگفتہ اور شگفتہ کے کثیر بیاری دالہا سے پورے بوقت میں
گھر سے سترالی جا چھان کے علاوہ عقیدت مند فریور پیر کیالی نواب کھانہ
جیل راجہ بن پورٹی و امیر ادملہ پورٹی سات آٹھ افراد کا اجتماع تھا
کہ انکا تقابم تعلق فاندان خواجہ فریور علیہ الرحمۃ در اختیار امرور کے خط مکتبہ
عمر خواجہ جناب ریاض احمد صاحب فارسی گو کہ ہر جانبیں الفریور سے پورے فکر
تمام مامریں نقل خوانی کو سبیا جو نہایت ہماریا اور شجاعت مبارکاتہ کا نقل
ادراک داب جو حد بعض سے پورے لکھ تھا جو تمام مامریں نے
شکر ایسے ادراک داب پر انورس کیا کہ ہمیں سجادہ کی شگفتہ شرف
نور شرفیہ نے لکھ تاریخ خدمت طالع شگفتہ کی فارسی کا سلسلہ
نسب جو سال اور عن لکھ اور کتاب فتح لکھ مامریں سلسلہ نسبت
مکتبہ کی لکھ جو مکتبہ قائم کے ہمراہ اگر امیر شگفتہ کا دلہا جو مکتبہ
پنجابی بن محمد بن سلمان بن مامریں عبدالہی خوش طالع فارسی لکھ مامریں لکھ مامریں
یہ خدمت طالع شگفتہ کی لکھ و فارسی گو کہ سے غور از مکتبہ کور سے لکھ جوت
مکتبہ بن لکھ لکھ اور طالع شگفتہ کو مکتبہ لکھ مکتبہ لکھ مکتبہ لکھ
مکتبہ لکھ لکھ لکھ

کتب خانہ الحسن الحسین

بستی سونی والی (داخلی موضع محمود آباد)

ڈاک خانہ چک عباس، تحصیل و ضلع رحیم یار خان

پیوستہ روہ شجر سے امید بہار رکھ

تاریخ 25-2-2007

محترم جناب محمد اسلم اسلمی (ایڈیٹر)

احمد علی - محل ازبک کو قوت سے میں تمہیں کچھ

تہا یہ ملاحظہ نہیں آپ کو ہر ایک کو اذرا

آپ نے تازی کلام کو یہ سب سے مطلق اور

کے مکالمات اس کے مطلق میں آپ کی زندگی کے

جو کہ ایک دربارہ جے ڈاک میں

علی محمد مودت مات اللہ دیکھتے ہیں

الشہاب کا ریٹ تندر تھانہ صدر

قاری پور راجہ رحیم پور

محترم براہم جناب اسلم اللہ پوری صاحب! صبا!
محمدتو!

؟ امیہ ہے آپ بخیر رہتے وہ؟

آپے ارسال کردہ "لفافہ" مل چکا۔ آپ کا تعاون
محبوب ہے آپ کی محبت اور شفقت کا مظہر ہے۔
دعا فرمائیے کہ "سرالہی ناول" کا ارتقا "جلد
محل" ہو جائے اور چھپ کر سامنے آئے۔
انشاء اللہ سرالہی میں بہ اپنی نوعیت کا پہلا
ہام ہو گا۔ بس آپ کی جانب سے وصلہ
افزائی کی ضرورت ہے۔
جا پور آیا تو ملاقات ہوئی!
جب ملتان شریف لائیں تو ضرور
ملنے گا۔

میر لائیں کوئی خدمت -
اب بار بھر شکریہ -
عزیزان کیلئے دعا اور مبارکباد

آپ کا
ایا

دعائی

۲۵۵۸

ملتان

Dr. Nasir Abbas Nayyar
Assistant Professor
Department of Urdu, Punjab University,
Oriental College
Allama Iqbal Campus, Shahrah-e-Alberuni,
Lahore-54000
Ph: 0092-42-39210832, 0092-300-6501844
E-mail: nanayyar@gmail.com

ڈاکٹر ناصر عباس نیر
اسسٹنٹ پروفیسر
شعبہ اردو، پنجاب یونیورسٹی، اورینٹل کالج
علامہ اقبال کیمپس، شارع البیرونی، لاہور-۵۴۰۰۰۰
فون: ۰۰۹۲-۳۰۰-۶۵۰۱۸۳۳، ۰۰۹۲-۳۰۰-۶۵۰۱۸۳۳

تاریخ: ۳۰ نومبر ۲۰۱۰ء

مقامی ضابطہ کے اعلام وصول لوری کے بارے میں: سلامتی کے سلسلے میں
صوبہ وسطیہ بازارانیت کا نمائندہ شکارہ اربال سے اس میں علم اور اطمینان
سائل ہے، جو دراصل آریب البیرونی کے بارے میں اطلاع ہے۔ اس کے علاوہ کئی دیگر مسائل
بھی بعد شجرہ کو طلب جملہ زبانیہ ایم میں! اس میں شکار اربال سے کئی
زبانے گا۔

اس کے بارے میں دعا کرتا ہوں

والقلم
ناصر عباس نیر
۱۰/۱۱/۲۰۱۰

جیانیہ

6-5-2008

حضرت اسحاق کوٹلیوی

مسلم سائنس - عربی و قرآن و حدیث

آپ کا ارسال کردہ کتب 2 بار میں
میں نہیں کتب ملتی ہیں

ندیدہ

منازقہ
تعمیرات
کتابوں کی
تعمیرات

اگر آپ کو آخرت کے رسالوں کی
فوتوسنت کے حصہ فرج فوتوسنت
و ذاک فرج مکتوبہ محمودین
منیٰ آرد آرد لقا تکلف کی فورت
نہ مع کیونکہ یہ کافی صفحات میں

Dr. Nasir Abbas Nayyar
Assistant Professor
Department of Urdu, Punjab University,
Oriental College
Allama Iqbal Campus, Shahrah-e-Alberuni,
Lahore-54000
Ph: 0092-42-39210832, 0092-300-6501844
E-mail: nanayyar@gmail.com

ڈاکٹر ناصر عباس نیر
اسٹنٹ پروفیسر
شعبہ اردو، پنجاب یونیورسٹی، اورینٹل کالج
علامہ اقبال کیپس، شارع المیرونی، لاہور-۵۴۰۰۰
فون: ۰۰۹۲-۳۰۰-۶۵۰۱۸۴۴، ۰۰۹۲-۳۰۰-۶۵۰۱۸۴۴

تاریخ: ۲۰۱۰ء

میری صاحبہ اسلم رسول لوریہ صاحبہ! سلام بخون!

صحبہ و مددہ بازمانتہ کا نازہ شمارہ ارسال ہے۔ اس میں غلم ابرار صاحبہ
سائل ہے، جو دو اصل ادیب البیورہ، ادیبہ و عالمہ ہے۔ اس کا عمدہ و کئی دوسرے مضامین
بھی بدستور نثری طلب جملہ زبانیہ ایم بی اے میں اساتذہ کرام کے کراؤ
زبانے گا۔

اسلم رسول لوریہ صاحبہ!

والسلام
راشدین
امین

پاکستان سٹریٹس پارٹی

۷۸۸
۷۵

مدن
5/4/94

قلم دستگیر سردار الہم خان صاحب رسول پوری ایف ڈی
 ایف ڈی - مزاج شریف - کچھ گارڈ ارسا طرف ہیں
 جا تانہ کراچی تھیں ہوا ہے - یہ ہیں کب واپس آئے۔ آپ براڈ پین
 یہ گارڈ امد دیکھیں کہ آپ بھیجا جائیں۔ جہ از جہد ہمیں -
 امد دستوں سے آنے کی ضروری تالیف ہیں۔ نیز ڈیرہ غازی خان
 شہر امد ضلع کے لیے بھی کوئی انتظام کریں۔ اس دفعہ ڈیرہ
 ضلع راجن پور کا جو پور وندانا جائے۔ مزید گارڈ ضرورت ہوں
 تو بھجوا دوں گا۔ فون سردار الہم دیکھیں۔ گارڈوں کی فوٹو کالی بھی
 آپ کے دستخطوں سے دلی جا سکتی ہے۔ باقی سب شہر ہے۔
 رسول پور کا دفتر بھی ضروری طور پر آنا چاہیے۔

سید
 ایف ڈی
 ایف ڈی

قرآنی حُجرا

اسلام علیکم

امید ہے کہ تم لوگوں کو اللہ کی رحمت سے پہنچائے۔

قرآن کا مضمون موصول ہوا۔ نہ مفردی فوٹو لیا گیا۔

کچھ سے ان کو کچھ دینے کو کہہ دیتا ہوں۔ اے اللہ! میری نیت میں آ رہا

کہ آج میرے بارے میں آج فوٹو لیا گیا ہے جہاں ہمارے مضمون لکھے ہوئے ہیں۔

جو کہ میری فوٹو کے کہیں زیادہ صاف ہے۔ کمال کی بنا پر لکھا۔ موصوفیہ

واقعہ ہے کہ اس فوٹو کا کچھ۔ جہاں سے اس کا مقالہ ہے۔

لینڈا میں اس نتیجے پر پہنچے ہوں۔ کہ یہ اس کی سب سے بڑی بات ہے۔

اظہار ہے۔ یہ اس کے بھائیوں کا ہے اس لیے۔ جو مجھ سے

کوئی خاص فائدہ نہ ملے گا۔ میں اس قدر اعلیٰ درجہ پر آ رہا ہوں کہ

یہ حال میں نہ رہے کہ اس کا مضمون دیکھ لوں گا۔

اس کے لئے اس کو اس کا رفقہ کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ میرا پاس

اس وقت کوئی ایسا کام نہیں ہے۔ موزوں الفاظ جو ہو رہے ہیں

اس مضمون میں مجھے حضرت غائب کا ایک دعائیہ نصیبہ کا سوشل ڈراما ہے۔

جو اس کی نذر کر رہا ہوں۔ تم سے ملنے کو تمہارا

میں ہوں کہ تمہارا دن بھلا ہے

دراسم

اس کا خط لکھو

اس کا خط لکھو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



PAKISTAN STUDY CENTRE
University of Karachi.

P.O. Box 8450 Karachi - 32



TEL: 461579

DIRECTOR

7 اگست، 1956.

گرامر نوزاد صاحب - السلام پورل پورل آ۔ - سلام علیکم

میرے لئے یہ بات انتہائی اہمیت رکھتی ہے کہ فرزند من ستر، اپنے رفقاء کا
اور اپنی طرف سے شکر پر پیش کر دے کہ آپ نے ان کے علم کو آزاد اپنی شرکت اور
عالمی مطالعے سے ہماری سمیٹار کو عزت بخشا۔ ہم سب آپ کے یہ دل سے شکر گزار
ہیں۔ مجھے اسکا پورا طبع سے احساس ہے کہ ہم آپ کے بیان سے ان کا پورا دل فراد
ادانہ رکھے اور آپ کی زبان اور نواضع میں ہم سے کچھ سنا سنا کر لے لے لیں
مذرت خواہ ہوں۔ درحقیقت میں آپ کو ایک قسم اور بھی غریب قاتانہ میری زندگی
دینا چاہتا تھا کہیں سمیٹار کو صرفیت نہ موقع پیش دیا اور میں اس طرف سے محروم رہا

سمیٹارم مقادیر ہم بہت جلد کتاب شکل میں شائع کرنا چاہتا تھا۔ میرا خیال
یہ ہے کہ یہ محقق سمیٹار کی رپورٹ یا نوٹس دینے کے لئے اس موضوع پر ایک مستقل اور
عالمی کتاب ہوگی۔ اگر ہنگامہ یا مہم ہیشیت ایک مسئلہ حوالے مہم ہوا ہے
اور اس طرح ایک ہی جلد میں پاکستان مہم یا پختون ادبیات مہم ہو سکتا ہے اور سمیٹار
مل جائیں۔ مجھے امید ہے کہ اس کے پیش نظر رکھتے ہوئے آپ کو یہ مسئلہ
اپنے مقالے میں سمیٹار کو فرما کر جلد از جلد روانہ فرما دیتے۔

میں چاہتا ہوں کہ صرفانہ اپنے موضوع پر ایک جامع اور مکمل مقالہ ہو اور اس طرح
اپنے مقالہ سے اپنی ادبی تمام پبلوڈن کا پورا طبع احاطہ کر لے۔
پہلے سے میں سمیٹار کو ادب کے شعبہ سے 1947 تک کا ایک جامع



ابن حنیف
۱۹۳ - بی گل گشت کانونی ملتان

خبرنامه روزانه

معمولی نامه خواندن در کتب و دست خط - ناخبرم الماس بر کتب

نورک و غیره

ال حسن

۱۲-۱۱-۹۱

~~بدره~~

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid

KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR



Patron: Khawaja Farid Foundation Pakistan

Chairman: Khawaja Farid Academy

President: Khawaja Farid Trust

Tel: 06516-617366

0621-880340

خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

دربار حضرت خواجہ فرید

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

سرپرست: خواجہ فرید فاؤنڈیشن پاکستان

چیئرمین: خواجہ فرید اکیڈمی

صدر: خواجہ فرید ٹرسٹ

Date: _____

کلمہ د محترم صاحب نجمہ اسمہ بی بی راجن پوری۔

سندھ منور - منراج شریفی - آپ کی تعزیت نامہ کی فطرتاً موصول ہوئی۔ آپ

کی بھدریوں کا شکر گزار ہوں۔

مرحوم میرے ماموں جان کرم - مگر دوست زیادہ قریبی تھے۔ آپ میرے
دل میں رشتے ہیں۔ اور ان کے رشتے ہیں۔ اللہ ہی ان کی تعزیتوں
کو معاف فرمائے۔ اور جو ار رحمت میں جگہ ہے۔ آمین۔ تم آمین۔

رہے کہ آپ مجھے دل میں لیتے ہیں۔

در سندھ

خواجہ معین الدین محبوب

15-02-2015

کوٹ مٹھن شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محترم جناب اسلم رسول پوری صاحب - ایڈووکیٹ مائیکروسٹ
اسلام مدینہ درصہ اللہ درگاہ

عرض ہے کہ محترم لہر انقل مسودہ صاحب ایڈووکیٹ احمد پور شرقیہ پورہ ایشیا
رہنہ ہیں مگر کام کرتے ہیں۔ آپ نے ایف اے ایک فریڈوم ڈاکیومنٹ تھنکس ٹو
کے سر ایڈووکیٹ ترقیہ کا دیا ہے۔ بچے اس کے رکھنے والے اس پر کام کرنے کی رعیت ہے کہ
سر ایڈووکیٹ ہیں اسلئے ان کے لئے ان کے لئے سب کرنا ہائیا ہوں لیکن
وہ سر ایڈووکیٹ ترقیہ ڈالنا سو وہ کسی پیش اپنے ساتھ لے کرے پیا ہوا ہے۔
اسلئے میں اس کے دیکھنے سے محروم ہوں

کیا بن اچھا بزرگ جناب ایک لہر سر ایڈووکیٹ ترقیہ ڈالنا کی لیکچر تھنکس میرے پاس
اور اس کے ذریعہ کہ جیہ اسلئے ترقیہ ڈالنا ترقیہ ڈالنا ہے اس کے دیکھنے
آج کے پاس اسلئے اللہ ہیں ترقیہ ڈالنا ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے
کروں جانتے ہی دیکھ رہے ہیں ترقیہ ڈالنا ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے
جیہ کہ بہت بلکہ ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے
پیسے سے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے

اپنے حالات سے رکھنا نہیں ہے جناب سے ملاقات کی ہے نہ خواہتر ہے بہر حال
نظامات ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے
جلد ایجاب سے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے ترقیہ ڈالنا ہے

طیور احمد ملک
ایم۔ اے۔ ایل ایل ایم (شرعیات)
ایڈووکیٹ مائیکروسٹ - احمد پور شرقیہ - ضلع بیارلہ

سرور
2
3
1999

مخرم القوم خضرت مائت شری محمد اسلام خان صاحب دہلوی

(السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ) آپ کے تینوں عزیز گھر لو خون

موتی لکڑ بندھا ہے یہی مائی کافی دلوں سے بندھلا ہے کوشش کی کہ

ہوں لیکن نکل کوئی بند نہیں ملا میں مجبوراً آپ کی خدمت اقدس میں

معرضہ ارسال کر رہا ہوں؟ نے 2006ء میں مجھے اپنے دو کتابیں ارسال کی

لسانیات اور تحریک پر کھوانی تھی میرا ایک انگریزی تحریر اور دست پر خیر

جاوید انگریزی کے لئے وہاں تھی اور غنٹ کا لفظات بہمیاں میں

انگریزی کے پر خیر تھی لکن نہ وصولیہ اپنے ہوتے تھے جاوید صاحبانہ سے

بہمیاں جملے تھی جاوید صاحب براہوی اور سرائیکی لسانیات پر تحقیقی کام

کر رہے تھے آپ کے دونوں کتابچے بھی گئے تھے اس پر لاہور میں تھی آپ کی

کتابیں نہیں تھیں؟ براہ کرم کہتے اپنے کتابیں مختلف جگہ پر ارسال

بھیجوا میں آپ کی تحقیقی کتاب کا میری ذاتی لاہور میں تھی بہمیاں لاہور میں

تھی آپ کی دفتر نادر مولہ خیر مائت صاحب زادہ کا نام پر تحقیقی کام کر رہے تھے

اسی کا کیا نام؟ آپ کی کوئی نئی کتاب بھی بطور مینہ نہیں کر رہا ارسال کرنا

آپ اپنے اہل و عیال کو بھی لکھتے ہیں کہ آپ سے مولانا علی اللہ علیہ السلام کے ہوتے براہ کرم اپنا

خاص مجھ سے کہنا آج کل کوشش پر مشغول ہیں مائی بہو کی غرض خصوصاً میں لاہور

عائشہ کی ملازمت کر رہا ہوں 30 مارچ 2008ء کو میری والدہ محترمہ کا انتقال ہو گیا ہے

اس سال کئی مئی اپنے و عیال کو براہ کرم ان مائی سے اگر خبر چاہو تو براہ کرم مجھ

سے براہ کرم الہ آباد میں مجھے قوی امید ہے کہ آپ اولیٰ خدمت میں میری خدمت

کا کامیابی کے ہوتے اپنے تحقیقی کام میں سے چند لکھنے کے لئے کہ

سید انیس شاہ جیلانی
محمد آباد تحصیل صادق آباد

21-9-2011

محترم اسلم بھائی پوری صاحب جام پورہ - ضلع عمر کوٹ پورہ

استاذ کرامت - اہل انہ سیرت کے تہذیب و تمدن سے
میں نے کئی کئی بار - میں نے کئی کئی بار پڑھ کر
کی طرف توجہ نہ کر سکی - اگرچہ اس وقت تک میں
آج سے پہلے یاد آیا لکھنا آج ہی آپ سے میری ملاقات
میں مقصد اضافہ ہے خاص کر یہاں سے آپ کے
کلمہ فریاد کی جو فریاد کا کلمہ ہے بھائی صاحب
سے نوازا ہے حمد شکر گزاروں کو حضور اسلم

علی گڑھ ٹیچرس ایسوسی ایشن

محوریت کاٹا اللہ و بیکہ اندازتہ اسلم پورہ

منزل تقاضا صدر خان پورہ

رجسٹرڈ

جہان ناز
۱۸۵۶

مکتبہ جامعہ اسلامیہ دہلی

• صلح مندوں! آج کے اخبار نواز وقت سے
 دلائل صحت کی کتاب "تدوین کلنل زید اردو" کی
 اشاعت کا تبرہ پہنچے۔ خوشی ہوئی۔ مبارک قبول
 فرمائیں۔ از روئے ایک کتاب "تدوین کلنل زید اردو"
 انتہائی مشکور ہوں گا۔

نیاز مند

محمد اسلم مسٹر
 محلہ جہان ناز
 ایڈورٹس مشین
 ضلعہ خانیوال

زید گرا کی کت خانہ بنی تہ بنو محمد اکملی تہ بنو طاهر کھٹھوئی تہ بنو
 سو تو اس کے صفحہ ۹۵ و ۹۶ و ۹۷ اس کے در نظام کھٹھوئی تہ بنو قاری تہ بنو کادری
 تہ بنو کافہ ۲۱۱ سے لیکر ۲۱۲ تک باب جامع السلام عن محمد بن محمد منصور
 بن مالک بن یحییٰ بن محمد بن سلمان بن ناصر بن عبد اللہ بن یونس بن علی بن ابرار بن
 جو حالات اور از عرب تہ بنو لکڑی السلام محمد بن قائم و بطرح کھ صفحہ ۲۱۳
 خود محمد طاهر اپنا بیٹا لکھا تہ طاهر بن دماہ بن یونس بن محمد ناصر
 عرف پتہ دارہ پالی کو بہ بن محمد بن یونس بن حسین بن شہد بن محمد بن یونس بن محمد
 بن شہد طاهر بن اہر بن اہر بن محمد بن یونس بن یونس بن علی بن اہر
 بن محمد بن عبد اللہ بن علی بن منصور بن مالک بن یونس بن محمد ناصر بن محمد
 اس کے علاوہ حضرت یونس بن علی (الکرم) بن یونس بن محمد بن یونس بن محمد ناصر
 نقشبندیہ سے تہ بنو حسین بن اہر اور انکی اولاد محمد کو فاروقی قریشی
 یونس کہ خواجہ یونس فرید بن یونس فرید بن یونس (م) بن یونس محمد ناصر
 بن یونس بن محمد بن یونس بن محمد بن یونس بن محمد ناصر بن محمد ناصر
 حسین بن یونس اور خود بادشاہ تہ بنو یونس بن یونس بن یونس بن یونس
 تہ بنو یونس بن یونس کو کوی فاروقی قریشی کہ چکی تہ بنو یونس بن یونس
 و بادشاہ لکڑی بنی یونس بن یونس بن یونس بن یونس بن یونس بن یونس
 بن یونس بن یونس بن یونس بن یونس بن یونس بن یونس بن یونس بن یونس

کو دراصل اسے اس وقت بہت بہتر لگتا کہ وہ پورا دن باہر گھوم رہا تھا
 سمجھتا ہے وہ لگتا ہے کہ بہت زیادہ حاصل کر کے آ رہا ہے اور بہت زیادہ
 کموں سے بچتا ہے بہت زیادہ حاصل کر کے آ رہا ہے اور ان میں تمام عالمی
 محنت کر کے ان تمام اشیا کا مجموعہ جو حاصل کرنا تھا اس وقت
 تک پہنچ گیا تھا۔ اس وقت حاصل کر کے آ رہا ہے اور بہت زیادہ حاصل کر کے آ رہا ہے
 لگتی لگتی سے ان تمام اشیا کو بھی لگتی لگتی کر کے آ رہا ہے اور بہت زیادہ حاصل کر کے آ رہا ہے
 یا تو اسے لگتا ہے کہ وہ اس سے بہتر نہیں سمجھتا کہ اسے لگتا ہے کہ وہ اس سے بہتر نہیں سمجھتا
 تحقیق یہ ہے کہ تحقیق کی ساری باتوں سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 کثرت و کثرت اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 اور جب تک کہ وہ اس سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 کہ اس سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 دلائل سے تحقیق کا نتیجہ تھا کہ اس سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 خدا نے اس سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 کا اقرار ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے
 میں لکھی گئی اس طرح اس نے بہتر سمجھا ہے اور اس سے علم حاصل ہوتا ہے



پوسٹ کوڈ: 32010

Ph:064-2524214

محترم و مکرم جناب محمد اسلم صاحب

السلامت: - فونڈیشن نامہ یا عنایت شرف و انتہا طبعاً - تاخیر جواب کیلئے معذرت

خواہ ہوں میں پچھلے مہینہ ماہ سے اسرافن و مذاہن میں مقبرہ ہوں جیسی وجہ سے

کوئی کام دیکھی سے ہوا ہو سکتا۔

آئیے کھڑا ہوں اسکی زبان اور کس اسکی سے باک میں دہریا تھا فرمایا ہے۔

مجھے زبانوں سے باک میں کچھ زیادہ حد تک تو نہیں جیسا کہ میرا تمام سے میرا کھڑا ہوں

کی زبانوں سے اسکی کا وہ پچھلے سے جس پر مسیحا اقرام بلوٹا سے کنبوں اور سندھی

زبانوں کا فلسفہ ہے۔ میں خود کھڑا کی زبانوں سے زیادہ واقف ہوں دراصل جو مسیحا ہوا ہے آج

بولی یا کھڑا ہے یہاں بہت منہجی ہوئی اور ہا زبانوں سے ہم سے عاریتہ سے ہے

وقت اس کے کچھ مختلف لب و لہجے میں پائے گئے تھے آج سے مسیحا ہم نامہ لکھنا

کے سامنے کچھ کھینا ہوا ہے تو یہ آج دکھانے کی معنی ہے۔ آپ ایسے جو فرمایا

بات کرتے ہیں جو عوام کی مسلحی ہرگز بلندہ سے ملے آپ تا جہاں زیادہ ہیں۔

مشاور سے پتہ چلے کہ مشہور ہر جانا اس سے زیادہ سہیل ہے۔ ہر حال پر کتر ویک ہر

کام کی بہت زیادہ دیکھتے ہیں۔

ہر حال میں سے جناب محمد اسلم صاحب کی معافی طلب۔ مدد فرمایا

محمد اسلم صاحب
فونڈیشن

مشہور کھڑا ہے کی عنایت میں مدد فرمائیے۔

۱۹
۶

۷۷۷
۲

محترم محمد اسلم صاحب
۱۴۱۰ھ کو رسالہ پورہ

رسالہ - سید انیس شاہ صاحب کا ترجمہ و تلامذہ

آپ کا اس مکتوب کا فروغ ہے جو فریاد شدہ ہے

ناری میں تنظیم ہے - تقریباً ایک سو سے زائد

فہرستوں کی کتابوں کا ترجمہ ہے - آپ کو فروغ ہے

سند کا حکم کرتی - اہل حق سے اس کی ذرا پک بھی نہیں ملتی

بیم آپ کے تالوار میں مطالب فرمائیے

پتہ - علی محمد پوری حورقت پاشا اللہ دہلاؤ سیکل فرس

سٹیج باب فاکریٹا شرد مکانہ ص ۱۱

خان لکھنؤ علی محمد پوری

نئی صدی میں ہو رہا اور نئے ترین سائنس و
 ٹیکنالوجی کی ترقی اور جدید ترین انٹیکل انک میڈیا نے
 کتاب سے توجہ ضرور ہٹائی ہے، مگر کتاب اور کتاب
 بینی کی اہمیت اپنی جگہ پر ہنوز قائم دوام ہے۔ یہ بھی
 حقیقت ہے کہ آج کل علم پر دوری کے ٹیکڑوں
 اور نام لہادا اقتصادی بوڑھے کتاب خریدنے اور کتاب
 بینی کیلئے فرصت کے لحاظ لگانا مشکل بن گیا ہے۔
 لیکن اچھی اور معیاری کتاب ہو اور پورا پورے علم
 اسے رکھ دیا جائے یہ ناممکن ہی بات ہے۔ ہمارے ہر
 دوستوں کو کہہ بھی ہے کہ ایک عرصے سے اچھی
 کتاب کی حقیقی ناپید ہو کر رہ گئی ہے۔ لیکن ہے
 "مستقل ہم جو بھی" اس کا سبب ٹھہری ہوں تو
 ریسرچنگ کیلئے سزا کار با حول نہ رہا ہو حقیقی
 کار کیلئے آڑوں سانس لینے کیلئے "مطلوبہ نہیں"
 کی کمی رہی ہو۔ لیکن "محقق کے با حول" میں تو
 لاکھوں لوگ کو حقیقی مراحل سے کرتے ہوئے ہیں
 آپ سب نے خود دیکھا ہے۔
 کافی عرصے کے بعد ایک اچھی کتاب پڑھنے
 کو ملی ہے ایک ہی نشست میں پڑھ ڈالنا یہ کتاب یوں
 بھی اچھی اور سزا دہی کہ اس میں آج کل کے سب سے
 سائنس کو بڑی جرات و بہادری اور سائنسی انداز میں
 پیش کیا گیا ہے۔ لہذا کتاب کی اچھی خصوصیات کے
 پیش نظر اس کی مختصری روداد ضرور دیکھیں۔
 مثال کے طور پر کتاب "فکر و نظر کے نئے زاویے"
 ایک عمدہ کاوش ہے اس کے بارے میں مضامین میں
 یہ بات سمجھانے کی سعی کی گئی ہے کہ اگر تیسری دنیا
 خصوصاً پاکستان کے لوگ ترقی کرنا چاہتے ہیں، اس
 خطے پر ایک یادگار اور عظیم قوم بن کر ابھرنا چاہتے
 ہیں تو انہیں سب سے پہلے یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی

فکر و نظر کے نئے زاویے "ایک عمدہ کاوش"

کہ وقت بہت بدل چکا ہے۔ نئے دور کے تقاضوں کو
 ہمیشہ نظری سے مجھے پھر ہم اپنے مسائل کے
 گرداب سے نہیں نکل سکتے۔ یہاں پر راج سدیوں
 پرانے قصورات سے بیجا پھرنا ہوگا۔ جو تو میں نہیں
 پسندتا اور صحیح بنانے ہوئے ہیں ان کی حکمت
 عملیوں کا مطالعہ اور مشاہدہ سائنسی انداز میں کرنے
 کے بعد ان کے خلاف صف آراء ہو سکتا ہوگا۔



ہر عرصہ میں یہ دورہ نظام نے انہیں کو نظر آوی اور
 اچھی طرح جن سائنس سے دوچار کیا ہے، ان پر
 مصنف نے دل انداز میں بحث کی ہے۔ مصنف
 ہمیں یہ بھی بتا رہے کہ سرمایہ دار طاقتیں ترقی پذیر
 فریب اور نو آڑوں اقوام کو کن حربوں کے ساتھ اپنے
 چنگ میں لائے چلے ہیں۔ انہیں کسی قوم کے مذہب
 سے کوئی تعلق نہیں، لیکن اپنے بڑی منادات کی
 خاطر وہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور ان کے عالمی اتحاد کے
 نعرے بھی نکالتی ہیں۔ مصنف ان تمام
 علمی، اقتصادی، باورنی، سیاسی اور سائنسی تحریکوں سے
 بالکل واقف ہے جنہوں نے گزشتہ ڈیڑھ صدی سے
 دورہ انسانی ذات کے اندر چھپے ہوئے ہے پتہ
 انکشافات کا سراغ لگایا ہے۔ مصنف اصل میں یہ واضح
 کرنا چاہتا ہے کہ انسان نے چھٹی ترقی (آج تک) کی
 ہے اس سے تمام اقوام عالم مستفید نہیں ہو رہی بلکہ
 ترقی کرنے کے ذرائع اور علوم پر چند ممالک نے ایذا
 داری قائم کر لی ہے۔ وہ چھوٹی چھوٹی اقوام کو جو کچھ
 اپنے ہیں اس سے کچھ زیادہ وصول بھی کر لیتے ہیں

میں بہت چمکا ہے۔ اس سے قدری کامیابی میں جلا ہوتا
 جی ہوا جاتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کتاب کے نئے
 ایڈیشن میں مصنف اس کی صورت میں ایک پر سفر
 مقالے کا اضافہ ضرور کرے گا۔ مصنف نے اس کتاب
 میں دلکس مطالعہ اور فراہم کے تحریکات کو حقیقی
 بنایا ہے۔ موجودہ صورت حال میں کسے کیا تو نہیں کہ
 ان تحریکات میں ترقیم کا اضافہ ضروری ہو گیا ہو؟
 اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس
 میں ہر بات نہایت واضح انداز میں پیش کی گئی ہے۔
 سائنس اور عام فہم زبان استعمال کی گئی ہے کہ کسی شخص میں
 کوئی الجھنا نہیں۔ نظری تضاد نہیں جس میں ملکہ مصنف
 قدری کو جو کچھ بتانا چاہتا ہے خود پیش واضح ہے۔ سب سے زیادہ
 اقتصادی اصطلاحات کا استعمال کم سے کم کیا گیا ہے۔
 مذکورہ کی ہمارے ہیں بہت خراج ہو چکی
 ہے۔ کی صرف یہ محسوس ہوتی ہے کہ مذکورہ کی
 روشنی میں پاکستانی طبقات کے کردار کو بہت کم سامنے
 لایا گیا ہے۔ سائنسی انداز میں اس پہلو سے کوئی قابل
 ذکر کام نہیں ہوئی پوری سوسائٹی (پڑوسی) کے خاطر
 میں ہر طبقے کی تشکیل سب سے دور بھی و جلی کردار
 باقاعدہ اور شہرہ اور واقعات کی روشنی میں لانے کی
 ضرورت ہے۔ پاکستانی تمام اچھی تک تمام طبقات سے
 حمایت نہیں پاسکتے تو اس کی جڑی اچھ ہے کہ انہیں
 طبقات کا سائنسی مطالعہ دیکھیں کس کیا انہیں ان طبقات
 کی وقت کے ساتھ ساتھ بدلتی ہوئی صورت حال کے
 بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں۔
 اس حوالے سے بہت پروفیسر عزیز مہدین اور سینیڈ
 عالم، عبداللہ ملک، اسلمہ سولہری صاحبہ اور ان کے دیگر
 آغا سبیل، شعلی کام نے کچھ کام کیا ہے۔ اسے مزید
 سائنسی انداز میں پیش کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

پاکستان
 27 نومبر 1421ھ
 3 اگست 2000ء

محترم اسلم علی

ادب فریب سے امید ہے کہ آپ ہمہ اہم، نفسی مسائل پر توجہ - اس وقت
 لطف دیدے یا اس سیرج - سیریا، فی سائر اس عالم کی ایک کلمہ اور خوشگامی
 کردار اشرف سزورر صاحب کی فرور سبوحا دینا - شکر - آسے سلم
 سیرج سیرج - والدہ - سلم
 سلم اصحاب کو نیاز
 سلم اصحاب کو نیاز
 سلم اصحاب کو نیاز

11-5
 2000

جواب - خطا نہیں ہے کہ لکھا ہے تحریر یہ ہے حضرت:

بخدمت جناب محمد اسلم خان احمدانی صاحب ایئر ایکٹ جاہل

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبارکاتہ ایں جا فریت آنجا فریت باد

عرض ایک بندہ آٹھ سال سے مفلوج و معذور چار پاؤں پر پڑا ہے

بغیر سہارے چل نہیں سکتا نیز دائیں ہاتھ کے ٹکڑے نہیں سکتے۔ ناچ رائیٹ

سائڈ پر گرا ہے۔ بندہ نے تمام زندگی تعیف و تالیف میں گزارا ہے۔

مگر اب شدت کمزوری اور سخت لاچارا ہے۔ بے حالی میں آپ کو پکارا ہے

بزم اہل کلم نے اب تک (۱۶۵) کتب و رسائل اردو سرائیکی

شائع کیے ہیں۔ یہی تمام مطبوعہ کتب خواجہ ذبیح اللہ بریلوی کوٹ ٹھٹھو، دہلہ

لاہور یوں میں محفوظ ہیں۔ اور میری منی تالیف - اوزان دلیان فریم

بزم تانت ملتان شائع کر رہی ہے 256 صفحات ضخیم ہے اسی میں 272

کافیوں کی قیطع ہے۔ اور حکایت اہل کلمت کا ایسی خبر نہیں آیا۔

بندہ ان دنوں کسمپرسی کا شکار ہے۔ آٹھ سالہ طویل علالت

کے سبب یار دوست اور بیٹے بےزار ہیں۔ مگر

دوست آں باشندہ کم گیر دست دوست

در پریشاں حالی و در ماندگی

آپ کا علم اور تجربہ وسیع ہے آپ کو کوشش ہے میں درخواست

لکھیں جس پر میں دستخط کر کے الگ الگ ادبیات کو طبع دوں۔ تاکہ وہ میری

مالی معادرت کریں۔ آپ کی توجہ سے یہی مشکل حل ہو جائیگی۔ خدا آپ کا مدد

کرتے۔ آمین۔ والسلام

آپ کا نانا زین العابدین 8 ستمبر 1939

(۱) میرے کوالف -

محمد اکرم شاہ ولدہ حافظ غلام رسول شاہ ساکن ماٹھا احمدانی۔ تاریخ پیدائش

یکم اپریل 1939ء اب عمر 66 سال ہے۔ تعلیم مڑا ہے۔

۷۷ نور، دہلی ڈاکٹر میاں محمد میل اختر صاحب کے ذریعے طوالت بت جا رہی کہیں یہ آسانی اور

مکرمی جناب محمد اسلم اسکول پوری انڈیا ٹیٹ جاپور

السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ این جاخیزیت آنجاخیزیت باد

جناب کا نوازش نامہ رسول ہوا۔ یاد آوری کا شکریہ!

خواجه صاحب اردو دیوان میرے پاس نہیں ہے۔ ایک غزل بکر رحمن

محمد و ف کے فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن فاعلاتن کے وزن پر پوری ہے۔ غزل

کے سات شعر ہیں کسی شعر میں عروضی قسم نہیں ہے۔

اگر آپ وہ کتاب جس میں اعتراف ہے اس ڈٹریزی ڈاٹر

سیاں جمیل صاحب کے ذریعے بھجوائیں تو 2 دن بعد ان کے ذریعے واپس کر دیں گا

مطالعہ کے بعد رائے بھی دے سکوں گا۔ ویسے اردوں کلام کا سیرا سرائیکی کلام

کے فروتر ہے۔ یقیناً اس آئینہ خواجه صاحب کا کلام ہے۔ شاید کسی ارادت مند

نے اپنا کلام ان کے نام سے شائع کر دیا ہے۔ جیسا کہ فریدی ڈرہڑہ جانتا تھا قیاس

نوٹ ہے۔ بندہ نے جن سال پشتر خواجه صاحب کے سرائیکی دیوان زیر

کی 272 کاپیوں کی تبلیغ کر ڈالی جسے بزم نشانت امسال شائع کر رہی

ہے۔ میرا پاس مطبوعہ نسخہ جب پہنچے گا آپ کی خدمت میں بہتر پیش

کریں گا۔ سرائیکی کلام میں عروضی قسم ایسی ہیں۔ جو شخص خود واضح علم

عروضی ہا وہ مراد بھور کے استعمال میں غلطی نہیں کر سکتا۔

والسلام

آپ کا نیاز مند اکرم قریشی

ماہانہ امدادی

آپ معترضین کی کتاب بھجوائیں۔ انتظار ہے۔ صرف 2 دن کیلئے

منفرد۔ بندہ کا دایاں ہاتھ شل ہے۔ اس لئے لاکھ کے خط لکھا ہے

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid

KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR

Patron: Khawaja Farid Foundation Pakistan

Chairman: Khawaja Farid Academy

President: Khawaja Farid Trust

Tel: 06516-617366

0621-880340



خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

در بار حضرت خواجہ فرید

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

سرپرست: خواجہ فرید فاؤنڈیشن پاکستان

چیئرمین: خواجہ فرید اکیڈمی

صدر: خواجہ فرید ٹرسٹ

Date: _____

استاد محترم جناب محمد اسلم رسول پوری صاحب -

وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

۲۳ جون کا کھٹا ہوا نوازس نامہ آج مورخہ ۳۱ جولائی کو نظر سے گزرا۔

کیونکہ میں ۲۱ جون کو کوٹ مٹھن شریف سے باہر چلا گیا تھا۔ آپ کے خط کا مجھے اس طرح انتظار رہا ہے جس طرح جوانی میں خوشبو والے خطوط کا لوگ انتظار کرتے ہیں۔ کتین آپ بھی ہمیں اسی طرح ترسا ترسا کر یاد فرماتے ہیں۔ رہا بیماری کا سوال تو ایسی بات آپ نے آئندہ نہیں کرنی۔

ابھی بہت سا کام کر کے کوٹھڑا ہے اور پھر بقول آپ کے کام تو شروع ہی اب ہوا ہے۔ ان بیماریوں کو کسی اور وقت کے لیے اٹھا رکھیں۔ آپ ہمارا وہ قیمتی اثاثہ ہیں جس کا متبادل بھی تو ہمارے پاس

ہیں۔ میں رب العزت سے دعا گو ہوں کہ وہ آپ کو خیر عمر عطا فرمائے۔ صحت کاملہ دے اور مشین فریڈ میں انسانیت اور لسانہ مدہ عہدے کی محکوم عوام کی بہت ساری خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کیا یہ ممکن ہے کہ پیشگی اطلاع کے بغیر میں آپ کو دیکھنے چلا آؤں۔ یہاں

لیے بوجھ رہا ہوں کہ میری آمد آپ پر گراں نہ گزرے۔

استاد! جواب جلدی دیا کریں۔ مشکور رہوں گا۔ والسلام

شہزاد نشین

خواجہ معین الدین محبوب

706

Date: _____

احتم پارخان
۲۰ فروری

برادر محترم
حضرت

میں نے سن کر خوش ہو گیا۔

اگرچہ جو ابی نواز نے نامہ موصول ہوا ہے

سے لگا ہوا ہے۔

”فریڈمان“ ارسال خدمت ہے

اس کے بارے میں مطالعہ کے بعد تبصرہ

میں ضرور لکھوں۔

بھیجیں اور اخبارات

میں بھی روانہ فرمادیں

محمد اسماعیل احمدی صاحب کو

بھی اسی طرح ایک خط روانہ

اواند سے تہہ تک کا حال جواب
سے جس سے ہوں۔ ان سے ملنا

ہو یاد دہانی فرما دیجئے گا۔

مجھے سہرا میں نے پیرا رسالہ کی تلاش ہے

اور کئی قدم شعر کے مجموعہ صدمہ و درد میں

تو انہی فونو گراف کی اجازت درج ذیل

بالخصوص "اختر" کی ضرورت ہے

اور ایسا رسالہ عکس فرید ٹوٹ ٹھکانے ۱۹۰۱ء

فریب عبادت سے تھا۔ وہ بھی دربار ہے جو

بھی موجود ہیں انہی مختلف تفصیل تکو بھجیں تاکہ

سچا آدمی کو روانہ اسکول اور وہ فونو گراف

کرا لے آئے۔

ٹوٹا، ایسا لہر لہا لہا (سینوں) جمہوریت پر مسلح نیاز مند
میں تکو بھجیں۔

نوٹ: علی دہلوی نے پیرا رسالہ کی اشاعت کی اجازت فرمادی ہے۔ انہی فونو گراف کی اجازت درج ذیل

تارکاپتہ: پاک گلڈ (Pakgulid)

ٹیلیفون نمبر: 6367124



پاکستان رائٹرز گلڈ
(ادارۃ مصنفین پاکستان)

صوبہ پنجاب، لاہور
گلڈ ہاؤس، ۱- منگھری روڈ

حوالہ نمبر 2373

تاریخ 20.2.05

میری اکلم رکولپور

السلام علیکم وعلیٰ آئینہ علیہ السلام
انکساجبٹ نامہ لکھا۔ انٹرنیٹ فونڈ کی ایکسپلویٹیشن
کے بیانہ ریٹیکشن آدھی ملد تاج پورٹیٹ سٹی
ایکسپلویٹ کو جاری رکھو۔

قب و لا، انڈینڈ 1981 تا 1981
1981 سے 1995 آؤتک مبلغ 12 لاکھ سالانہ اور
1996 سے 2005 تک مبلغ 2 لاکھ 25 روپے
1981 سے 1995 تک 1 لاکھ 16 روپے اور
1996 سے 2005 تک 2 لاکھ 25 روپے یعنی اٹرا

سوں اور ذہن کے وسط تک پہنچاؤں گا، وہی گرتے ہیں
گڈرڈ کی توقع کیے تو دہے گا دہے ہوں گے، درحقیقت وہ آپرٹ
کے سہ گڈرڈ کی توقع کیے دہے ہوں گے ہاں گے سو دہے ہاں گے
میرے ہاں گے۔

میں ذہن میں کئی کئی بار لکھتا ہوں۔ آپ اپنی دانشمندانہ
راے لے لیں۔ ڈر فوری میں آپ کو کئی کئی بار لکھتا ہوں اور ہر
زندہ کام لکھتا ہوں۔

آپ نے لکھا ہے کہ میں آپ کو لکھتا ہوں ہے۔ آپ اپنے ہاں گے
کو لکھتا ہوں ہے اور انہوں نے لکھا ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ
میں لکھتا ہوں ہے۔ اس میں قطعاً برکت ہے۔

سودا میں نہیں سکتا اور تمام دیکھ دیکھ کو ہمیں لکھتا ہوں

آپ کے ہاں گے
تو لکھتا ہوں

الجمال

۲۳- چیمہ ٹاؤن۔ بہاول پور

تاریخ ۲۱ نومبر ۲۰۲۰ء

ڈاکٹر قاسم جلال (ستارہ سماج)، (نشانِ ادب)

ایم اے (اردو) ایم اے (علوم اسلامیہ)

ایم اے (بلاغیات) پی ایچ ڈی

اسٹنٹ پروفیسر (شعبہ اردو)

گورنمنٹ کالج آف کامرس۔ بہاول پور (پ)

محترم جناب محمد اسلم رسول پوری صاحب

علیکم السلام :- امید ہے کہ مندرجہ گرامی بخیر ہوگا۔

اپنی سرایتگی افسانوں و نثریہ پر مشتمل کتاب ”انجمن تہ سیرے“ کا

ایک نسخہ ارسال خدمت ہے۔

امید ہے کہ اس کی رسید اور اسکے بارے میں اپنی فاضلانہ
رائے سے نوازیں گے۔ آج کل علمی و ادبی سرگرمیوں کا کیا حال ہے؟

جملہ احباب کو سلام

آپ کا نخلص

سید قاسم جلال

از کتاب حسن ما، حرف محبت خوانده ایمر،
با سماع قصه دارا و اسکندر چه کار.



Bashir Seetai
M.A., LL.B.

Shahabad Muhalla, New Bus Stop
DADU, SINDH.

Ref. _____

Date: _____

دادو
22/11/99

برادر گرامی جن
الشم مولودوالی

سلام سنون!

گذارش میں کہ آپ کی تصنیف کردہ کتب

سجل رسالت، بدیل کنڈھی اور عمل لفاری یہاں

اندروں کنڈھے دستاویز ہیں، میں

اگر یہ عمل و محبت گراں نہ گذرے تو ازراہ

کرم مذکورہ کتب مندرجہ ذیل پتہ پر عنایت فرمائیں

ایڈریس مزاج عالی پنجسرہوں گے

نیازمند

بشیر سیٹائی

محلہ شاہ آباد، دادو

ممنند

بموا اول

سائنس

عزیز مہترم!

مہر مہزون، ایسا خط ملا، میں نے اصل مسودہ پر
بھی لکھا تھا، میں نے اسے لکھ کر دیا تھا،
میں نے اسے لکھ کر دیا تھا، میں نے اسے لکھ کر دیا تھا،
آج اپنے احباب کو بھی بکھا دیں کہ میری پہلی کتاب
کی سعادت آپ نے حاصل کی تھی تو اس کتاب
کا "اسک" آپ بھی لیں جو شاید میری
آخری کتاب ہو۔

میں نے کتاب کے نام میں قدر سا تباہی کی ہے
"بادیں دا خواب محل"

اسکے مسودہ ایک باب میں عزیز مہزون چار ادراہی
کا اضافہ کیا ہے، ایک دو نئے باب بنے ہیں۔ 30
کہ کتاب کے پائیل جزوی مسودہ کا حصہ نہیں ہے،
یہ سب کچھ میں نے بھیج دیا ہے اور ہدایات جو ملتی
دی ہیں۔

میرے خیال میں اس میں عوسم کو کینیڈا میں
اور کتاب کو تنکے زانے بنانے کیلئے کافی ہے
لیکن تو میری تو یہ اور ترتیب کا مفادات سے ساری

بات آسانی سے سمجھ آجاتی ہے۔ البتہ صفحات کے سفر
میں نے اصل مسودہ میں سے سرنے پینسل سے لگائے
وہ قراءے کے لیے اسٹیٹ ہو گئے ہیں۔

میں اس خط کے ساتھ حضرت ابواب
بیمعراج ہوں۔ جو کہ ریٹائرمنٹ کے بعد بھی بھیجی ہے۔ آپ
جب دیرہ جائیں یہ تذکرہ (حضرت) کا کاغذ لکھ
کے جائیں۔ تو اس کے حقائق کا تہہ کے پاس مسودہ
کو از سر نو تیار کر لیں۔ اور نگرانہ خود بھی لکھا دیں
تفصیل مسودہ ابھی تک پاس ہے۔ اس میں سے
جواری طرح سے تیار کیا ہے اس میں کوئی متنکل
پیش نہیں آتی۔

یہ اس کتاب کی کتابت اشاعت وغیرہ میں
آپ کے دن کی "سہولت" حاصل کر لیں
مکان سے اس کے لیے "ایسا" موقع آپ کو چھو
نہیے۔ حالات بڑی تیزی سے تبدیل ہو رہے ہیں
خطوں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ دالیم

احمدانی
علی
محمد انصاری

الکلی

فروری ۱۹۰۰ء دیباچہ اور خلیفہ کو
لکھنے کے وقت فروری ۱۹۰۰ء
آپ کے نزدیک فروری ۱۹۰۰ء
اس وقت کے خلیفہ کو فروری ۱۹۰۰ء
لکھاری سے لکھو اس کے
۱۹۰۰ء اور ۱۹۰۰ء

یو ال ایل

26.3.94

عزیز محترم!

سہم سونے۔ آری کا خط مورخہ 20/3/94 ملا۔ آپ

نے دیرہ جاکے میری کتاب کی کٹاوت کے بارے

میں دیکھی ہے۔ بہت بہت

تکریب

چونکہ آپ کے پچھلے خط میں (پڑے خط کے

13-ب میں) آپ نے سترائیکٹی بیلسکریٹز پر اپنا

نام نام مندر میں میں شامل کرنا کی اجازت

کے بارے میں نہیں لکھا تھا۔ اس لئے مجھے لکھنا

پڑا کہ آپ نے میرے خط کے پچھلے مندرجات کے بارے

میں خاموشی اختیار کر کے ذہنی تحفظ کا اظہار

کیا ہے۔ لیکن اس کے باوجود بھی میں نے

صوبہ میں یہ نام بھی باعینہ منتظر ای شامل

کر دیا ہے۔

حالات چونکہ تیریل پورا ہے میں

لئے وہ بارے پورے مولا کو بھی متناز

کرا ہے ہیں۔ بات یہ ہے کہ جب سے

کرا ہے ہیں۔ بات یہ ہے کہ جب سے

کی شادی عبد افحیح کے بچائے 22/2/22 کو ہو
اسی ہے کہ وہ بچا کی آبرو والی سارا
بہتر گرام تلمیث ہو گیا ہے۔ اور میں نے
ایشیں عدم کو عبد افحیح کی پابندی سے
آزاد کر دیا ہے۔ اسے مطلع بھی کر دیا ہے
عدوہ ازین محمود نے بھی تھوڑی تہمت
لا دی ہے اور میں نے اسے اور بہتر کر دیا ہے
بھی شاید خود مجھے کرنی پڑتی۔ اعلیٰ عالم

میں نے خیر ہو گیا ہے
بہتر حال آپ کا خبر دینا جاتا ہو
کہ معاملات کو دیکھیں کہ میں بھی آپ
کو بہتر کران سے مطلع کرنا پڑے گا
میں نہیں وقت بہتر ہے یا سفر
آہستہ بہتر حال بہتر قدم نہیں ملا پائے
دائیں

عمر اسحاق

آج

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid
KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR

Tel: 06516 - 617484 - 617366
0621 - 880340



خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

داربار حضرت خواجہ فرید

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

Date.....

اُستاد محترم!

آپکے در سرفراز نادے اس وقت میرے سامنے ہیں جن کے
جوابات پبلک ہی کموائٹ گت ہیں۔ لیکن شاید کسی سلاطی کمپوٹ سے
پوسٹ نہیں ہوئے اور ویسے ہی زیادہ تر میں حالت سفر میں رہتا ہوں
اس لیے بروقت جواب دینا میرے لیے ممکن نہیں ہوتا میری اس
تاخیر کو اُمید ہے آپ اس طرح عاف کر دیا کریں جس طرح اگلے دن
میں میری کوتاہیاں عاف کیا کرتے تھے۔
آپ نے جس کام کا مصرعہ تحریر فرمایا ہے۔ اس کام میں خواجہ
فرید فرماتے ہیں۔

سکتے طلب حلن دی سینے روز نواں سیم شہور

پندرہ اڑانگ دروی تا نگے جلد بچا نویں توڑ

آپ نے کام کے بارے میں پوچھا ہے اس کا جواب شاید جنتوں کے صاحب

دے چکے ہوں گے۔ سائیں کام آدینے ہی کرنا ہے ہم تو آپ کے کام کو

جمع کرنا اور اچھی خدمت کنڈیکٹ بیٹھتے ہیں۔

ہاں البتہ ہمیں آپ پر ایتنا دینا ہی نہیں کیا کرنا ہے اچھی رہنمائی کا

ہمیشہ انتظار رہتا ہے۔

والسلام

آپ کا خیر اندیش

خواجہ معین الدین محبوب الکریم
سجادہ نشین دربار فریدیہ کورٹ ہاؤس ٹریننگ

23.4.02

بخدمت گرامی جناب محمد اسلم خان صاحب احمدانی انور دیکھ جا پھر

اسلام علیکم - آپ نے میری التجا پر توجہ فرمائی شکر ہے
ارسال کردہ نمونہ در فوراً منہ سے یکسو کر کے - ڈاکٹر صاحب
کے ذریعے آپ کے پاس بھیجوں گا۔

ڈاکٹر صاحب آپ کی طرح مجلس درست ہیں
ہماری خط و کتابت کا آسان دور فوری ذریع
ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا ملذزم میرا ڈاکہ آپ تک
پہنچا دے گا۔ آپ کا منشی ڈاکٹر صاحب کو آپ کا
اسلمہ پہنچا دے۔ آپ کا وقت سنا کر ہو گا۔

نور انجلی کتاب اردو دیوان زیر - چند دن پہلے لکھا کروں گا

معتز منجلی کتاب پانچویں دیکھنے کے لیے - انجلی دراز
امانیس دروس کروں گا۔ تعاون کا وعدہ بارہ شکر ہے

نیا زنگی قریمی

ہمو اللہ علیہ

۱۰۳۰۹۴

عزیز مستم! !

سہ سون

میں گذشتہ دو تین سالوں سے اپنی یادداشتیں مرتب کر رہا تھا۔ جو کہ اب کچھ نہ کچھ بڑھتی ہیں جنہیں میں اپنے خیرے پہ شائع نہیں کر سکتا۔
دو تین عرصہ کئی سالوں سے میری کتاب شائع کھانہ کی خواہش رکھتا ہے۔ اب اس نے یہ کتاب اپنے - ۵ اور اپنے اجاب کے وسائل سے شائع کھانہ کی مشدیر اور بار بار اجازت طلب کی ہے۔ میں اس کے حالات - جہانی - ذہنی - معاشرتی - نفسیاتی کیفیات سے بخوبی واقف ہوں لیکن پھر بھی اس کے ہاتھوں یہ کام تکمیل پذیر ہو جانے کا یقین رکھتا ہوں

میں نے اپنی یادداشتیں THE MEMOIRS

”یادیں دیے کا محل“ کے مسودے کا پندرہ صاف شدہ حصہ روانہ کر دیا ہے اور کتاب شائع کرنے کی اجازت دے دی ہے اور اسے یہ بھی یقین دہانی کرائی ہے کہ اس معاملہ میں اہم و جب آپ سے تعاون کریں گے

آپ سے استدعا ہے کہ اگر اس معاملہ میں اس عرصہ کی اپنی فرمائشیں آپ سے بلکہ شراہت سے فرمائشیں کریں اور حسب

موقعے کے مشورے دیے اور مجھے بھی حالت سے مطلع رکھیں
علاوہ ازیں عید نے ناشرین میں۔ سرائیکی پبلیکیشنز
رسولپور کے نام سے لکھا ہے۔ اس کی بھی اجازت فرمیت ہو۔

بسم شہید عبداللہ فاضل پر جیب حیدرآباد کی نادی کے لئے
میں رسولپور آئیسا۔

اس موقع تک کتاب شائع ہو جائے۔ تو رسولپور اور
دیہ میں تقریب اور نمائی ہو۔ جس میں میں بھی شرکت
کروں اور تقریب کا خرچہ بھی کروں (آخر معجزے بھی
تو رونما ہو جایا کرتے ہیں)

آج بخیر جانتے ہیں کہ کسی کتاب کی ^{پزیرائی} ~~پزیرائی~~ کیلئے
اس کے بارے میں پیشگی ایک مثبت نفسیاتی فضا کا ہونا
بہت ضروری ہے۔ اور یہ ~~کام~~ کام صرف آپ سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔
شکریہ۔

کتاب اور دیگر حالات کے بارے میں مطلع فرماتے رہیں۔
والسلام

آپ کا
محمد امجد علی
مدیر سرائیکی

حکامیان

27-4-2024

حضرت صاحب درویشی اسلام آباد

میں نے سزا کا حال پتا کیا خدمت میں
 کہہ دیا کہ وہ مستقل رہا ہے میں آرا کیسوں کے
 کیا ہو گا تو جیسا کہ نہیں تو یہ آرا سے اس کے
 کا پتہ ہو گیا ہے۔ ان سے فی الحال جو وعدہ حاصل
 فرمائیں۔ (جس کے ان کی حالت بہت ہی ہے) اگر
 حقہ بیان ہے وہ تو لکھنے میں جو آپ فرمائیں
 یہ ادارہ دیکھو وہ حالت نامہ حاصل کریں اور
 پیش ہو جائیں۔ ہمارے کچھ لکھتے کرتے
 رہیں۔

اب کہہ کر تیار فرمادیں اور وہ خدمت سے
 امید اپنا سفرہ لے کر چھوڑیں کہ اس کی بقول
 اختیارات تو بھی روانہ فرمائیں گے۔

اگر اسمعیل اللہ علیہ السلام کے درمیان
 ہو تو مسلم ملکوں میں (خدا کے وہ خدمت سوار)

تاسم شدہ ۱۹۶۱ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بازو ثقافت

۳۔ مافی مہر بان چوک فوارہ ملتان

تاریخ 28/5/99

حوالہ نمبر

محترم جناب اسماعیل رسول پور صاحب
نزار عینا سیم

بانی صدر :-
جسٹس ریٹائرڈ
سرور عبدالجبار خان صاحب مدظلہ اعلیٰ

صدر :-
عمر کمال خان ایڈووکیٹ
فون: ۴۳۸۸۹

نائب صدر :-
منیر عالیہ اکبر خانہ
سیکرٹری :-

ارشاد طقانی

آفس سیکرٹری / خزانچی :-

صغیر بیگم مرزا

اسمعیل رسول پور صاحب مدظلہ اعلیٰ سال ۱۹۹۹ء
فریادیات کے سلسلے سے صدری کے افتتاح کیا
یہ کتابیں اور کتابیں شائع کرنے کے لئے ادارہ اکتا ہے اور اس کے پاس
کوئی ایسی کتاب جو وہ لوگوں کو جاننے کے لئے ضروری ہے اسے شائع
کیا جائے۔ طویل نصاب کے ناموں پر
تبادلہ کسی اور سے کیا جائے۔ ہرگز نہ صرف یہ بلکہ دیگر
شائع ہونے والے اور نئے نئے کتابوں کے بارے میں
کم از کم نقل سلیپ کے بارے میں بھی جاننے کے لئے
دیگر ایسی کتابیں اور نئے نئے کتابوں کے بارے میں
مہربانی کے ساتھ جاننے کے لئے ضروری ہے۔

①

۱۱۱۱۱۱

عزیزی و کرم خان!

سپر مین - آپ کا خط ملا۔ 30 باتیں اسحاق خان سے متعلق
ہیں ان کا جواب وہ دیکھا یا دے دیا ہوگا۔ اور دو
باتیں ایسی ہیں جن کا جواب میں کئے رہوں۔

اسو کیور میں ادبی بیچارہ منفقہ کرنا ایک عہدت ہے
آئیڈیل سے بات ہے اور بڑے مشہور سے عہدہ اڑا لیں
اس کا انعقاد ہو سکتا ہے فورہ اسو کیور سے ہو سکتا ہے۔ لیکن
اسکے لئے دس ہزار روپے ذاتی خرچ کرنا ایک ذہنی عیاشی
معلوم ہوتی ہے۔ عہدہ از میں موجودہ دور میں ایسی کیلئے
ادبی دور نہیں بلکہ تحریکی دور ہے اور اس دور میں
وہی چیز اہمیت اور افادیت رکھتی ہے جو کہ
میرزا لہالہ میں ہوئی ہے اور اسی پائے کی کوئی
چیز ہوئی تو متاثر بھی آسکتی اور عہدہ کو
آئے ہیں بڑھاپے۔ اس لئے اپنے یہ آرام کو

۱) فی الحال اگلے موسم خزاں تک موخر کر دیں۔

۲. آپ کے استعفیٰ اور منتقلی کے پروگرام کے بارے میں

حینہ بائیس کے مشورہ ہیں مشورہ

۱۔ ملازمت سے فراغت کے لیے آپ کو جو رقم ملے گی اسکی آمدنی اور تقایا بینشن زیادہ سے زیادہ ۱۶۰۰۰ روپے ہو جائے گی جو کہ گھر کے اخراجات کیلئے مشکل پوری ہوگی۔

۲۔ فراغت ملنے پہ آپ فارغ گھر نہیں بھیج سکتے۔ کچھ نقد رقم آنا ہوگا۔ اور مستقل آنا جانا عویا باہر رہنا ہوگا جسکے اندر وہ خرچ کیلئے بھی آپ کو ایک معقول رقم چاہیے۔
۳۔ دو کمروں کا دست نگر ہونا پڑے گا

۴۔ منتقلی کی معقول منظوری ہونی چو کہ آپ کو استعفیٰ دینا پڑے گا

اسکی کے مشورہ اور خیال کے علاوہ جو بات مشورہ طلب ہے وہ ہے وقت کا خوف اور ذریعہ آمدنی۔ میرے خیال میں یہ بھی تو بیا کے تہہ بات ہے کہ آنتھامی متعلقہ سیاست میں حصہ لیں گے جسے آپ لے کر منتقلی ذریعہ آمدنی نہیں بنا سکتے۔ اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں۔ سوائے وکالت کے۔ اور اسکی آمدنی بھی کمانے سے ہوگی صرف۔ بوائز کمانے یا ۲۰ کوٹ چھپنے لینے سے نہیں۔

دکالت کا آزاد بیٹہ اپنا بااا غریبہ جلتے وکیل کبیرنا
 ایک روحانوی بات تو ہے لیکن حقائق پھر بھی آنکھوں
 میں آنکھیں ڈال کے گھورتے آئینے۔ مالی حالت اور سماجی درجہ
 آپکی دکالت اور سیاست دونو کیلئے بنیاد کا کام دینگے
 اور نہ عرصی نو لیں اور ادنی سیاسی ایجنٹ بنائے
 وہ جائینگے۔

خدادندہ کراچم نے آپ کو بہت سی سہولتوں سے نوازا ہے
 اور محض عین الیقین ہے کہ استغنیٰ کے بعد آپکی سہولتیں
 آپ کے لئے بہت سے میدانوں میں کامیابیاں حاصل کر سکتی
 ہیں۔ البتہ میں آپ کو اپنی ذاتی لپٹہ یا تصور میں دکالت
 اور ~~سیاست~~ سیاست میں نچلے زمینے پہ دیکھنا پڑا پڑا
 قبول نہیں کر سکتا۔ آپ ادنی سیاسی دائرہ میں ہی رہیں۔
 چیز بننے کیلئے نہیں بنائے گئے (اور آپکی سہولتوں کے مدافعی)
 اسلئے پیشگی منصوبہ بندی ایسی کیجئے کہ آپ چند سالوں
 بعد اپنا وہ مقام حاصل کر سکیں جبکی آپ میں سہولتیں
 دلالت کی گئی ہیں۔ اسلئے میرے نتائج فکر کیجئے
 یوں ہتے ہیں:-

۱۔ انتہائی دینے سے پہلے پورا ہی منصوبہ بندی کر لیجئے۔ گھنٹہ
شہر میں۔ کس کے ساتھ دلائل کرنی ہے

۲۔ دیکھتے ہی مجھ سے کہنا ہوں۔ تاکہ آہنی بھی ہو اور
سماجی و رتبہ بھی ہے۔ تاکہ سیاست میں مقام بن
سکے اور آپ موثر کردار ادا کر سکیں

۳۔ سیاست کی ~~لچک~~ اسکے حصہ اسری جنس ادت دین
اور مستعد دیتے ہیں۔ خود بھی چیز دیکھتے ہیں
معاوضہ ثابت ہوئی

۴۔ جیسے ایک سال دیکھتے سے اندازہ کا خرچ نہیں لکھے جا
اسکے کچھ نہ کچھ ہیں انداز ہونا چاہئے۔

۵۔ ۱۹۸۷ پاکستان کی سیاست میں مختلف موڑ لائی گئی
انہیں پیش نظر قرار رکھیں۔ لیفٹ میں کس کے
ساتھ آئے اسنا ہے۔ یہ انتہائی مشکل اور اہم سوال ہے
اسکے صحیح ۱۳۔ یہ آپ کے سیاسی مستقبل کا الحفظ ہو سکتا ہے

امید ہے جناب سے بھی لیا ہوگا۔ داکٹر۔ احمد رانی

مجمع بنی سردار محترم اسلم خان صاحب ریلوے پورے سدا اہل حق بنے رہیں!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! راجع الیہ طور محترم دوست بنی محمد الفت ملغانی کی آنکھوں کی
کتابت آنکھوں کی آنکھوں کی آنکھوں کی آنکھوں کی آنکھوں کی آنکھوں کی آنکھوں کی آنکھوں کی
الفت ملغانی کو فون کر کے یا خط کر کے اطلاع دینا تاکہ ملغانی صاحب کو کسی اور جگہ بھیجے جائے۔
بہت عزیز ہے اللہ اعلم

تمام احباب کو بتایا گیا ہے اللہ اعلم:

احتراماً

ملا محمد الدیوب

محبوب الیہ محترم رفیق

لیڈل ڈوڈلہ 1280 فیصلہ

احادیثی سے لاشکی و تائب کا اور لیوم

ازمہ اور کتب

مکتبہ - یاد و نوری کتب خانہ

پتہ: لاہور، پاکستان

ہوئے تائب کی کہ نہ ہی ہم ان کا یہ سب سے بڑا اور سب سے

بڑا ہے۔ ان کی کہ یہ ہے کہ - لاہور، پاکستان

مکتبہ - یاد و نوری کتب خانہ - لاہور، پاکستان

تاریخ: 15 مارچ 2015ء

سب سے بڑا اور سب سے بڑا ہے۔ ان کی کہ یہ ہے کہ - لاہور، پاکستان

مکتبہ - یاد و نوری کتب خانہ - لاہور، پاکستان

پتہ: لاہور، پاکستان

ہوئے تائب کی کہ نہ ہی ہم ان کا یہ سب سے بڑا اور سب سے

بڑا ہے۔ ان کی کہ یہ ہے کہ - لاہور، پاکستان

مکتبہ - یاد و نوری کتب خانہ - لاہور، پاکستان

تاریخ: 15 مارچ 2015ء

سب سے بڑا اور سب سے بڑا ہے۔ ان کی کہ یہ ہے کہ - لاہور، پاکستان

مکتبہ - یاد و نوری کتب خانہ - لاہور، پاکستان

پتہ: لاہور، پاکستان

ہوئے تائب کی کہ نہ ہی ہم ان کا یہ سب سے بڑا اور سب سے

بڑا ہے۔ ان کی کہ یہ ہے کہ - لاہور، پاکستان

مکتبہ - یاد و نوری کتب خانہ - لاہور، پاکستان



۲۶ نومبر ۱۹۶۱ء

برادر محترم محمد اسحاق صاحب
سید احمد علی

ملا لبر فریت فری

یہ۔ میں اس سے ٹیلیفون پر جا کر پورا بات کر تا ہوں تو تم از علم نام 3 روپے
ورنہ پچاس روپے کا روپے ٹک جاتے ہیں پیکر آ کھل جیب گنیش نہیں ہوتی
اُمیر ہے ایک مساکل تخم بیوتے ہوں گے کجا کجا اور بچے فر عافیت سے
ہوں گے۔

ابھار ڈھیر دینے آسید ~~دینے~~ وزن میں سے سر پر سوار کر دیا ہے بیمار
اور بے شمار مسائل میں یہ وزن مسئلہ میں کیا کہی سے بات کہیں نہیں
کر سکتا۔ بیمار میں اضافہ ہو رہا ہے اور عیبت بڑھتی جا رہی
ہے۔ آپ سے بات چیت کرنا پڑتا ہے تو دل کا جو جو
کمزور ہے اس کا مشورہ چاہتا ہوں۔ اگر ایسی بات کرنا
ڈرہ آ جائے تو بے درد ہونے لگا۔

~~نکس وقت~~ ٹیلیفون سے آپ سے ڈرہ آنے کے
پر درازم کا بارے میں دریافت کرونگا پر درازم سے
سورج لے کر۔ نو ڈھائی گنا ریس سے
کرتے انجان

الجسور فراس سے زیادہ ایک ایسے رات جلد لگا لے لگا لے لگا لے

Umar Kamal Khan

Advocate High Court

میرزا فہمیدہ بی بی
زادہ عثمان شیع

اسم و قسم - اگر آپ نے حضرت علی حیدر کے بارے میں
مسودہ تیار کیا ہے تو اس کو کتابت کے لیے دیکھا
کہیں دیں تاکہ کوڑے فدا فرما کرے۔

جیسے آپ نے مسودہ ملے گا اسے کپی کر کے کتابت
کے لئے دے دوں گا اور جیسے ہوا گرانٹ آئے گی اسے
دیکھیں گے سپرد کر دوں گا آپ کو اس کی کاپی کتب روانہ
کی جائے گی اگر چنانچہ حضرت ہم سرور ہیں۔ میرزا علی

میرزا علی
میرزا علی

4/11/2002

Eiwan-e-Mohammad, Gulistan-e-Zahra, Near High Court, Multan

Phones: Res: 545089, Bar: 72304

پتی سانجھ ویب دی

سرائیکی کتاب لڑی

پیری

ڈوجھاپور (شاعری نمبر)
دیرہ اسماعیل خان

ترخ 12/05/02

سکین اسین قید

وسدے آباد، ووڈ

سعید اختر سیال

فون نمبر 0961-713853 (Res)

0961-9280050 (Off)

E-mail-dawar@hotmail.com

منظہر علی تابش

فون نمبر 0961-750027 (Res)

E-mail-mahabatish@yahoo.com

(حال حوال سانگے)

لنڈا شریف، دیرہ اسماعیل خان

”پیری“ دا پہلا پور حاضر ہے۔
ڈوجھے پور کیتے سارے بائیں پیل
قصود۔ ڈوجھے پور کیتے تہاڑے
ذکے ”ٹھیریاں“ تے مہون ہے
امید ہے تیکھے لکھ بھجیو،

نانگہ راج سی

تہاڑا

تابش

لنڈا شریف

ڈاکٹر سجاد حیدر پرویز

ایم۔ اے، ایم فل، پی۔ ایچ۔ ڈی (اُردو)

ایم۔ اے (پنجابی)۔ ایم۔ اے (سرائیکی)، ایل۔ ایل۔ بی

اسٹنٹ پروفیسر

شعبہ اُردو (پوسٹ گریجویٹ کلاس)
گورنمنٹ کالج مظفر گڑھ

تاریخ ۱۵ / رمضان ۱۴۲۴ھ
(۶ اکتوبر ۲۰۰۴ء)

مراسلہ نمبر _____ خانہ _____

چند مطبوعہ کتب:

مدنی منشا منشا رحمت اللہ

فریدتے فریدتے

دیس آساڈا پاکستان

سرائیکی ادب نورتے پندھ

1۔ سوچلا اندھاری رات دا

2۔ سوچاں دے ویورے

3۔ میڈے افسانے (افسانوی مجموعے)

قصہ قصوی۔ لوک قصے (سرائیکی ادبی مجلس۔ بہاولپور)

ویند میں وہل دیں / چلتے چلتے (سفر نامہ جاپان)

1۔ عشق دے ذرخ انوکھڑے (ناول)

2۔ رُتھے یار ڈاڈھے اُدھے منیندے

ضلع مظفر گڑھ تاریخ ثقافت تے ادب (پنجابی ادبی بورڈ۔ لاہور)

سرائیکی ادب کی نشاء ثانیہ کا دور (بزم ثقافت۔ ملتان)

سرائیکی زبان و ادب کی مختصر تاریخ (مقتدرہ قومی زبان۔ اسلام آباد)

اُردو اور سرائیکی کے باہم تراجم (سرائیکی ادبی بورڈ۔ ملتان)

اُردو افسانے کے فروغ میں ساقی کا کردار (انجمن ترقی اُردو۔ کراچی)

چند اعزازات

صدارتی ججرہ ایوارڈ۔ وزارت مذہبی امور ۱۳۲۷ھ

مسعود کھدر پوش ایوارڈ 1988ء 1989ء (دوبار)

ڈپٹی لیڈر یوتھ ڈیموکریٹکیشن برائے جاپان 1985ء

بیٹ پیچرا ایوارڈ حکومت پنجاب 2005ء

چند ادبی مصروفیات

ممبر مجلس عاملہ پاکستان پنجابی ادبی بورڈ۔ لاہور

ممبر پاکستان رائیٹرز گلڈ۔ پنجاب

ممبر سرائیکی ادبی مجلس۔ بہاولپور

اعزازی سیکرٹری مجلس سرائیکی مصنفین۔ پاکستان

محترم محترمہ: / سیدہ سجاد حیدر

سلام مسنون!

پچھلے کچھ عرصے میں شدید علالت کی وجہ سے لکھنے پڑھنے کے کام میں تعطل

اور رابطے میں فقدان رہا۔ احباب کی نیک خواہشات اور دعائیں مختلف شکلوں میں

پہنچتی رہیں، جن کے لیے شکر گزار ہوں۔ ان کے اور اللہ تعالیٰ کے کرم خاص کے طفیل

اب کافی حد تک آفاقہ ہے۔ تاہم صحتِ کاملہ کے لیے اب بھی دعاؤں کا طالب ہوں۔

رابطے کی بحالی کے طور پر عید الفطر ۱۴۲۷ھ کی عید سعید کے موقع پر اپنے جذبات

، نیک خواہشات اور عید مبارک پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ایسی خوشیوں بھری

کئی عیدیں دیکھنا نصیب فرمائے۔ (آمین)

کار لایقہ کے لیے حاضر ہوں۔ آپ یا فرمائیے، مجھے دلی خوشی ہوگی۔ اللہ کرے

آپ خیر و عافیت سے ہوں۔

آپ کے دروں میں سے مل گیا ہے۔ والسلام۔ جواب کا طالب

مسنون ہوں۔ مبارکباد قبول فرمائیے

عید مبارک اور عید مبارک

(ڈاکٹر سجاد حیدر پرویز)

منشہ اس کے لئے اہم ہے۔ جسے ہرگز نہ فراموش فرمادیا۔

ڈاک کا پتہ:

پنجتانی ہاؤس۔ بلوچ نگر۔ مظفر گڑھ (پنجاب۔ پاکستان)

فون نمبر: ۲۳۲۲۶۲۲ (رہائش)، ۲۳۲۲۳۲۳ (کالج)

پوسٹ کوڈ۔ (۳۳۲۰۰)

کوڈ۔ ۰۶۶۔ ۰۹۲

موبائل نمبر۔ 0300-7487889

باسمہ تعالیٰ

شہر آباد رحیم یار خان
پوسٹ کوڈ: 64200
فون گھر: 71212-0731

میان سراج الدین ساقول

کونسلر بلدیہ
ڈویژنل وارڈن تنظیم شہری نفع

بخدمت ارادتی قلم حرم المتاح ضابطہ قلمیہ

میں خون = در لاکھی

خیریت کا طالب نہ رہتا ہے۔ صورت احوال میں ہے۔ د آئی ہے

جسید مکتبہ میں ہے اس کتاب "مکتبہ" نامی لکھی تھی۔ جو اس وقت میری نظر سے

نہیں گذری۔ چونکہ میں کراچی کی لغت ترقی و اصلاح کے لیے ذمہ دار

انفاقی ضرورت ہے۔ اس لیے اس کتاب میں سے کچھ فقرے کتاب میں مستعمل

انفاقی کے معانی کا حصہ دیا گیا ہے۔ اس لیے یہ۔ تو اسے ذمہ دار کتاب کی ضرورت

ہوئی۔ اس لیے آپ سے جو اس کتاب میں۔ تو اسے جسید مکتبہ کا حصہ سمجھ کر

مستعمل نہیں ہے۔ باوجود اس کتاب کی ضرورت میں شامل رکھنا ہوتا۔ میں اس

آپ سے یہی کہتا ہوں۔ اور کتاب پر توجہ یا تیسرا ایسی صورت میں جو اس

اس میں مستعمل انفاقی فقرے ضرورت سے لے کر لیا۔ اس لیے اس کتاب میں سے کچھ

دیکھ کر اسے مستعمل کے لیے دیکھ کر اور اکثر انفاقی فقرے ذہن میں محفوظ ہیں۔ تاہم

میرا خیال ہے۔ اس لیے اس کتاب میں سے کچھ فقرے لے کر لیا۔ تاہم اس میں سے کچھ

کے بار بار ہے۔ نیز لغت کے بارے میں شوریہ کے لوازم ہیں۔ کہ اس کتاب میں سے

M: 0333 9473289

O: 0946 - 62472

R: Ph: No. (0092-0536)730489

Parvesh Shaheen
Director



**GANDHARA RESEARCH
PROJECT CENTRE
MANGLAWAR,
SWAT.**

THE SUBLIME ART FORM PRODUCED IN
GANDHARA WAS ONE OF BUDDHISM'S
GREATEST CONTRIBUTION TO MAN KIND.

Ref. No. PRC-176/L-75

جناب رسالہ پوری صاحب

Date. 24-5-08

السلام علیکم! اللہ العلی اعلم انہی نام اے لیلیا، بڑا کر بڑی خوشی ہوئی، اور آپ کی اساتذہ کی ادارہ کو نوازا گیا ہے اور اس کا نتیجہ اور اس کا
محبت کی اسٹیج لڑی میں آپ سے ہمارے دکھوں میں ہزار گنا شکر ہے۔

فہرستہ دستوں سے حالات بڑے خراب رہے ہیں، ریفیو، ریفیو، بجلی بند، پانی بند، سولہ ماہ بند، فون بند، گورنمنٹ کی کمی مٹوانا
بندھ ادارہ بند، ایسکال بند، ٹھکانے خالی، کما اور بنیاد و بریڈ، میری پڑھائی اور لکھائی کا کام 70% جتنا وہ ہر بار
ذہنی پریشانی، ایمان پر مدد، کما پڑھائی اور زینتی پر بارود، بیت سے ٹوٹے ہوئے کھانوں میں نیند مٹائی کر رکھے ہیں، یہی بہتر ایسی
حالت ہیں، اسے جو لیکچر میں ہے، میں اپنے ان نوادرات، جو کرم، کینٹھانہ، مسودے، دریا، ڈویژن سے پھوڑا لکھا ہے۔

کیونکہ جب سے گورنمنٹوں کی حکومت قائم ہوئی ہے، تو وہ سیاست اور فضا میں دونوں کو اصرار کرتے جاتے ہیں، یہ تو سماجی
برہمنج ہے، کہ اعلیٰ ٹوٹوں کو لڑتے 60 سالوں سے دیوار کا مٹو رکھا جا رہا ہے، ان ٹوٹوں کی حکومت قائم کرتے ہی حالات نہ بہتری
کرف پیشا کما شروع کر دیا، وہ ٹوٹ پٹا اور سے انکو کھینچا اور یوں میں سوات آئے اور لکھائی کے ساتھ کھرا کرات کا دروازہ کول دیا
اور قدر کا کمر ہے، کہ ان کی وجہ سے حالات میں 95% بہتری آگئی، کوئی دسی دن پختے ہو گیا، خوف اور قید سے آزاد ہوئے۔

1975ء، پنجاب کی اصلاح کو افغانستان میں ہے، ویسے تو یہ ویسے یہ مختلف علاقوں میں بولے جاتی ہے، کیونکہ عربہ لغمان ان کا شکر ہے
یہ اس میں لڑی ہو رہی ہے، سخت برہمنج کے وقت بنا چکا تھا، اچھے ٹوٹ میں، ان کی تھوڑی زبان زندہ، ادبیات زندہ، کھلوا زندہ، ٹوٹ اور زندہ
اگرچہ زبان اور ادبیات پر نینتو اور نینتوں کا بڑا اثر ہے، جو ہمیں اعلیٰ زبان اور کرم اور ہر زبان زندہ، تاہم یہ کہہ سکتے ہیں
کہ ان کی اصلاح کے لیے بہت کچھ ہے، کیونکہ لڑی صاحب کا وقت نے کہا کہ کیا ہے، کہ تمام خوشیوں اور زبانوں، کرم اور ادبیات، اصل
ورسٹا ہے، کچھ بہت کچھ باہمی اپنائی ہے، تو اب ویسے پر مرد سے کو بھائی ہے، ایسکال بنانے کا یہ ہی ادارہ ٹوٹوں پر کام چا رہا ہے۔

جو تہ لڑتے ہی سالوں سے وقتاً فوقتاً شاور کے راتوں میں، ان لوگوں کے روحانیت اور زبان پر میرا کام جتنا دیکھا، اسی نے
ان میں لیکچر ٹوٹیر کا نام اور کام سے واقف ہے، یہ وہ ہے، کہ جب جناب لڑی مہمانے اور افغانستان اور لڑی افغانستان
اور پور ڈیٹر ہر ایجوٹ کا جینٹل نے انعام، زبانوں اور ڈیٹر لڑا، اس پر اہم شروع کر رہا، نچلے دونوں ٹی وی سے آفر لائی
کہ آپ آئیے، اور اس کام کو سنبھال لیں، اگرچہ ہمیں لڑی کی ذاتی زینتی ہے، ادارہ کی کما حقہ کامیابی سے تھا، اور ان کو
جینٹل میں ملے گی، کیونکہ یہ لڑی جو لڑتے، اگرچہ لڑتے ہی سال قبل اہم رہا، اور لڑا، لڑن، سولہ تینیا، مسودے اور لکھائی کے لیے
چھوڑا جاتا، یہ بیان کا کوئی کومہ لکھی ہے، کسکت بڑھتے کام میں لڑی کے مطابق ہے۔

PROF. DR. ABDUL JABBAR JUNEJO

B.A. Hons (Sindh) Dip: Chinese (Peking)
M.A., Ph.D (Sindh)
Former Dean Faculty of Arts, University of Sindh.
Former Chairman Sindh Adabi Board.

Date: 7.11.06

محترم محمد اسلم سلامت بائید

السلام علیکم، آپ کی کتابیں ملیں۔ نوازش
آپ نے یاد رکھا، اس کے لئے بیحد مہنوں
پہوں۔ پیارے دوست عمر کمالہ خان کا انتقال
پہ گیا اس کا بیحد افسوس ہے۔ میری
کتاب بلھے شاہ زیر طباعت تھی۔ ایک اور
کتاب صوفیان موسیقی بھی بہر ثقافت
ملتان کے روانہ کی ہے تھی کہ ان کے انتقال
کی اندوہ ناک خبر ملی۔ اللہ ان کی مغفرت
کے۔

آپ کی دونوں کتابوں میں تیساریں
مدلل مباحث ہیں۔ قوموں کے سوال کے صفحہ 7 کے
حاشیے میں آپ نے درپائے سندھ کے لئے لکھا
ہے کہ درپائے سندھ کو صوبہ سندھ میں
مہران کہتے ہیں۔ یہ صحیح ہے لیکن
مہران ایک ادبی لفظ ہے۔ سندھو دریا
یا سندھوں سے کہتے ہیں۔ یہ جو حال
آپ کو ان مضامین کے لئے داد دینا

بھول - شکریہ
والسلام
عبد السلام

Mob: 0333 4473284

071 0946 624726

Res: Ph: No. (0092-0536)730489

Parvesh Shaheen

Director



LANGUAGES RESEARCH
PROJECT CENTRE
MANGLAWAR,
SWAT.

LINGUISTICS EMBODIES THE FUTURE HOPES OF MANKIND FOR
MUTUAL, UNDERSTANDING, THE GOODWILL, THAT WILL RESULT
AND THE PERCE THAT WE HUNGER FOR.

Ref. No. PRC-117/L-13

علی وقار انڈرسٹریٹ

Date. -11-2006

اسلام آباد

اطلاعات حاضر ہیں کہ آپ کا ارسال کردہ تحفہ "سہ ماہی نئی کمال" جسے آپ نے "سہ ماہی نئی کمال" میں لکھا ہے
میں آپ کا مہارت شکر گزار ہوں، آپ نے اسے "سہ ماہی نئی کمال" میں لکھا ہے جسے میں اپنے جیٹا لار
سے اٹھا کر لیا ہے، اسے میں حقا آپ کی عالی ظرفی سمجھتا ہوں، وہ نہ میں خود سیکھے کی تلاش میں ہوں اور آپ جسے جدید
علماء کی تحریروں سے کیوں اتنا کر اپنے ہونے میں ہانڈ لکھتا ہوں۔

- ① سہ ماہی نئی کمال، انڈرسٹریٹ - میرے پاس نہیں ہے، اس لیے کہ آپ سے "سہ ماہی نئی کمال" لایا اور اسے قابلہ قائم کیا گیا
میں ہر زمانہ سے ہم اٹھا کر لیا جا رہا ہوں اور پھر پاکستان کی اعلیٰ اور مقامی زبانوں کے خطوط پر میری پوری توجہ
دی گئی ہے۔ اس لیے کہ میں اسے کوشش میں ہوں کہ یہی اسے خطوط مل جائے، جن میں اسلام سے قبل (ہر عقیدہ بنانے سے قبل)
کے کیوں اشارے مل جائے، کیونکہ یہ بات تو نہ سنا ہے کہ یہ عوامی اعلیٰ زبانیں اسلام کی آمد سے قبل قابلہ ہونے لگی
ہیں تھیں۔
- ② آپ کا خوبصورت کتاب "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال" نہیں تھا یہ آپ کے نہیں ہوا تھا تھی، وہ انہی
اس کے بارے میں ضرور کیوں عرض کر رہا ہوں۔
- ③ مسائلات میں آپ کا ناقصہ "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال"
تحت ہوتی ہے اور اس میں جان بولی سے محبت ہے، یہ آپ کو اساتذہ کے اساد دینا ہے۔
- ④ اس میں اپنی محبت کی اڑی کتاب (سٹار کے اساتذہ) کو لکھا ہے، وہاں سے دیکھا ہے! جوزبہ بیگم کے آقا تہذیب
- ⑤ آپ کی کتاب "سہ ماہی نئی کمال" (سٹار کے اساتذہ) دیا گیا ہے۔ یہ "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال"
علامہ محمد کبیر ان جگہ ایک نئی نئی ہے، اس میں تین تینا ایک نئی ہے، ان کی کتاب ہے "سہ ماہی نئی کمال" اور "سہ ماہی نئی کمال"
وہاں سے ملے تھے۔
- ⑥ ایسا بات یاد رکھیں! میں جو کیوں عرض کر رہا ہوں، خود ہی نہیں کہ میں یہ سب کیوں دیکھ رہا ہوں، خود ہی لکھا رہی ہے۔

کتابوں کی تعداد اور اس کی ساری اور کئی کتابوں کی پلاگیاں ہیں۔

دعا پورا کیا اور آج کتابیں لیاں یہ ہیں۔ اور میری اسے تجھ سے یہ پورا ہے
اور بلاشبہ وہ بڑا ہی دلچسپ ہے۔ درحقیقت ان کے لیاں زبانِ علم جوئی تھی۔ ان کا قبلا
تھا کہ یہ قدیم زبانِ عربی ہے، حالانکہ زبانِ کجی بھی مرنی نہیں، سبب کی طرح کینچ بولتی ہے۔
جس میں وہ اچھا بڑا مڑا کر رہا ہے۔ آپ اس کے قبیل اسلامی قوط کے قبیل سرائیکی
زبان کا لکھنا ہے۔ وہ آپ کو قدیم قوط میں لکھے گا۔ مڑا کر سہ پہل چائے گا۔
شہر آپ کو میں پوجی، کہ اسے انگریزوں کا کیا نام ہے۔ سارے لکھنے، کلمہ شہادت والی،
میرا ک دال۔ حالانکہ دونوں نام اسلام کے ساتھ آئے ہیں، مگر آپ کے سماج کے یوہیں نام اسلام
آنے سے پہلے بجا رہا تھا اور بعد اسے انگریزوں کو کس نام سے پکارا کرتے تھے، اس کو نماز
پڑھ، روزہ، زکوٰۃ وغیرہ کو اسلام سے پہلے کیا نام دتے جاتے تھے، حالانکہ یہ ایسی چیزیں
ہیں، کہ یہ لوگوں میں لکھنا ہی مگر اسلام سے پہلے ہی موجود تھیں، یہ وہ ہے کہ آئے ہی
نہیں، اسے کو عربی ناموں کے ہی کے ساتھ ناموں سے پکارا جاتا ہے۔

یہ سن کر بڑی خوشی ہوئی کہ آپ کو لکھنا ہی ڈاٹرنے والی ہیں، ان کا موضوع ہے
پولیس، جب فارغ ہو جائیں، تو آجائیں، یہ ان کا آئینہ آگے، اور ہماری حکومت
خوش ہے کہ یہ ہیں۔

میں نے برادران لکھا تھا، میں سچے میں انڈیا جا رہا تھا، جناب دلائی لاما کی خواہش پر دھرم
تنام میں کیوں نام، اور کیوں لکھو دنیا ہے، کیونکہ اب ایک اور تازہ المراج کے کتابیں آکر ہیں
کو الہ آباد میں ایک انٹرنیشنل کانفرنسی ہو رہی ہے، اور اس میں حاضر زیادہ تر عرب
ہیں، کو الہ آباد کیو بر دھت دوستوں سے پال، سینہالی اور کیوں کیوں یہ کتابیں حاکم لکھیں
کیوں کو ٹوٹ سٹ بہ کر دتے تھے، تو سہا قہت سے جب یہ واپس دیکھے سال) تو آ رہا تو وہ
کتاب بھی نہیں تھی، اسلام لیس، برائے اڈہ میں کیوں ہے، اسلام) با دیگر میں کیوں ہے
اسی کے دوبارہ ان کتابوں کے ہیں یہ زیادہ فکر مند ہیں۔
میں نے جناب سردار سردار کے خان بہ کو ان کو کیوں لکھنے کوئی نہیں ہو لکھا
خواہی ہے، ان لوگوں کا اعتقاد ہے، پورے کو ان کے ایک نام تو ہر لوگوں کے
کیا آپ کے تو بھی جتنے لوگوں میں کوئی ایسا کو ان ہے، جیسا کہ حادوں زبان لکھنا آتی ہے۔
اقوام کے ساتھ

۱۵ م۔ یہ اصلاح آباد سے در شہر رتہ سال ۱۹۷۱ء تک لکھی ادب کے دریافت
لکھتے ہیں، تا حال ان کے دس کتابیں چھپ چکی ہیں، ان رسالوں کے کئی سائیات اور زبانوں
سے، آپ وہ حاصل کرنے کا ارشاد ہے، یہ ہی پوچھتی ہے اس کے ہی
یہ، پورے انٹرنیشنل ٹیڈنگز (نوشل) اسلام آباد، رتہ رتہ رتہ امجد کی ساری لکھی
اقوام کے ساتھ

الجمع بارہ

21-7-98

محمد رفیع صاحب اعلیٰ سکول پورہ

سید صاحب! اے قوم یاد آوری

شکر ہے -

ابنی دوکتب "انوار فرید" اور

"پیت اولیٰ" روانہ کر رہے ہیں۔

اپنے مفردے اور نواز میں لکھیں

وہ حصے جسے اچھا کتاب درسیں میں دے

دیں تو ممنون ہوگا۔ اور دوسرے اسٹیوڈنٹ

میں میری فرمائیں تو مزید شکر ہوگا۔ بہار حسد

محمد رفیع صاحب

الہ آباد کو بھی کتب روانہ کر رہے ہیں۔

سولجی جمع بارہ

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid

KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR

Patron: Khawaja Farid Foundation Pakistan

Chairman: Khawaja Farid Academy

President: Khawaja Farid Trust

Tel: 06516-617366

0621-880340



خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

در بار حضرت خواجہ فرید

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

سرپرست: خواجہ فرید فاؤنڈیشن پاکستان

چیئرمین: خواجہ فرید اکیڈمی

صدر: خواجہ فرید ٹرسٹ

Date:

محرمی و محترمی فیاض محمد سلیم صاحب سولہ سوری

مسنون، مذاہب شریف، آجے نوازش نامہ نظروں سے گزرا۔ سہری دلالتیں اور
بازوں نظر تحریر مکتی۔ یاد آوری بہت بہت شکر ہے۔ مستعمل میں بھی سلسلہ
فطرت و کتابت جاری رکھیں۔ اور اپنے اپنے حالات سے شناسا کرتے رہیں۔
حسب الارشاد سوانح محرمی خواجہ فرید مدبر ہی کہیں ایک انمول فزونہ متصور ہوگا۔
اُمید ہے آپ بجز بہت ہی نیک۔ اور اپنے فرائض منصبی بخوبی اور احسن طریق
سے سرانجام دے رہے ہوں گے۔

والسلام

خواجہ معین الدین محبوب
سجادہ نشین
کوٹ مٹھن شریف
ضلع راجن پور
سرپرست
خواجہ فرید فاؤنڈیشن پاکستان



Nukhbah Langah
 278 Eden Cottages, Defence, Lahore, Pakistan
 Phone: 0303-7553291, E-mail: nukhbahlangah@hotmail.com

24/1/2002

قبلہ اعلام سے لکھی جا رہی ہے۔

اعلام عظیم - آپ کا ملاحظہ ملا۔ پڑھ کر دلی مسرت ہوئی اور ساتھ ہی

انفوس بھی برائیوں کے ہیں آپ کو سراہی میں بوجہ نہیں رو سکتی۔ مگر شاید آپ کی خواہشات
 سے ہی میں کچھ حد تک - کھٹا سیکھ جاؤں۔

مجھے خوشی ہے کہ آپ نے میری نظم دوسرا بار اور انگریزی زبان میں پڑھنے کا باوجود اُسے سمجھنے
 کی پوری کوشش کی ہے۔

دلفت میں صاحب میرن نظم کا ترجمہ لکھا ہے۔ انہوں نے یہ کام کسی چشتی صاحب
 کے ذمہ لگایا ہے جو کہ آجکل لاہور میں ارشاد امین صاحب کے ساتھ اخبار کے سلسلے میں
 کام کر رہے ہیں۔ میرن کے تراکیب کے بارے میں ان سے ملاقات نہیں کر سکی ہوں۔ اور
 یہی وجہ ہے کہ اپنی نظموں کے ترجمے کیلئے میں ان پر نکل اعتماد نہیں کر پا رہی۔
 میرن جہاں حالات پڑھے ہیں انشاء اللہ اس سلسلے میں نظموں کا شائبہ کی صورت میں فرزند
 پھیلانے لگا ہے۔

آپ جہاں بزرگ ہیں وہ میں آپ کی بہت عزت کرتا ہوں۔ اکیسے براہ کرم
 میرے لئے کلمہ "نت یکاثر" لکھیں۔ صرف ایک میرن ہی ہے جس میں کہہ سرائیکی قریب پر
 آپ نے نیلا لکھا اور جو عمل پر چھ سے توڑا بہت ڈسکن کرتے ہیں۔

ان حرکتوں میں صرف جنم بننا ہی میرے لیے کافی نہیں ہے بلکہ میں آپ جیسے بہادر
اور (COMMITTED) لوگوں سے بھی کچھ سیکھنا چاہتی ہوں!

آپ کا بیٹی اگر لایور میں ہیں تو ہم ان کو سے ابھی تک کوئی رابطہ نہیں ہے۔
برائے نام انہیں کہیں کہ اگر لایور میں ہیں تو کبھی کبھار فون کھولیں اور اپنی غیریت سے
آگاہ فرمائیں۔

پہلی سب غیریت ہے۔ اپنے پہلے خاندان و پیری طریقے سے سلام عرض کرتی ہوں۔

دعا
تجربہ

نوٹ: میں نے www.zeenat.com کے ساتھ کام کرنا پھوڑ دیا ہے۔ کیونکہ کامران انجناڈیلوج
کا رویہ سرائیکی سٹوڈنٹس کے لیے میں ٹھیک نہیں ہے۔ اگر روش ملتان میں خود
سی اسٹوڈنٹس کے لیے سب سے اچھا ہے۔

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid
KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR

Tel: 06516 - 617484 - 617366
0621 - 880340



خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

دربار حضرت خواجہ فرید

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

Dated 8/4/2002
سوموار

محترم الحق! جناب محمد اسلم رسولپوری صاحب اینڈ دیگر

السلام علیکم! جناب کا ایک موصوفہ مضمون فرما رہا ہے کہ نام آیا ہوا ہے۔ چونکہ وہ خود تو آج کل طویل دور

ہیں لہذا احتیاطاً جواب میرے ذمہ لکھا گئے ہیں

بچے خاص ہیں خواجہ صاحب سے پوچھا ہے کہ آپ کو کیا کرنا ہے۔ مضمون یہ تو آپ اُسے کام کر رہے ہیں آپ خود خواجہ
صاحب کو بتائیں کہ وہ کیا کریں اور کیا نہ کریں۔ وہ کون ہوتے ہیں آپ کو مشورے دینے والے وہ تو آپ کے مشورے
کا پابند ہیں۔ آپ انجن کو ڈبوں کے پیچھے نہ لائیں آگے ہی آگے ہیں جب سجاوگان عیسیٰ دستہ میں
رہنا دیکھیں مضمون سے تو تب بھی دانشور ہی فریڈ پر کام کر رہے تھے اور جب یہ بتی ہیں گئے

فریڈ (وہ وقت بھی جلد آئے) تو یہی دانشور ہی ہوتے۔ جزیبہ بات پر کام کر رہے ہوتے

دراپورنگ سیٹ پر تو دانشوروں کی ہی بات ہے۔ خواجہ فریڈ لائبریری کا یا سوزیم کو کسی فلسفے کے تحت ہی رہنا
ہے اور اس فلسفے کا تیسرا انگلنگول کو کرنا ہے۔ سجادے کے بس کا یہ روگ ہیں۔

فریڈ پر ہونے والا کام ہم دیکھیں آپ کے سامنے ہے جس پہلو میں آپ تشنگی محسوس کرتے ہیں تو کسی اور
کام شروع کر دیں اگر لائبریری کا ہے استفسارہ مطلوب ہے تو بسم اللہ سب کچھ آپ کے لیے ہی

خواجہ صاحب کے پروردگار میں گروہی میں رہنا ہے ایک آدمی کے سر پر کام کا اس قدر پرچہ ہے
کہ دن کا آرام ہے نہ رات کا نیند وہ آپ کو کیا کام بتائے گا۔ آپ خود آگے بڑھ کر ساری
لائبریری اور سوزیم سنبھال لیں اسکا بہتری اور بڑھوتری کا سوزیم زحمتی طور
پر آپ فریب ہیں اب دریا چڑھ گئے ہیں میرا ماننا ہے تو قسمت سے بہتر کا
آپ اگر برید دینا چاہیں تو آسانی سے گزار سکتے ہیں۔ بسم اللہ یہی

خداوندی مجاہد صبحی

برادر محترم صاحب مدد اسلم صا!

مسلم مسنون۔ روپی رنگ کے پتے پر بھیجا ہوا آب کا فراز مشن نامہ ۲۱ ستمبر ۸۲ء کو میں نے وصول کیا جس کا جواب
 حاضر ہے۔ آپ نے تو فرمایا ہے کہ شریعاً القابہ ایجا ناقدری کے سبب سے ہے۔ عام روغن کے معنی آپ کی رائے
 خوب ہے لیکن چونکہ آپ شریعاً ہوتا ہے کہ جاننے ہیں اور بہت کچھ جاننے کا خواہش رکھتے ہیں لہذا میں بعض باتیں عرض کرنے
 دیتا ہوں۔ خدا کی شہادت ہے کہ آسمان سے لائی آدمی نہیں بنایا ورنہ ذلیل و خوار ہو جاتا۔ آپ کو سمجھنے میں
 ذرا غلطی ہوئی ہے کہ ایجا آدمی ناقدری کا لفظ ہے۔ ایسا کوئی بات نہیں ہے کیونکہ میں نے عرض کیا تھا کہ وہ کھلے کرتا ہے
 سے دولت و شہرت و دنیا کی نہ ہو کہ ہے نہ لوجہ۔ آپ نہیں جاننے کہ میں نے جتنے روگراموں میں حلفہ لیا ہے کو
 حشرات کا طبع معاوضہ لیا نہیں کیا۔ شہرت میں ہی روگرام کر کے دوسری لوٹ آتا ہوں لیکن اگر کچھ کسب کرنے زور لگاؤ
 عوام سے تو میں نے لیا ہے ورنہ نہیں۔ حالانکہ میں اللہ عزوجل سے دعا کرتا ہوں اور میں جب اجازت نہیں دیتا کہ میں شہرت میں
 روگرام و غیرہ میں شہرت کروں۔ یہ کراہی ہے لیکن میں جو چیزیں فرمایا تھا اس موقع پر میں نے کراہت لکھی نہیں لی بلکہ
 اپنے تمام اخراجات ایجا جب سے ہی برداشت کرتے اور لیتے کیونکہ ۶۰۰ روپے خرچ ہو گئے۔ چونکہ اتنے
 شہرت میں جب آدمی جاتا ہے تو لاکھوں روپے اخراجات میں خرچ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر شے والوں سے دیکھنا چاہتا ہے
 وہ حج پر حلال ہے۔ شہرت میں رخصت نہ لینے کی مثال اگر عرض کرے گا۔ یا ممتاز حیدر علی بیٹا کران کو
 اس کا شہرت فرزند لیا کو کی اہمیت نہیں کہ چونکہ وہ مالدار کوڑے میں۔ اور تو اور اسے تسلیم نہیں کہ نہیں
 اور اس کا دنیا کی شہرت کو لاکھوں روپے معاوضہ نہیں لیا۔ اگر ممتاز حیدر نے کتاب چھیننے کے بعد لکھا تھا کہ اور اس حقیقت
 گئی ہے اب آگے جانو، لیکن میں نے اس بار کرنے سے انکار کیا چونکہ میں اس قسم کا کوئی اصرار نہیں کرتا نہ ذلت سمجھتا ہوں
 جس میں روپیہ سے کا عمل دخل ہو۔ ستمبر ۵۰ - ۶۰ جلدوں ان سے اس لئے لکھی تھی کہ اسے دوستوں

کو اعزازاً دیا گیا اور یہ میرا حق تھا۔ اردو اس کی اٹھ سو جلدوں میں تقسیم ہوئی اور ۱۹۰۰ء کو
 ہو گیا ہے۔ میں نے اپنے بڑے بھائی کو مجھ کو فروخت کیا اور یہ رقم ممتاز احمد صاحب کو لکھ کر دینی تھی۔
 ساتھ تو خیر اٹھ سو روپے کی بات ہے۔ میں نے تو ڈرائیوں کا بھی معاوضہ لیا تھا۔ جبکہ اس کا
 شمار عامیہ رقم ۵۵۲۰ لگنے لگے تھے۔ لیکن یہاں اور کچھ رقم کے خلاف لکھا ہے۔ اس کا ذکر
 کرتے ہیں۔ البتہ وہ لوگ از خود لکھ کر دیتے تھے اور یہ زیادہ سے زیادہ ۱۱۱ روپے
 پر مشتمل ہوتی تھی۔ لاہور سے مشہور اشرف علی اور خان پور سے ابوی رکن علی بن پیرہ بانی
 دیر اٹھ سو روپے مجموعہ کلام کی جہاں پر اجراء کرتے رہے ہیں۔ پھر میں نے اس قسم کا احسان
 اٹھانے سے اجتناب کیا کہ مجھے ان کا ذکر دیا ہے لیکن یہ میں کہہ دیا ہے اگر آپ کتابچوں پر لکھ
 میں تو کب چند جلدیں جمع دیا باقی بیچ کر خود کھالیا میں ان کی خرید و فروخت کا نام دور کا تو نہیں
 کروں گا۔ اور حقوق میں سیر حوا سے محفوظ رہیں گے۔ اللہ العزیز ہے۔
 آپ نہیں تھے کہ اگر مجھے ان کا نام دیا گیا تو پھر اور کیا دیکھ بے۔ اس سلسلے میں عرض ہے
 کہ مجھے مگر یوسف کی تصویر کا رخ ہے اور لوجہ ہے ۲۰ سال بونے میں کہ میں اپنے گھر سے
 باہر نہیں گیا۔ خانہ بدوشوں کا کسی زندگی گزارا رہا ہے۔ میرا زمانہ تھا کہ بہت بڑا خلد ہے
 آگے ۱۵ سال قبل بیوی فوت ہوئی اور اولاد میں کوئی نہ ہوئی۔ پھر یہ کہ گھر بھاری نہ

معاملہ اور میں حیرت میں رہا۔
 جہاں تک صحبت کا تعلق ہے میں نے بیشک کہا ہے پھر جہاں آپ کو معلوم ہے شاعر سمیت اس کا نام ہی
 نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ شاعر عام طور پر عیبی ہے۔ ذہین اور ہوشیار ہونے کی وجہ سے
 شرافت سے کام لیتا ہے جسے لوگ بڑی تعظیم کرتے ہیں۔ دیر لوگ دولت اور عقیدت ہیں
 کی وجہ سے ہی ان کا عیب ہوتے ہیں لیکن مجھے اپنا نام کسی اور شخص سے نہیں ہے

کونکہ عفت شہزاد کا شہزادہ تھا تو سہا کی ہے مگر جب اسے شعور کی بلبلوں پر آنا تو یہ جہاں
 اُسے پہنچ سکی لگا سم - کون میں میں اسے اہمیت نہیں دیا۔ اس لئے کہ مجھے اپنا انا کا مجھ پر
 خیال ہے اور عفت انسان کو اندھا عفتت مند بنا کر ذلیل کر دیا ہے۔ جہاں عفت کی کشتی
 آنکھوں اور دل کو مویشی دیا کی سے دوچار کر گیا ہے وہ لانا شعور عاشق اپنی ذات کے عرفان
 کے حوالے سے اپنا خود دور کر گیا تو اسے نہیں جانے دیا۔

اور اسی سے لگا شدہ 8 ماہ سے میری نزلوں میں عفت نہیں آئے کون سے شمار میں کو کاش
 نزل لڑھی ہے؟

اسی مرتبہ میں نے ایک نزل بھی لکھی تھی جو کہ عنایت اللہ میری مستور نزلہ وقت باتیا کر رہی تھی
 میں تھی۔ اسی زمانہ میں شہزاد لکھنے میں نزل لکھی ہے جو اور اسی میں جھپتی تھی اور یہ نزل
 ضیا اللہ میری نزل سے زیادہ زوردار ہے شہزاد لکھ گا افسوس دیکھئے۔

بے بہرہ باتیں جھپکنے لگا سورج کی طرح۔ آج ہمیں کس سے ملے آج کیسے چھو آئے؟

میرا نزل نے سورج کی طرح میں سے
 پھر میں دریا اُسے کہنے نہ پھر ہوں جس سے۔ اوں ہانی کا بھر لوگا تو بالو آئے
 یہ اللہ بابہ کھو آئے لکھ لاکھو آئے۔ ہم تو اس بابہ خوش ہیں کہ اُسے چھو آئے

لا انا من خواتم

حورتا ملكه فوسه نوزن ان حلت مع سوه

دوسه نوزن

Handwritten signature or scribble

25.4.84

ماتو اليا

Handwritten notes with arrows and numbers, possibly a list or diagram. Includes numbers 1, 2, 3, 4, 5, 6 and some illegible text.



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

061/92/0040
Phone: 522350

Govt. College of Education Multan.

Ref No. _____

Dated: _____

محرمیہ بنیاد ہوا اسم رسول پر ہے!

آئیات سے کہہ رہے ہیں بجز یہ کہ۔ اے خدا کی شکر ہے
دیہ کے جواب دینے کی سعادت

آپ غور کی طور پر اپنے سر پر اٹکی تحقیق و تنقیدی مضامین

کا مجموعہ تیار کر کے مجھے ارسال کر دیں۔ سربراہی اربا پورڈ

اسے شائع کر کے فوشہ محسوس کرے گا۔ میں منتظر ہوں

خزائنہ

طاہر نورانی

14/11/20

حسن رضا علی صاحب
کولہ روڈ

آپ کے والد صاحب ۱۳۲۷ھ - ۱۳۲۸ھ میں اپنے راجپوتوں کے کتاب Kasas
میں لکھ کر رہے ہیں۔ یہ کتاب کولہ روڈ پر لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب
میں بہت سی باتیں لکھی ہیں جو آپ کے لیے بہت مفید ہو سکتی ہیں۔
اس کتاب میں لکھی گئی ہے کہ آپ کے والد صاحب نے اپنے راجپوتوں
کو اس کتاب میں لکھا ہے کہ وہ اپنے راجپوتوں کو بتا رہے ہیں
کہ آپ کے والد صاحب نے اپنے راجپوتوں کو بتا رہے ہیں

حسن رضا علی صاحب
کولہ روڈ

۱/۱/۲۰۰۳

حمید ناصر

ملیر سٹی۔ کراچی
۲۹ جنوری، ۲۰۰۷ء

لہذا تہذیب

بعض فہم نظر محمد اسلم رسول پوری ایڈووکیٹ صاحب

السلام علیکم

امید ہے مزاج گرائی خیر ہوگا۔ آپ کا خط گزشتہ دنوں ملا ہے۔ اس سے پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ ہمارے درمیان آپ جیسے اہل فکر و نظر بھی موجود ہیں۔ میرا مقالہ 'برصغیر میں سرائیکی تہذیب' نووا سال قبل شائع ہوا تھا۔ اس مقالے کا ذکر آپ اپنے خط میں کر چکے ہیں۔ اب میرے پاس اس کی ایسا کاپی بھی نہیں ہے جو میں آپ کی خدمت میں پیش کروں، البتہ کوشش کروں گا کہ اس مقالے کی کاپی سے ایک کاپی حاصل کر کے آپ کی خدمت کر سکوں۔ آپ نے یہ مقالہ طلب نہیں کیا، لیکن مجھے اس بات کا احساس ہے۔

'برصغیر میں سرائیکی تہذیب' میں شریک ایک آخری صفحہ منسلک کر رہا ہوں۔ اس میں سرائیکیوں پر ملحقہ آئندہ لکھی جانے والی کتابوں کے موضوعات بعنوان 'برصغیر میں سرائیکی تہذیب: بیس جلدوں میں، ہمارے موضوعات' درج ہیں۔ ان کے مطالعے سے میرے کام کی نوعیت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ میں نے اس سلسلے میں مختلف تہذیبوں پر کام کرنے کی کوشش کی ہے۔ اپنے کام کی کس قسم کی تفصیل لکھوں؟ آگاہ کیجئے!

حمید ناصر ۲۹

آپ کی علم دوستی کا شکر گزار ہوں۔ اجازت دیجئے۔

'ناصر' عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کا مطلب ہے 'ترو تازہ'۔ یہ 'ن'، 'ش'، 'ر' ان چار حروف کا مرکب ہے۔ یہ 'ناصر' لفظ 'ناصر' کا ہم آواز ہے۔ اردو میں بہت سے ہم آواز لفظ ہیں، لیکن ان کی شکل اور معنی مختلف: لفظ 'ناصر' اردو/ سندھی کی کسی لفظ میں نہیں ملتا، امید ہے اسے آئندہ درج لایا جائے گا اور قارئین بھی یہ نام کھتے وقت 'ن' کا لفظ کم نہیں کریں گے۔

4516924

۲۸۱/۱۷ چٹائی گراؤنڈ، ملیر۔ کراچی ۷۵۰۵۰ - رابطہ جمعیت

وادی ملیر
وادی لیاری
ابن حسن قیصر (سوانح)
برصغیر میں ماجر تہذیب (مقالہ)
برصغیر میں سرائیکی تہذیب (مقالہ)
حریف (منکلمات)
وادی اورنگی
تاریخ کراچی
آثار قدیمہ: سندھ میں
: بلوچستان میں
: پنجاب میں
: سرحد میں
تاریخ برطانیہ
حسن مشرق: پاکستان

MALIR DISTRICT GAZETTEER

اسم آباد
27.12.92

جناب اسلم رسولپوری صاحب! آداب

میں خوشی محسوس کر رہا ہوں کہ بیانی رحیم علی جی کی بات سے آپ سے مخاطب ہوں۔ آپ کی بے پناہ معروفیات کا علم ہوتے ہوئے ہی آپ سے چند لمحے لے رہا ہوں۔ اس خط کے ہمراہ اپنا سرائیکی مائیکروپرسنٹل شعری مجموعہ "پندرہ" بھیج رہا ہوں۔

قبول فرمانے کی صورت میں اگر اطلاع دے سکیں تو اللہ
زیادہ خوشی ہوگی۔

میں پاکستان ٹیلی وژن کے اسم آباد ٹی وی سنٹر پر
بی آراء ہوں۔ کوئی حکم میرے لائق سرکار۔

جناب اسلم رسولپوری صاحب
ایڈووکیٹ جاک پور
ضلع راجن پور

آپ کا مختصر
اصغر علی

گورکھ پور، اصغر علی مکان نمبر 17، گلگت نمبر 84
ریلوں کی سکنس و نون، اسم آباد

سرمون۔ امید ہے آپ بخیریت ہونگے۔

مخاضہ سے مجھے مختلف اجاب کے ذریعے بہ اللغات
موصول ہو رہی تھیں کہ قری کتاب امر کہانی پہ ایک
تفرد تلخ مضمون بنا رہا ہے۔ اور جس کی تباری میں
اسلم سولجیوری۔ مظہر عارف۔ ارشاد تولنوی۔ احسن والحق
دیگر کسی نہ کسی انداز میں مشاغل ہیں
جو کہ ان میں سے کسی کے نام (سوائے اسلم سولجیوری) سے شائع ہوا ہے۔
مگر چند دن پیشتر وہ ماہی سرائیکی بجا دیور میں ارشاد تولنوی
کے نام سے شائع ہوا ہے۔ جس کے بیشتر مندرجات میں آپ
کی زبانی۔ براہ راست یا بالواسطہ طور پر سن چکا تھا۔ (سوائے
انتمبائی ذاتی کردار کشی کے جھوٹ)۔ ویسے بھی اس پر اس مضمون

میں تنقید کی بجائے تنقیح کا رجحان غالب ہے اور مندرجات
کتاب کے ~~تاریخی~~ تاریخی و ادبی جائزے کی بجائے صاحب کتاب کی
ذات کو نشانہ بنا کے اسکی ذاتی شخصیت کو منہ تھنہ کی اپنی
سی کوشش کی گئی ہے۔!

اس سے پہلے آپ کا ایک مختصر سا مضمون۔ صرت
گلبرجی کی کتاب "ڈکھن کنیس دیاں والیاں" کے بارے میں
شائع ہوا۔ جسے باہتمام خصوصی جا رہا بیچ رسالوں۔ اخباروں
میں بالتواتر چھپوایا جا رہا ہے۔ اس مختصر سے مضمون میں
آپ نے افسانہ "دو چھا مسافر" (یعنی ایک دو افسانے فننا اور بھون)
کو خصوصی اہمیت دی ہے اور بار بار اسکی لینہ بدنی کا اظہار
کیا گیا ہے۔ اس افسانہ کا بنیادی کردار (عدومنی) کا نام ہمایوں
اور سرائیکی قاریشن اسکی خصوصی طنز کو بخوبی سمجھتے ہیں
اور شاید آپ کے دل کو بھی یہی ادا بھاگتی ہے۔!

میری پہلی اور تیسری کتاب میں تولنوی اور ارشاد تولنوی
(بمشورہ آپ کے نام سے) میں تولنوی اور ارشاد تولنوی

۱۶۵
 انہیں مل رہے ہیں۔ لیکن میں حقاً بھقرا رہ گیا ہوں۔ امریکیوں کا ذکر
 میں لوگ سنا لیں اور سنا لیں ان کے خاصا ذکر ہے۔ جتنا کہ
 صفحات کی کتابت ہو سکتی ہے۔ اگر افسوس منگم کو رائی کا ذکر
 نہیں ہوا یا بھووا رہ گیا ہے (اس کا ذکر اور کونسی کتاب میں ہوا ہے)
 یا کوئی ایک آدھ جیسے کسی کی ذاتی لپنہ و نا لپنہ کے علی الرغم آ
 کئی ہے تو وہ دوسری شخص بلکہ امتیازی ذاتی حیثیت کو مجروح کرنا
 کا جواز کیسے بنتی ہے۔ عدل اور غیر جانبداری تو رہے ایک طرف۔ صرف
 توازن کا بھی برقرار نہیں رکھا جاسکا۔ کیا اب امریکیوں کے
 مضمون کا بھی گھر۔ مگر وغیرہ امتیاز کا بندوبست کیا جائیگا۔
 میرے عصری تقدم کے باوجود آپ اور میں امریکی ادبی تحریک
 میں شانہ بہ شانہ رہے ہیں۔ آپ نے میری کتاب بہت دیر پہلے
 کو مشالچ کر کے اسے متعارف کرنے کا خاصا محنت کی تھی۔ میری
 جگہ کی دو کتابوں سے اپنے جزوی اختلافت اور ذہنی تحفظات
 کے باوجود انہیں کوارا کیا۔ اور اس طرح میں نے بھی اپنی کتابوں
 اور متعلقہ مضمون میں آپ کے ادبی مقام و مرتبہ اور تحریک
 کیلئے خیرات تلاش کرنا کو جا بجا سراہا ہے۔ لیکن
 اب خراج جانے میں کیوں۔ تو لیسویوں۔ لوگ سنا لیں۔ ۱۶۶
 ترقی پسندوں کے تنقیدی فوکس میں آ گیا ہوں۔ حالانکہ میرا
 ان سے کوئی زیادہ اختلاف نہیں ہے۔
 اب کوئی نئی جگہ علم ہے کہ میں گزشتہ سال دو سال سے ادبی
 مرکز میں سے کنارہ کش اختیار کرتا جا رہا ہوں جو کہ میں وقت
 کا تقاضا سمجھتا ہوں اور اسے بروقت اور صحیح اقدام تصور
 کرتا ہوں۔ لیکن بات بھی نہیں آتی کہ اس صورت حال
 میں مجھے آخری دھکا لگانے کی کیا فریضہ پیش آتی اور
 خصوصاً جب کہ کسی اور کے آگے ہٹنے میں۔ میں کسی کو
 بھی رکاوٹ نہیں ہوں۔ لیکن یہ سب کچھ
 اپنے اپنے اصولوں اور بڑے ادبی کیریئر کے اختتام
 پر یہ کیا ہو رہا ہے۔ اور کیوں ہو رہا ہے! آخر کب سے رو

یا آنے سے روکا گیا ہے

اور تو جسے چاہے عزت دے

Ph:

Malik Mohammad Aslam Mulla

104-X PEOPLES COLONY

KHANEWAL

ADDL. DISST. & SESSION JUDGE

115/10-R JAHANIAN

Distt. Khanewal

Ref. No.....

Dated 1.11.2000

عزیز القدر احمد اسلم سولہوی صاحب طولکمرہ

السلام علیکم وعلیٰ آئسرتیکم ورحمۃ اللہ علیہم

تفسیر سے جو ابی رابطہ کے لئے صدارت خواہ ہوں

در اہل - بقول شاعر -

تجھ سے مجھی دلفریب ہیں غم روزگار کے

”سنرائے موت کیوں؟“ کی مراد سلامت پر مشکوٰۃ ہوں۔

اس لئے نہیں کہ میں بھی اس کا ایک کردار ہوں۔

ارشاد یہ ہو بیدار کی زندگی ہوئی آواز میں بھی مگر حضرت اوشیٰ نے لکھا

بلکہ اس لئے کہ مدہی بناؤ شکر کو تابیوں کے باوجود آپ نے

مجھے اس قابل سمجھا کہ اقلوق خدا کی آخری سازس تک کی غیر فطری

عمل سے حفاظت کے لئے آپ کی پرعزم مصداقی اور جہد مسلسل

کامیاب کرنے کا ادارہ رکھتا ہوں۔ حالانکہ میں
آنکھ نہ من دانم۔ مسئلہ جات کی زنجیروں میں جیکب نظام میں
بیک ایک پیرزہ ہونے کی حیثیت سے اس امر کا اعتراف
نہ بھی کروں تو یہ ایک ~~میں~~ قابل تر رہد حقیقت ہے کہ
آج کا تصنیف کا موقعا "الحید" میرے دیگر ~~میں~~ تصنیف
تصنیفوں کی طرح مجموعے میں بھی سرزد ہونے لگے ہیں۔
یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ اس نظام میں حقوق انسانی
کے مہا علمبرداروں کے ہاتھوں موت کے بیلہ سزا موت
کے ظالمانہ شکنجے میں جکڑے ہوئے اہل کانسی کو من
اور آج تو کیا انسانی حقوق کے لئے کام کرنے والی تنظیموں
سمیت کوئی بھی بیجان کی قدرت نہیں رکھتا۔
لیکن جو طرح لہر آئی ہے مسلسل عمل میں یہ حق پر اثر انداز
ہو جاتی ہے اس طرح آج جسے مفکران، دانش وران
اور حقوق انسانی کے تحفظ میں بہتر عمل تنظیموں کی سزا موت کو
روکنے کا معامی ناسا کے نتیجے میں ہونے کے امکان کو بھی رد نہیں
کھا سکتا۔ تاہم ~~میں~~ حقیقت کی طرح اس دن کہ تصنیف بھی ممکن نہیں۔ باقی
بوقت ملاقات۔ اسباب کو مدد مع یوں کر سب۔ ~~میں~~ تصنیف

Mob-0343-7582486

Mob:0304-7847524
PP 0606-400050

قیادتم انٹرنیشنل

سرپرست ڈاکٹر خیال امر وہوی
جسارت خیالی

حوالہ نمبر _____
تاریخ _____

محترم جناب سلیم رسول پوری صاحب

آداب!

شجاع فردا اور سال خدمت ہے امید ہے
بھیچ ڈرائنگ اور فوٹو گرافی سے فائدہ لیا ہوگا
خدمت کے دوران سادگی اور سادگی رہے۔
تمام اہل قلم صاحبی خدمت میں ہر خیر و کامیابی

نہی! سر اسٹیوٹ نامور اور شہزادہ انصاری صاحب
بقابل سوزی پور خاندان کی تعریف میں
جملہ نئے نئے کام کر رہے ہیں۔
22

جسارت خیالی
جسارت خیالی

محترم مسیٹر محمد اسلم رسول پوری صاحب

آئی اے -

سر ایلی دانش نے ادب کے بارے میں تہاڑے کتوں
رہنما گھنٹہ میڈے کیسے خوشی دایب ہوئے ہے۔
کافی دی ~~مختلف~~ مختلف شکلوں کے معاملے وچ
سیکوں کا فن سمجھد ملگانی دے دیوان توں استفادہ
کرنے دا شوق ہے۔ اگر تہاڑے کول پرست آں
پارسل آرڈر دے میں فونو میڈے آراتے غوراً پتا کوں
دے میں بھیج دیں۔ تہاں پہلے دے میں
رہنما گھنٹہ کیسے ہے میں تہاڑا تھوڑیت آں۔

دعا

تہاڑا

مسٹر عثمانی

20-10-07

اگر فونو میڈے دافونو ڈس ڈیوان
تہاں میں بھیج دیں
0302-7763361

محترم جناب اسلم رسولپوری صاحب

السلام علیکم اور رحمتہ اللہ علیہ۔

بہت دنوں سے آپ سے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ نہ ہو سکا۔ ورنہ سناچوں میں بھی

آپ سے ملاقات نہ ہو سکی۔ بہر حال آپ کی فہریت مطلوب ہے۔

رات اپنا اگلا پچھلا تصویبی رکھنا رڈ مرتب دے رہا تھا تو آپ کی اور آپ کی

صاف مہذب ادیبوں کی آوازوں پر نکل۔ لہذا میں نے سوچا کہ آپ سے اسی پہانے

فطرت کے ذریعہ رابطہ ہو جائے گا اور شکریہ کہ جواب میں آپ کی فہریت

موصول ہو جائے گی۔ سب کو سلام۔

امید ہے جواب منظور دیں گے۔

مذہب سب فہریت ہے۔

انشاء اللہ بہر کجی تقدیر خدا رکھوں گا۔

خدا حافظ

ایضاً البتہ خان

D-9 اسٹاف کالونی پی ایچ سی ہسپتال

نواب شاہ۔

برادر محترم جناب محمد اسلم رسول لوری مدظلہ!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیریت طرفین۔
اپنے حامد عزیزم عزیز الرحمن کی وساطت سے تین
کتابیں بھیج رہا ہوں قبول فرمائیگی۔

1. "جان من"۔ جو شیخ صالح آبادی کی ایک خوبصورت
نظم سے متاثر ہو کر اسی کی زحین میں ایک طویل نعت
لکھی ہے۔ اس کا تنقیدی مطالعہ کریں اگر اس میں
کوئی خامی یا جھول محسوس کریں تو نشان دہی
کرویں تاکہ اگلے ایڈیشن اس کی اصلاح ہو سکے۔
تو از میں ہوگی۔

2. "پرندک حدک ما است"۔ عبدالعزیز خالد
نے ایک جھوٹی حدیث کو صحیح سمجھتے ہوئے ایک طویل
صفحوں لکھا تھا جس میں انھوں نے اسلامی نظریہ
و وطنیت و قومیت کی مخالفت کی اور نام لکھے بغیر
بے نظروں میں علامہ اقبال کے نظریے کی بھی
تزدید کی تھی۔ میں نے اس کی تردید میں یہ لکھا کہ
ہے اور اس جھوٹی حدیث کی حیثیت واضح کی
ہے لہذا اس کی بنا پر لکھا جانے والا صفحہ کسی
طرح صحیح نہیں ہو سکتا۔

3. "عجیبہ کی تقریر" میں ایک مخلصانہ تجویز پیش

کی ہے کہ علماء کرام عید کی نماز سنت طریقے
سے ادا کریں۔

آپ کی تین عمر د کتابیں وصول ہو گئی ہیں
اسے عنایت کا بے حد شکر ہے۔

والسلام

آپ کا خیر اندیش
محمد رفیق خان

16 - فروری 2014ء

سویا بنگلہ نمبر 91617-7891617-0337

ڈیڑنگ محمد تحصیل کوٹ چھٹی

ضلع ڈیرہ غازی خان

لاہورین
گورنمنٹ کالج لہ



Off: 0694-413763
Res: 0694-440983
0606-412119
0334-6944819

حمید الفت ملغانی

ایم۔ اے (لاہوری سائنس)
ایم۔ اے (سرائیکی)

تاریخ 24-8-06

محرمی دکنی صاحب مدرسہ رسولپور!

السلام علیکم! آپ کی روانہ کردہ کتاب "لسانی معانی"

موصول ہوئی ہے۔ بے حد شکر ہے۔ کتاب میں سرائیکی کے ساتھ

بہت سے دیگر زبانوں خصوصاً برہنہ شمسکی کے بارے میں مواد مل کر

"ایم اے مل پاکستانی زبانیں و ادب" کے Students

کو بھی فائدہ ہوگا۔

میں "ایم اے مل پاکستانی زبانیں و ادب" کی تیاری کا

حصہ میں کافی مواد اکٹھا کیا گیا۔ جسے تحقیق کے طور پر تیار کر کے

کتابی شکل کا وہ کتبہ لکھ کر درجہ کتاب بعنوان "پاکستانی زبانوں کا ادب"

بکننگ بکس معائنہ کے پاس زیر اہتمام ہے۔ تین سو سے زائد

صفحات کی اس کتاب میں پاکستانی زبانوں کے اسٹوڈنٹس کے

عدو براہوئی، بلوچی، لہتو، پنجابی، سرسینگی، سندھی اور
 شمالی علاقہ جات کی زبانیں الگ الگ باب میں سے مل کر لکھی
 ہیں۔ پروف ریڈنگ کے بعد کتاب میں ۱۰ دن پندرہ سو بجے
 ٹائٹل پنچا دی گئی۔ اس میں بھی شمالی علاقہ جات کی زبانوں
 میں بروٹسنگی اور دیگر زبانیں مل ہیں آپ کو کتاب اور پبلکیشن
 نوٹس میں کہیں حوالہ دے دیتا۔ اب بھی اگر موقع ہوا تو صاحب
 کہیں ذکر کرادوں۔ ورنہ جائزہ کے لیے گزارش ہے۔
 بیجاں کتاب خانہ کے ساتھ ساتھ ایک اور جگہ تحریر

جامع فاروقی انسٹیٹیوٹ، حیدرآباد، سندھ، امتیاز فریدی
 اور دیگر اصحاب کو بھی دیکھوں گا

علی حسینی
 آپ کا دوست
 عبدالغنی مسکانی

السلام علیکم - کافی مدت کے بعد مزاحمت ختم کر رکھی ہوں۔ امید ہے آپ فخرت ہوئے۔

رسالہ سینہ سعادت میں کوئی خبر نہیں آئی دفعہ حجاب اپنی تعمیر کا فائدہ اٹھانے کا بند

کر دیا گیا ہے۔ مگر وہ حلوم نہ ہو سکی۔ بہر حال اگر کے بند ہونے کا بہت افسوس ہے۔ دوسرے لکھیے

اور شادوں کے خلاف ہو جائے گا۔ امید ہے آپ اس پر خوشی ڈالیں گے۔

ایک مسودہ کوئی سہ ماہی رسالہ شائع ہو کر ہو تو پتہ تحریر فرمادیں

مشکور ہوں گا۔ یا غور نہ جو اے کیوں تو مہربانی!

ایک فخر فرمائش کے تحت میں قصہ سسی اور بیوں لکھ رہا ہوں۔ اگر اس پر

خبر ملے تو سب سے پہلے آپ کو۔ اگر چند کتابیں ملیں تو میرا مطلب ہے نہ کہیں۔

مذکورہ ذیل حلومات کے آگاہ فرما کیوں تو بندہ بے حد مشکور ہوں گا

1- سسی اور بیوں کا قصہ کس دور کا ہے۔ یعنی کتنی مدت گزر چکی ہے۔

2- بیوں! کتنے عجیبی تھے اور ان کے نام

3- بیوں کو والپن لکھنے کے لئے کتنے آدمی لٹے اور آرز کے نام ہیں۔ بیوں میں شامل

4- مجبور اور کیچے کا درمیانی فاصلہ

5- سسی کی قبر ہے؟ تو یہاں ہے اور آبادی کا نام اور وہ مجبور سے کتنا دور ہے

6- سسی جن دن بیوں کے پیچھے ہوا نہ ہوئی اسی دن پیشی مر گئی یا دوسرے دن

7- بیوں کی قبر ہے؟ کہاں اور وہاں کا آبادی کا نام یا دونوں قبریں کتنی دور

اگر جدا جدا ہیں تو نام

8- اونٹوں کا فائدہ جو پہلے مجبور تھا اور لکھی باغ اجازت پر گرفتار ہوئے جن میں بیوں

تھے یہ لوگ مجبور کے آگے کیا فوٹنگی جانا چاہتے تھے

9- سسی پیاس کی وجہ سے مر گئی یا عیبی کی بد نظری اور سسی کا دعا مانگنا

دے دے کوئی بات ٹھیک ہے

اب کوئی ایسی کتاب نثر یا نظم میں لکھی جن سے یہ معلوم حاصل ہو جائے تو مجھے دکھا۔ یا
مجاہدین یا آریکے ہاگروو تو ممالک کے بعد والی کروو تا۔ اور فریڈرک بھی لکھو

شکریہ!

قصہ سسی بون تقریباً تیار ہے۔ لہذا ڈرامہ درمیانی نثر میں ہے اور اس
میں کئی سے تھو کھل ہونے پر آپ کو بھیجا جائیوں۔ آپ میری بانی کے
اصول فرمادیں۔ کتاب کا دایاں صفحہ لکھا گیا ہے۔ اور اصحیح کے لے باہر
نامی چھوڑ دیا گیا ہے۔ آپ کی اصحیح کے بعد چھپواؤں گا۔

اس بار آپ میری لکھی ہوئی امداد فرمائی
اپنی کتب کے مطابق ایسے دوروں کے ہیں۔ اس بار آپ لکھ کر فرمائی
سسی بون کے عشق میں ہزار ہوئی تو سبیلوں کو
مردہ دیتی ہیں۔ یہ دورہ بلور ہونا!

سنگ کو سنگ نہ رلیے سیٹے جنگ بونڈے سنگ کو سنگ نہیں
تھو سنگ نہ مال نہ ماریے سسی بونڈا کچھ سنگ دانگ نہیں
نٹھری سنگ کھنگ کر لاؤ لیجے سنگ رتے کو سنگ نہیں
سنگ چھوڑو غاروں سنگ کو لیں گدا سنگ دل بندے سنگ نہیں
ایک جواب کا اہم ہے چینی کے استعارہ کروو تا۔

آگے

ماہی احمد خاں۔ سندھو ماہی

نور پور عقل۔ عقلی فوٹو

سندھو ماہی

سرائیکی ادبی بورڈ، ملتان

دفتر العائشہ غالب سٹریٹ
غفاریہ کالونی بوسن روڈ ملتان

521456

حوالہ نمبر 3

ڈاکٹر طاہر تونسوی

سیکرٹری جنرل (اعزازی)

تاریخ ۲۲ ستمبر

سید محمد اسلم ریسرچ سوسائٹی

آگے آئی ہے سرائیکی ادبی بورڈ
ملتان حسین سہانے والوں کا افنون مجھے شکر ہے
ہے اس سلسلے میں سرائیکی اف نے بے اعزاز کام
میں بہت کم کام کیا ہے بہ سمیت چند دستور کا خال
کہ عذرم حسن میہر رانی سرائیکی کے پہلے اف نے لگا رکھے
جبکہ چند لوگ حسین سہانے والوں کو پہلے اف نے لگا کر
دیتے ہیں یہ خواہش ہے کہ آپ اس مسئلے پر اپنی
گراں قدر رائے سے نوازیں تاکہ تحقیق کی روشنی میں
یہ لیکے جائے کہ سرائیکی کا پہلے اف نے لگا رکھوں سے
عذرم حسن میہر رانی حسین سہانے والوں کا اور کوئی اف نے لگا

جس نے ان کے پیچھے آئے ان کے ہاتھوں سے۔ آپ کی صواب
راہ کے لئے انتہائی اہم ہے۔ اس جانب سفری
توجہ دینے میں اور سرائیکی ادب آپ کے احسان
میں ہے۔

خداوند
طاہر کو سہی

Nur Ahmad Khan Faridi

QASR - UL - ADAB
WRITERS COLONY,
M U L T A N.
(Pakistan.)

قصر الادب

دراحمہاں فریدی

قصر الادب 91- رائیٹرز کالونی ملتان

Ref. No.

دشمن چہ کند چوں سہریاں با شاد دوست

4/9

تاریخ

برادر عزیزم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
میں نے کئی بار آپ کے کتب خانے کا
تذکرہ لکھا ہے

تذکرہ لکھا ہے

ہے۔ کچھ عرصہ گزرا۔ سرکاری نوکری میں رہا۔

مغزوں حضرت ہمازک رابع کے موزن میں

ہوا تھا۔ اسے بہت ڈھونڈا ہے۔

میں نے سارا بیازندہ ان صورتوں کو اس کتاب

میں خصوصیت سے جگہ دیا ہے تاکہ جن کا صورت

مخولہ ہے۔ ان کا ارادہ سے روکا نہ جاسکے

میں۔ اس لیے گزرا ہے کہ اسے پاس

تعمیراً کوشش کا مسودہ محفوظ رکھا جائے تاکہ اسے

میں سے کچھ اضافہ اور اسے دیکھ کر اسے اس کی

مختصر کتاب سے کچھ نکالیں۔ جو کسی شخص سے اس کی نقل کرنا

تصانیف

مطبوعہ :-

۱- شیخ الاسلام بہاء الدین زکریا

رحمۃ اللہ علیہ

۲- تذکرہ الشیخ العارف صدر الدین محمد

رحمۃ اللہ علیہ

۳- تذکرہ قطب الاقطاب شاہ رکن عالم

نور اللہ مرقدہ

۴- تاریخ ملتان جلد اول

۵- تاریخ ملتان جلد دوم

۶- سر زمین ملتان

۷- بلوچ قوم اور اس کی تاریخ

۸- اسلامی افسانے جلد اول

۹- اسلامی افسانے جلد دوم

۱۰- دیوان فریدی مترجم و شرح

۱۱- چاکر اعظم

۱۲- سندھ کے تالیپور حکمران

۱۳- ملتان اور مورخین

۱۴- تذکرہ مشائخ چشت

غیر مطبوعہ :-

۱- خانقاہی نظام

۲- تاریخ اسلام علم و تحقیق کی روشنی میں

۳- بلوچ اور بلوچستان

وای! نقل کا دعوت بہت دور ہے

یا کھوس سے دلالت ہے۔ بخاری کا تفسیر حال مطلوب ہے۔

جب حوالہ ہو گا تو اسے اس کے ساتھ ہی لکھ کر لے کر

تعمیر سے دلالت ہے۔ دعوت سے موزوں ہے جسے جی جی یا ایف

کے الفاظ آتے ہیں۔ ازراہ دعوت لکھنے کا انداز یہ ہے۔

دعوت ہے۔ اس کے لئے دعوت سے پہلے ہی اس کے ساتھ

کا حوالہ ہی نہیں لکھتا۔ اگر مستعمل قریب ہی اس سے لے کر

ہے۔ جو حاکم کو لاء دعوت کر رہی ہو

۶۹
۶۸

یونیورسٹی آف ایجوکیشن کالج نارائین پور ٹیچرز (مرطبات) دیرہ غازی خان

غلام قاسم مجاہد بلوچ ☆



ایم۔ اے۔ سیاسیات / ایم۔ اے۔ تاریخ (سندھ امتیاز) ایم۔ اے۔ اردو
ایم۔ فل۔ اقبالیات / بلوچی (ایوارڈ یافتہ) بی۔ ایڈ ایم۔ ایڈ کالر
سینئر ماہر مضمون صدر شعبہ اردو و لیٹریچر قیطنی
فون: ۰۶۲۲-۳۷۰۰۰۲۱

بلوچ اوطاق

۶۲۸۔ اللہ آباد کالونی

مجاہد کینڈٹ سکول والی گلی

دیرہ غازی خان

فون: ۰۶۲۲-۳۶۱۱۸

تبدیل شدہ
✓

تاریخ: 18 SEP 2005

مکہ معظمہ سے تہ مبارک محمد اسلم مرکل بلوچ کے حوالہ

السلام علیکم! فزاع شریف!

دیگر عرض رہا کہ عارف سیدہ را اللہ منک ربکم لکی سہو چوں کی فدیا
ہر کی ایم ڈی کارڈ پرست۔ جو صاب صاب کی گراں قدر اللہ تعالیٰ سے اس
کے صاب اس حقیقت کہ وہ کامل ہے۔ اس صاب صاب سے
بہت قدر فرستہ مطبوعہ کا رشتہ منتر صاب سے صرف میں سے
جو رسالہ اخبارات میں ساری ہوتے رہتے آئے ان کا ہر سے روح
ذیل مدد و ایسے رکھیں تو شکر گزار ہوں گا۔

نام بطور نام رسالہ تمام رعایت تاریخ تصدیق مرکزی قیطنی

کسروہ اڑیں صاب کا کتب ذیل مطبوعہ عدم دستاویز سے کیا تھا۔ اس کا ایک
نسخہ رعایتی قیمت پر ۷۰ روپیہ کی قیمت پر اس کے منویا پر ہے۔

۲۶۵

صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، اور انہی کے رسم الخط کی روشنی میں۔

خواب گاہ کے ایک عالم میر میر بخش اللہ آباد سے، انہوں نے
پورے سال سے، گلشن سیرت، مشورہ و صفوی کا مضمون
تعداد دفعہ کیا ہے، نیز ان کے "تحفہ سیرت" کے نام سے
مجموعہ ہے۔ یہ ان کے خطوط کی زیادت کی اہمیت
میں سے ان کے بارے میں مدعا بھی شامل ہے ان کے

6 تیاروں — دیکھو دالہ

فصل

عقیدہ کا قیواتی

تیاروں =

BALOCH OTAQ
GHULAM QASIM MUJAHID
Sr. Subject Specialist Urdu
628 - Allah Abad Colony
Dera Ghazi Khan.

Qasimbaloch7@hotmail.com

مترجم جناب اسلم رسولپوری صاحب

مسلم مسنون۔ آپ کا والد نامہ مل گیا ہے یاد آوری کا شکریہ۔ آپ کے چاروں سوالات کے جوابات حاضر خدمت ہیں۔

1۔ سردار میر بخش خان مرحوم نے دیوان فرید کے نسخے سے اپنا نسخہ رقم کیا تھا، اس سلسلے میں نہ تو میں نے خود کوئی تحقیق کی ہے اور نہ ان کے خاندان کے لوگوں کو اس کا علم ہے البتہ وہ چونکہ خواجہ صاحب سے عقیدت و ارادت رکھتے تھے اس لئے کہیں سے انھوں نے اپنا نسخہ دیوان مرتب کیا۔ اب یہ دیوان بھی سنا ہے کہ سید امین شاہ جیلانی عاریتہ لے گئے ہیں۔

2۔ میری مولوی کے مطابق سردار میر بخش خان نے صرف یہی ایک نسخہ ہی رقم کیا تھا۔ وہ چونکہ

خوشنویس تھے اس لئے مسجد میں زیادہ تر بیٹھے رہتے اور قرآن شریف لکھا کرتے تھے چنانچہ ان کے ہاتھ سے لکھے ہوئے تین یا چار نسخے ہائے قرآن ان کے خاندان کے پاس موجود ہیں

3۔ جیسا کہ عرض کر چکا ہوں کہ یہ میر علی میں نہیں ہے کہ سردار میر بخش نے اپنا نسخہ کس

ملکی نسخے سے نقل کیا تھا اور وہ نسخہ کس کی ملکیت تھا۔ ان کے پوتے مولوی میر بخش صاحب بھی اس بات سے نا آشنا ہیں۔

4۔ سردار میر بخش مرحوم نے صرف یہی سراسر ایک دیوان لکھا تھا۔ خواجہ باگاردو معلم نہیں لکھا تھا۔

جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ کس کس کے پاس خواجہ صاحب کے دیوان کے نسخے ہیں، میں اس بار میں کچھ نہیں جانتا چونکہ میں نے کبھی اس طرف دھیان ہی نہیں دیا۔

اللہ سے دعا ہے کہ ہماری بیٹی اپنے مقصد میں کامیاب و مختار ہو (آمین)

شاید آپ کو علم ہو کہ میں ایک مرحلہ دراز سے علمی و ادبی سرگرمیوں سے کنارہ کش

ہو گیا ہوں۔ کیونکہ ایک تو میر خجی حالات کچھ اس قسم کے ہیں دوسرے ادبی سرگرمیاں

اب ہیلوں ٹھیلوں میں بدل گئی ہیں اور یہ کہ ایک طرف تو ہمارے لوگ پنجابی کے خلاف جولوٹ

رہتے ہیں اور دوسری طرف ایک ہزار ہا افراد ہوں جو ہندوؤں کے خلاف ہیں۔

بھی میں پتلا رہتے ہیں۔ اسے کیا سمجھا جائے ؟

اگر پنجابی حضرات کے اضرابوں تحریریں جمعوانا ہیں تو انھیں بُرا نہ کہا جائے۔
آخر ہم سب نے مل کر رہا ہے۔

سردار پیر کبشا خان مرحوم کے بار میں اب کچھ لوگ یہ بھی لکھ رہے ہیں کہ وہ ڈیرہ گجرلان
کے نہیں تھے بلکہ وہ ڈیرہ غازی خان وغیرہ کے تھے۔ ہم نام تو بہت سے لوگ ہوتے ہیں
لیکن جس سردار پیر کبشا کے لکھیے دیوان کا ذکر میں نہ کیا ہے ان کے خاندان سے میرے ذاتی مراسم
میں اور ملازمت کے دوران میں ان ہی کے ہاں مقیم رہا ہوں۔ طاعتی بہادر پوری مرحوم نے بھی
مولوی لطف علی کو بہادر پور صبح پانچ بجائے بہادر پور جلالپور سے والہ کاکوئی
تائیت کرنے کی کوشش کی تھی۔

سے جوڑے جاتے ہیں ہم راستے
وہ ہیں سب کے سب بہ ارم راستے

ماجھی سبب خرابی ہے۔ اصحاب کو سلام

خاندان

تسلی لالہ

02-10-05

قابلِ صدا احترام جناب محمد اسلم خان احمدانی صاحب انٹرنیٹ دیکھتے جا رہے ہیں

السلام علیکم : عید مبارک ! شکر بہت ہے پست سردار
مانہ خان احمدانی آپ کی خدمت میں بطور تحفہ عید ارسال ہے۔
نیز ایشیا سہ ماہی پانچ سالہ برسی سردار مانہ خان احمدانی مع ایک نظم
دیشی خدمت ہے۔

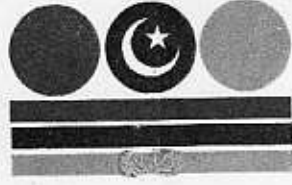
آپ سے التماس ہے کہ "سارود دیوانِ فرید" پر اعتراضات والی
کتاب کی انتظامیہ میں جرنل قوی امیر کی کہ عید کے موقع پر ملتان آپ کا
آنا جانا ہوگا۔ مطلوبہ کتاب کیلئے یاد دہانی فرمائیے ارسال ہے۔

سرکار دہرائی ہے کہ یہ خدا دروزان ادبیات اسلام آباد کے ہماری
پر درخواست ردی کی نوکری میں ڈال دی ہے۔ پہلی درخواست 5 اکتوبر 2005ء کو
برائو است مانہ کے رجسٹر ارسال کی اور وہ ستمبر کو آپ کے ذریعہ دوسری
رجسٹری ارسال ہوئی۔ نہ اعتراض لگائی نہ مثبت جواب آیا۔ کمال لہ بردائی ہے۔
سراہنی مثال کے عامر نکت آئندہ چاکٹ و بنجالی انٹرنیٹ ہماری رجسٹرں کا ہی جواب
ہیں دیتے۔ یہ طریقہ واردات ہے۔ بنجائیوں کا

در اصل بنجالی بیکورڈنگ سرائیکیوں کا ہر سطح پر استحصال کر
اے ہیں سرائیکیوں کے حقوق غصب کر کے سخت نا انصافی کر رہے ہیں۔ میرا کس
دیکھئے۔ 66 سالہ معمر شخص ہوں۔ آٹھ سال سے منگوانا دھندہ ہوں۔ نیز
140 رسائل و کتب کا ناشر و مصنف ہوں۔ اس کے باوجود مجھے کھنوس سنتا
سے محروم رکھا ہوا ہے۔ کیا؟ اس فنڈ پر صرف بنجائیوں کا حق ہے سرائیکیوں
کا کوئی حق نہیں! یہ ظلم اور نا انصافی ہے۔

آپ سے مشورہ طلب ہے کہ محتسب اعلیٰ کے شکایت کروں شوقانی
ہوگی۔ اصراری کا جواب نہ دینا عجیب طریقہ واردات ہے تاکہ نکتہ ساز کرنا ہی
ہرگز خاموش ہو جائیں۔ فنڈ بچ جائے اپنیوں کے کام آئے۔ ظالموں کے ساتھ کیا حربہ
کھولنا ہے۔

پاکستان پیپلز پارٹی ضلع راجن پور



ایڈووکیٹ
ہائی کورٹ

سرور عباس

سابق صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن راجن پور

صدر پاکستان پیپلز پارٹی ضلع راجن پور

06516-2678 : گھر
688433 : چیمبر
2828 : دفتر
2878 : دفتر
0641-841041 : فونٹ نمبر



حوالہ نمبر

تاریخ 10/6/2000

عزیز اقرام اسماعیل ریسرپنڈری صاحب

اسلام علیہ السلام

نیاب تھنہ جناب کی طرف سے کتاب سرائے حوث کیوں؟

کہ صورت میں جو اصل سوا۔ 9 جون کی ریتا دورت فائنہ پرفاٹری کیوں دی

مگر دولت نہ مارا کر گیا تھا میں آپ کا یہ مددگاروں کیوں کر آپ نے جھے یاد رکھا۔ بے مدد خیریت کتاب ہے اور بے مدد حواس اور اہم جو مفرع ہے

آپ نے حکم دیا دیا طرزے دیوں میں کیا کیا ذوالالتعارف عمل کیوں اور حمید بلوچ کے نام کتاب کر کے آپ نے بیج کا بیج بلندہ کر دیا

کیوں کتاب پڑھ گیا ہے اور ہائی پڑھو اور

پاکستان میں کسی جگہ پڑھو اور بڑے فخر کا سا پڑھو اور

مجھے بے مدد دی خوشی ہو رہا ہے دیوں میں کیا کیا اور نیاز

بے مدد فخر

آپ کا دوست

کتب خانہ الحسن الحسین

بستی سونی والی (داخلی موضع محمود آباد)

ڈاک خانہ چک عباس، تحصیل ضلع رحیم یار خان

پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

تاریخ (15-3-2002)

مخدوم محمد اسلم رسول پوری صاحب

رسدگ عظیم - اردت سے درخورد کا پتہ آپ کی دل کی مہنتی

جو ندرت سے یارک مہنت سے آپ کی خدمت سے مل گیا ہیں -

جب فکروہ گامیاں فارغ ہیں تو ندرت سے گاہ جھے رسالہ فرمایا ہیں

1. ان گامیوں میں کیا تھی آپ کی کتاب (سرگزشتی رسم اکھڑا کی مختصر تاریخ) اگر موجود ہو تو ضرور عطا فرمائیے۔

2. ندرت سے رسالہ سمیٹنے والے درخورد سے رسالہ کی تاریخ کے ساتھ ملے

رکب 17/1/1978ء کی تاریخ پر ایک 1 ورق صفحہ کا 1985ء میں

تاریخ آپ کے پاس ہے۔ ان کی بھی زیارت کروائیے۔

اسلم

علی محمد رحیم یار خان

کتب خانہ الحسن الحسین

بستی سونی والی (داخلی موضع محمود آباد)

ڈاک خانہ چک عباس، تحصیل و ضلع رحیم یار خان

پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

تاریخ 2007-3-5

محترم محمد اسلم صاحب سرسولہ پوری ایڈووکیٹ جم پور

استیعاب - بیلہ خط نہیں ملتا دراصل اس میں ہے - اصل کی فولڈنگ

اور جس کے چاکے جو بندہ نے ترتیب دی ہے وہیں بدتر سے پارل خیریت میں
اصل کے ساتھ ہے - چونکہ صفحہ نے سرسولہ پوری ایڈووکیٹ کے لئے
صرف ناری ترجمہ ہی لکھتے رہے ہیں - سرسولہ پوری ایڈووکیٹ کے لئے
لکھ دیا ہے - تقریباً نصف درجہ ناری ترجمہ لکھ گائیاں ہیں
چند ایک کہ کچھ اشعار مولانا صاحب نے ترتیب دی گئے وہ بندہ کے مافیٰ قیصر رکھے ہیں
لیکن اس کے سرسولہ پوری ایڈووکیٹ کے لئے ہے -

التماس ہے کہ جب آپ اپنا سلاب مل کر لیں تو اصل لکھیاں بندہ کے
تذکرہ رجسٹرڈ بیلنگ واپس پھر دینا جیت مہربانی ہوگی -

علی محمد بیگ
عرفت مات اللہ سبیل درسی
اشیاب کاربٹ (نزدکھا نہ صدر)
خان پور روڈ - رحیم یار خان

ایک بار
اس کے لئے
تقریباً
مافیٰ قیصر
رجسٹرڈ
بیلنگ

Mob: 0333 9473289

Off: 0946-624726

Res: Ph: No. (0092-0536)730489

Parvesh Shaheen
Director



LANGUAGE RESEARCH
PROJECT CENTRE
MANGLAWAR,
SWAT.

LINGUISTICS EMBODIES THE FUTURE HOPES OF MANKIND FOR
MUTUAL, UNDERSTANDING, THE GOODWILL, THAT WILL RESULT
AND THE PERCE THAT WE HUNGER FOR.

Ref. No. ppc-149/L-13

ختم اثر و کتب صحابہ

Date. 8-11-2006

اسلام پریم آج کے نام آپ کی کتاب اللہ (مجاہد اکرنام) یاد دلاتی ہے۔ یہ حدیث شریفہ ہے جو
تساوی آپ کو یاد دلا رہی ہے۔ میں آپ کی رسم الخط والی کتاب ان دنوں اپنے پاس رکھ رہا ہوں۔ جب کوئی شخص کے بارے میں
لاچار کے دورہ پر آتا ہے تو وہ اس کے دفتر میں بطور صاحب کے ساتھ بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ اس وقت اس کے ہاتھوں میں
دیس کے پرائیمری اسکول کے بچے آتے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں وہی کتاب ہے جو آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس وقت
میں نے ہی آپ کے ہاتھوں میں اس کتاب کو دیکھا ہے۔ یہ کتاب ان دنوں اپنے پاس رکھ رہا ہوں۔

میرے لیے یہ خط خود بخود ایک جملہ سائنس ہے۔ اور یہ میری خوش قسمتی ہے کہ وہ حدیث پر میرا دل بھی اور کافی کچھ
بھی رہا کرتے ہیں۔ جب کہ ان کے میرے وہ دورہ تھے۔ عین کمری جہاز تھے۔ ابن حنیف ہلے زندہ تھے۔ تو میں کہہ سکتا ہوں
کہ وہ باکرا تھا۔ اور ان فرما ہے بہت کچھ کہو بیار تھا اور اس کا یہ شہر ہے۔ کمری ہے اور شکوری ہے۔ یہ وہاں تھا
جو ان کے تھے۔

آپ کی کتاب محمد اور جویش ہے۔ لیکن میں ایک اکراٹھ ہے۔ کمری وہ ہے جو شہر ہے لیکن اس پر پورا ہے "آپ نے اسی مختصر سی کتاب
میں (سائنس مفاہیم) بہت کچھ جمع کر لیا ہے۔ ان سارے موضوعات پر اثر اور کتاب لکھی جاسکتی ہے۔
میں چاہتا تھا کہ اس کتاب کے بارے میں لکھ لیا جو فراموشی کر رہا ہوں۔ لیکن شام 9 بجے کے بعد میں نے آپ کی کتاب پڑھنا شروع کر لی
اور اب یہ خود آپ کو چار بج کر گیا ہے۔ لیکن ابھی چند گھنٹے بعد میں نے ایک جاپانی جنم کے ماٹو پینٹ اور اس وقت
جانے۔ پہلے شمشاد ہیں۔ حاجی راجہ (RAJAH) زبان پر کیوں کہ کیا تھا۔ ان کے خیال میں اس نام میں کچھ جتنی کم ہیں۔ اس لیے اسے
لکھ کر لے جائے۔ یہاں پر وہ بارہ شروع ہوئے۔ بعد میں سدی بہت زیادہ ہو جائے گی۔

- ① کتاب کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ لیکن یہ خط ہی نہیں لکھی ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔
 - ② آپ کا یہ خیال درست ہے۔ کہ سرگرمی زبان، لکھی زبان ہے ایک ایک اور بات خود ایک مکمل زبان ہے۔
 - ③ ہٹ اور جبریل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں اس وقت سے کچھ لکھا ہے۔ لیکن یہ خود میرا دوست ہے۔ لیکن یہ خود میرا دوست ہے۔ لیکن یہ خود میرا دوست ہے۔
- میں نے بھی اس کتاب میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ اس کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔
- زبان پورے خود پورے ہی زبان ہے اور یہ آتا ہے پورے ہی زبان ہے۔
- ④ حضرت زبان، میرے ٹوکے ساتھ ایک پتھر میں لکھی جاتی ہے۔ یہ ان لوگوں کے کہ وہ ان زبان پر کیوں کہ لکھا ہے۔

یہ ٹوڑیچے سندھ اور پنجاب سے آئے ہوں یا بلوچستان سے آئے ہوں۔ یہ توڑیچے افغانستان کے حوالہ آباد کے یہاں ہوں جو ہندو

۱۰) جہاں تک وادی جہان کے بات آئے ہیں، آپ اسے کوہ سیستان کی ایک اور زبان پیکرانی کہیں گے۔ یہ توڑیچے کے ساتھ
میران پیکرانیوں کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۱) جہاں تک وادی جہان کے بات آئے ہیں، آپ اسے کوہ سیستان کی ایک اور زبان پیکرانی کہیں گے۔ یہ توڑیچے کے ساتھ
اور اس کے ساتھ آئے ہیں۔ یہ توڑیچے کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۲) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۳) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۴) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۵) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۶) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۷) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۸) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۹) آپ نے جو جگہ درود - دردی اور میٹیم کا ذکر کیا ہے، جب تک آپ یہاں کی تاریخ سے اسے گزرتے ہوئے اور اس کے
سوا نہیں آتے، آپ یہاں سے گزرتے ہوئے تاریخ سے گزرتے ہوئے اور اس کے ساتھ اور اس کے ساتھ

۱۹۸۵

مراد فرخ محمد (مدرس)

این کتاب حاصل بود از سخنرانی‌ها و مقالاتی که در این زمینه
در حین تدریس در دانشگاه تهران و در حین سفرهای علمی
در کشورهای مختلف گردآوری شده است. این کتاب می‌تواند
منبعی مفید برای دانشجویان و محققان در زمینه‌های مختلف
فلسفه و منطق باشد. امید است که این کتاب مورد توجه
و استقبال شما قرار گیرد.

در بیان آن که در کتب کهن و جدید از جمله کتب اسلامی
مورد توجه قرار گرفته است. در این کتاب سعی شده است
تا به روشی ساده و روان به بیان این مفاهیم بپردازد.
این کتاب می‌تواند به عنوان یک منبع معتبر در زمینه
فلسفه و منطق مورد استفاده قرار گیرد.

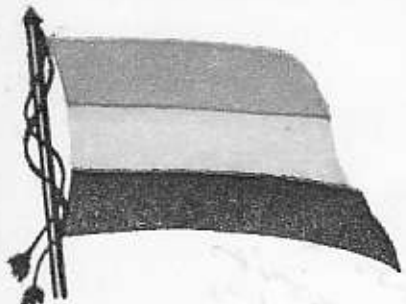
این کتاب در سال ۱۳۸۵ در تهران چاپ شده است.
تقریباً ۱۰۰۰ نسخه از آن در اختیار عموم قرار گرفته است.
کتاب در ۱۰۰ صفحه به زبان فارسی نوشته شده است.
کتاب در ۱۰۰ صفحه به زبان فارسی نوشته شده است.

اپنے طور پر مفہم کریں۔ ۱۔ جاننا کہ میں خاص طور پر اس وقت وہ کس میں اپنے اس
 محلوں سے اس میں دوست کی صورت میں کچھ کو لکھ کر اپنے لئے ماہیت میں
 سمجھا بیوں۔ اس کے زیادہ بہتر میں اس فن پر کون لکھ سکتا ہے۔ میں خواہش
 کرتا ہوں کہ اس کو اس وقت سے لے کر

آپ نے لکھا ہے کہ صفحہ ۱۰۳ پر مندرجہ بالا کے بارے میں استفسار کیا ہے
 سو وہ میرا ہندسے کی حد تک میرے t سے مراد ہے وقت
 یعنی وہ لکھتا ہے جو نیپارہ لکنت (پہلے خود ہی لکھا ہے)
 آپ نے لکھا ہے کہ وہ مثال دیا ہے کہ نیپارہ لکنت (لکھا ہے)
 نیپارہ لکنت سے morphemes (معنیوں) کی تعداد
 مندرجہ رکھتی ہے۔ اب ہم logarithms کی طرف متوجہ ہوں
 logarithms سے جو log لکھنا ہے جو
 Algorithm سے ماخوذ ہے

اس میں
 اس کا
 Pages

اب ماہر سے (equation) کا لکھنا ہے جو کہ
 کہ نیپارہ لکنت حاصل کیا ہے۔ اس سے morphemes نکالے جائیں
 اور ان کو فیصد نکال کر تقسیم کرنا ہے۔ میں یہاں
 کہ میں لکھتا ہوں کہ نیپارہ لکنت سے morphemes کی تعداد
 کہ میں لکھتا ہوں کہ نیپارہ لکنت سے morphemes کی تعداد
 کہ میں لکھتا ہوں کہ نیپارہ لکنت سے morphemes کی تعداد



PRESIDENT Pakistan Seraiki Party

Distt. Jail Road, Near High Court,
MULTAN - Ph. : 061-511941
122-Abu-bakar Block,
New Garden Town, LAHORE
Ph. : 042-868422-321571

Dated 23. 6. 92

محرم الحرام ۱۰۵۰ھ

اسلامِ کبیرم - آپ ۱۵ جون ۱۹۶۷ء کو جنے آئے تھے۔ معلوم ہے کہ آپ نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔

میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔

میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔

میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔

میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔

میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔ آپ کو معلوم ہے کہ میں نے اپنے دور میں دل کو دل سے جوڑنے کی کوشش کی۔

۱۔ سید لکھنؤ ٹاؤن

پورے والا

۱۸۴۵ء کا نام

محترم اہل علم و ادب پوری ہند

السلام علیکم

حکم اور کتاب آقا صاحب فرستے ہیں، جو کہ منی سے

محترم حیدرآبادی صاحب نے بالخصوص آپ کو شہاد

ایسا کرنے آپ سے تحلیفات منگوانے کا حکم دیا۔

سو تمہیں کرنا ہوں۔

اس سے آپ کو علم اور شہادتی

حاصل مطالبہ ہے میں خواہیں۔

وہابی آئینوں

حکومت و احرام کے نام

کا یہ صدر آئین ہے

۵۱ / ۵۲ / ۲۰۰

ٹیلیفون نمبر: 6367124

مارکا پتہ: پاک گلڈ (Pakgulid)

صوبہ پنجاب، لاہور
گلڈ ہاؤس، ۱- منگلگری روڈ



پاکستان رائٹرز گلڈ
(ادارۃ مصنفین پاکستان)

تاریخ 05-9-2

حوالہ نمبر 3617

سہری ریلوے روڈ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
 آپ کا خط نام جاوید طفیل ملدا۔ یاد آوروں کا بہت بہت
 شکر ہے۔ خزانہ لکھنے فرمائے کامریہ شکر ہے
 جانتے سرگوشی اللہ قلم کی کتابوں کا نسخہ ہے جو کہ میں
 بحسن علی ہیں ہم نے ان کا ذکر کر دیا ہے
 اگر دوست بحسن سرگوشی لکھنے اور لکھنا ہیں تو ہم ان سے
 ان لکھنے کا بھی ضرور ذکر کریں گے
 آپ کا خط دیکھ کر خزانہ میں منت حل ہو گیا ہے
 شکر ہے

آپ کا
رُجاء ہے

To open slit here

To open slit here

By air mail
Par avion



Great Britain
Postage
Paid

Royal Mail

International

Aerogramme



U. J. J. J. J. J.
Mahammad Aslan Khan Rasoolpuri
Advocate High Court
Tehsil Wuzts JAMOUR
Dist RAJANDUR
PAKISTAN

Name and address of sender

T. M. K. Langah
55, Fifth Road
LONDON E11 4EX
UK

Postcode

An aerogramme should not contain any enclosure

Handwritten Urdu text covering the bottom half of the envelope, including a return address and a message.



صدر نشین

فون و فکس: ۹۲۵۰۳۰۸

گھر: ۲۸۲۲۸۵۳

۳۳۱۳۲۷۷

فیکس: ۹۲۵۰۳۱۰

ای میل: این ایل اے پاک

@اپالو-نید-پی کے

ز۔
۲۱۲۲
پروفیسر فتح محمد ملک

(ستارہ امتیاز)

۱۳۔ مارچ ۲۰۰۷ء

محبت گرامی جناب اسلم رسولپوری صاحب،

السلام علیکم،

سرائیکی زبان پر آپ کی گراں قدر تصنیف موصول ہوئی۔ اس کرم فرمائی پر میں آپ کا احسان مند ہوں۔
جناب عبدالجید میمن سندھی کا ڈاک کا پتہ مجھے نہیں مل سکا۔ اگر آپ سندھ یونیورسٹی جامشورو سے رابطہ کریں تو شاید وہ
اس باب میں آپ کی مدد کر سکیں۔
امید ہے کہ آپ مع الخیر ہوں گے۔

والسلام

مخلص

فتح محمد ملک

جناب اسلم رسولپوری صاحب،

ایڈووکیٹ، کچھری جامپور

ضلع راجن پور۔

کراچی، ۳ ستمبر ۸۵

جہدِ مسلم رسول پوری صاحب، آراب

قطرہ - آپ بھولے استعمال کے فرسٹ برہمہ سینا - خدا آپ کو ہر عمل میں کامیاب کرے اور کیا مہنہ برکتوں سے نوازے۔ عزیز شاہدہ آپ بھائی کے مدد سے سونے میں - یہ ایک آپ ندریا - فروری ۸۶ میں ۲۵ سالہ انجمن ترقی لینڈ مینٹننگ گولڈن جوئی کی تقریبات کا اہتمام کیا گیا ہے - پروگرام تو منجہ اللہ تعالیٰ کی ہمت کے اور کج انجام ما ہے - آپ کو اور عزیز شاہدہ کو سر آئی کے نمائندگی کے حیثیت سے مدعو کرنے کی سبیل پر دعا کرتا ہوں -

توفیق کے لیے دعا کرتا ہوں۔

جہاد لکھنؤ "۱۰ سالہ عمر اپنے جن دلدلوں کے ہاتھ لڑ رہے ہیں"۔
وہ بڑی حوصلہ افزا ہیں - میرے لڑیہ میں خواہش ہے کہ اگر کہیں بھول چوک ہو جائے تو اس مرحلے پر اس کا ادراک ہو جائے اور کتاب کے اشاعت کے پہلے اسے درست کر لیا جائے۔
آدھلہ پی کے سلیپ کے لڑاؤ میں پنجاب اور برائٹی، جیسا کہ آپ کو علم ہے، میری یاد کی تازگی ہے۔ اس باب کے میرے علم کے استنباط یا کتابی ہے۔ میں کہنے سے پہلے ہی اللہ کے نورانی کلام سے ہونے کو تحقیق کر لیں۔ آدھلہ پی کے بارے میں اسٹار اور پنجابی کے "پنجابی نامہ" میں زہری نظام مکہ کے تحت لکھا ہے:

آدھلہ پی کے "لمی کی فریاد بھگت کی زمین آباد کرنے کے لیے ہیں"

لمی بھائی اور زمین جو اب اوکاڑہ کی اپنی بیکت لکھ

ہوئے، نیز اس قسم کا معاہدہ " (صفحہ ۱۴۷)

"پنجابی نامہ"، پنجابی اصطلاحات اور ازبک کے لکت ہے، جسے مرکز میں اور لکھنؤ

لاہور کے سچے لکھے، اٹھے عام طور پر مستند سمجھا جاتا ہے۔ زہری کے اس علم میں کلمہ

اور تحقیق کر لیں اور کلمے کے سچے لکھے نامہ اس کے لکھنے میں لکھی رکھی جائے۔



فون دفتر : ۹۲۵۰۵۷۰

گھر : ۲۲۹۷۲۸۸

فیکس : ۹۲۵۰۵۹۰

ای میل ایڈریس : اکادمی @ اپالو۔میٹ۔ پی کے

صدر نشین

افتخار عارف

ستارہ امتیاز، ہلال امتیاز

بتاریخ :- ۲۱ اکتوبر ۲۰۰۶ء

مراسلہ نمبر :- پی اے ایل رچیئر مین - ۱ (۲) / ۲۰۰۶

میرے محترم،

سلام و رحمت!

آپ کی ارسال کردہ کتاب ”لسانی مضامین“ موصول ہوئی۔ کرم گستری اور یاد فرمائی کے لیے احسان مند ہوں۔ ان شاء اللہ استفادے کی صورتیں نکلیں گی۔
اللہ تعالیٰ آپ کے لفظ کوتا شیر کی دولت سے مالا مال رکھے۔
امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

مخلص

بہادر
(افتخار عارف)

محترم اسلم رسول پوری صاحب کی خدمت میں

بصدا د ب

بندت محترم جناب محمد سلیم فالصاحب دہلی پوری
مخولہ کا

سین: مندرجہ ذیل آج امانت ایک ضروری کام کے باعث بااثر مجبوری

مجھے راجن پور جانا پڑا ہے لہذا عزیز کسی لکھی اور تمام خود سے

ڈرامہ خاندانی پہنچ کر ہے میں جیسے آپ سے والدہ کے ساتھ نہ رہنے

پر بے حد ضروری ہے۔ کچھ مجبوری ہے میری عزیز حاضر سے آئیں جو تکلیف

ہوگی میں اس کا سہارا چاہتا ہوں عزیز قدرت اس سے فوراً حاضر ہو گیا

بانی سب فریٹ ہے۔ یہ ایک فریٹ کا صاحب

فتا دعا کو منیم ہمیں دو سالہ

25-7-86

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

Dr. Mahar Abdul Haq

M. A. PH. D., W.P.E.S., (Retd.)

EX-Member Royal Asiatic Society, London
Secretary General Siraiki Adabi Board Multan

Pho : 746

2526-B Shadman Colony

High Court Road,

MULTAN

5-3-1986

بلاد عزیز و محرم !

ارسلکم

آپ کا خط ملا۔ آپ کے بہنوئی اور اس کی والدہ

کی اچانک موت کی خبر سے بہت صدمہ ہوا۔ اس وقت بھی جبکہ یہ

عراضہ نکورنا ہوا دل بہت ٹھکنے لگا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس

میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور آپ کو اور لواحقین کو صبر جمیل۔ اس عذر

مغفرت کے سوا اور چارہ ہی کیا ہے !

آپ نے غم میں برابر شریک

میرا

ٹیلیفون نمبر: 6367124

تارکاپتہ: پاک گلڈ (Pakgulid)

صوبہ پنجاب، لاہور
گلڈ ہاؤس، ۱- منگلری روڈ



پاکستان رائٹرز گلڈ
(ادارۃ مصنفین پاکستان)

تاریخ 5-3-05

حوالہ نمبر 2458

مدنی نور علیہ الرحمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم - امیر المومنین حضرت علیؓ

آپ کا چند مہینے پہلے 1984ء میں بذریعہ منی آرڈر مل گیا۔

میں نے اس کا بیکٹ بنوایا تھا۔ یہ سب کچھ

عدلہ انجمن پاکستان فاؤنڈیشن اور ایسوسی ایشن پاکستانی

انجمن کے ذریعے منجانب سے پیش کیا گیا ہے تو بیکٹ

عدلہ انجمن حرم رشیدیہ فیضانِ اسلام کا قانون غیر درکار ہے

اگر آپ مناسب قیامتیں اور آسانی حاصل فرمائیں تو بیکٹ

مطلع فرمائیں عین نو انجمن حرم رشیدیہ

تاریخ 5-3-05

آكادمى ادبىات ٲاكستان
PAKISTAN ACADEMY OF LETTERS
Ministry of Education, Government of Pakistan

Pitras Bokhari Road,
Sector H-8/1, Islamabad

Tel: 435126
435125
Fax: 435120
E. mail: academy@apollo.net.pk

مورخه ۱۰- اگست ۲۰۰۰ء

محترى،
السلام علىكم!

۱۹۹۹ء كے اكاڊمى ادبى انعام ----- سراسر ايكلى ----- زبان كے لئے منصفى كے فرائض انجام
دینے كے لئے آپ كا نام تجویز ہوا ہے۔ منصفى كے فرائض كى انجام دہى پر آپ كو مبلغ آٹھ ہزار روپے
كا اعزاز یہ بھی پیش كیا جائے گا۔

یہ كام آپ كو رازدارى كے ساتھ كرنا ہے، ادارہ بھی آپ كا نام صیغہ راز میں ركھے گا۔
از راہ كرم جلد از جلد اپنى رضامندى سے مطلع فرمائیے تاكه آپ كو كتابیں ارسال كى جاسكییں۔
آپ كے تعاون كے لئے ممنون ہوں گے۔

احترامات كے ساتھ

۱۱۶
(خالد اقبال یاسر)
ڈائریكٹر جنرل

فاب اسلم اسلم

محترم آجانب محمد اسلم رسولپوری صاحب

سلام۔ آپ کی تازہ ترین تحقیقی کتاب "بچکار آوازاں" موصول ہو چکی ہے۔ جسے پڑھ کر سرائیکی کی قدیم ترین آوازوں سے مجھے نئی آہنی حاصل ہوئی ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ قدیم آوازیں میرے لئے انکشاف کا درجہ رکھتی ہیں۔ سرائیکی زبان و ثقافت کے حوالے سے آپ نے جو کام کیا ہے وہ نہایت معتبر اور وقیع ہے جس کا میں بے حد معترف ہوں۔ بچکار آوازاں سرائیکی لسانیات میں ایک اور لائق تحسین اضافہ ہے۔

آپ کی جو تحریریں میرے مطالعہ میں آچکی ہیں ان کی ایک اہمیت و انفرادیت یہ بھی ہے کہ وہ آپ کی اختصار نویسی و جامعیت کا بہترین نمونہ ہیں جس کی بے ساختہ داد دینا پڑتی ہے بلکہ مجھے تو رشک سا آتا ہے۔ سے اللہ کے زورِ قلم اور زیادہ۔
باقی سب خیریت ہے۔ امید ہے مزاجِ بخیریت ہی ہوں گے۔

خیر اندیش

تسلیہ خیر

A 592 Block J

Nair Nazimabad

Karachi 74700

باسم اعلیٰ حضرت دہلی سے

16/03/05

میرزا اسد اللہ خان صاحب کو لکھی گئی ہے کہ آئندہ ہر جمعہ کے

اس وقت صبح جمعہ کو صبح 7 بجے سے 10 بجے تک

مدرسہ عالیہ میں حضور کی آقا صاحبہ کی مجلسیں منعقد ہوں گے

کہ کلاسوں پر اور لکھنؤ، پٹنہ اور دیگر شہروں میں

انڈیا جانے والوں کو اس وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس

آجائے اس وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

تو میں اس وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

اور آجائے اس وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

موجودہ وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

موجودہ وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

موجودہ وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

موجودہ وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

موجودہ وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

آجائے

موجودہ وقت تک کہ وہ انڈیا سے واپس آجائے

SHAUKAT SIDDIQUI

A-23, Block L
North Nazimabad
Karachi, Pakistan
Res: 610822, 627929

۸۶ اپریل

برائیم اسلم رسول پوری صاحب، ارباب!

دو دنوں قلمطویلیے۔ مائلز لنز آپ اور آپ جیسے دوسرے اصحاب کی سرگرمی اور
پرجوش شرکت کے مایاب اور نادرالحوالیوں۔ اس اجتماع میں آپ کو جو انفرادی
حاصل ہوا ہے آپ بجا طور پر مستحق تھے۔ شکر گزار ہوں کہ آپ نے معاہدہ کو
ایمان و کفایت سے طے کرنے میں تعاون کیا اور ہر طرح کے مسائل و مسائل کو ثابت کرنے
مائلز لنز کے نادر سوانحی و اہم دیندہ اسٹیٹس بنا کر رکھے ہیں۔ جو انڈسٹریل لبر
جمع کر رکھے ہیں۔ کسی راجی ان اسٹریٹریل سیمینار۔ ان کو دیکھنے اور اس تاریخ
اجتماع کی یادگار کو تازہ کرینگے۔

یہ آپ کی ہدایت و صلاحیتوں سے اسٹیم ہے جو مینام سچا رہا ہے کہ وہی سفوف
کتاب میں شائع کیا جائے جو اپنے ان کو ارسال کیا ہے۔ دیکھنے مائلز لنز کے سرور
کے اساتذہ میری ہی نگرانی میں ہو رہی ہے۔ نئی ایال کو سیدستان خانہ ۹ اپریل
کے کلینٹوں میں شروع ہونے والے مائلز لنز جو آپ نے شریعت کے
سے نگرانی میں طے کرنے کے سوا یہاں قابل توجہ ہیں۔ ۶ سال قبل اسے نئے نئے کلینٹ
کے ساتھ لیا گیا تھا۔ ایک نہ جا سکا۔ کلینٹ وقت کے لغات میں نہ رہی۔ سوچا تھا اس
ذبح مائلز لنز کے ساتھ زندگی میں ایک بار وہ عملی کرے۔ دیکھ لوں گا فصل پیدایا، خوش
بمجالہ۔ جوان ہوا۔ لیکن اس ذبح میں ابھی ۱۰ سال نظر آئے۔
غیر شاہد اور دوسرے اصحاب سے ملے۔ مزاج پورے۔

اپنی
شکر و تحسین

18/6/07

پروگرام انعام اور کمزوری تعلقات

امیر نے کہا کہ یہ سب غریبوں کے لئے ہے۔ یہ سب کمزور ہیں، ان کے تین چار لوگ تو
 صبر میں جیتتے ہیں، لیکن وہ لوگ جو اس سہولت سے محروم ہیں، ان کے لئے جو
 کچھ ہے وہ نہیں۔ ان کے لئے جو سہولت ہے تو اور کئی اچھے۔ دو سو کے
 لئے مددگاری ہے کہ جو کچھ سہولت ہے وہ قدرت کی طرف سے استیصال دیدار
 زہت سے ملنے کا سہولت ہے۔

جو صاحبان ہیں، ان کے لئے سہولت ہے، ان کے لئے سہولت ہے اور وہ سہولت
 اور ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ تاکہ ان کے لئے سہولت
 میں کچھ نہیں، ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے۔ مجھے خوشی ہوئی کہ
 ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے
 ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے
 ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے
 ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے
 ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے
 ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے

کراچی کے لوگوں کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے
 میں، لاہور میں آئی۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے
 ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے
 میں مانا گیا ہے اور ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے
 NGOs کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے سہولت ہے اور ان کے لئے سہولت ہے۔ ان کے لئے

برادر محترم سردار اسلم خان

سلامت -

مایل و فیدر۔ دیکھ رکھ ڈالستان بیت۔ عیب کی۔ موصوفی
 مکنی لو ڈرنڈ اور مہدیہ۔ موصوفی د مکنی لیسفا آف
 کہ عاتق سے دوہر بڑی۔ موصوفی د ف۔ لست۔ کام
 کی رسمت اور آف عتدت ہو لقا ضاعف۔ کفر حافر فرست
 پر۔ کفر ضاعف فدیہ عکد ہو پیش کرنا۔ لکن براہ
 بیت کا۔ ندری کویہ۔ مہدیہ کے محرم پر عیب
 جوہر زبانی دعا گوئیں گہرا لگا۔ اور سردار زار بروف
 وابی زبانی درتد عاموں شریک ہوئے۔ اہن کرانے کا۔
 سنون ہر لگا۔ رتنام اللہ زار کالی دعا بخیر ہوئے

در اسلم

ستورہ کبریٰ کبریہ غازی خان ۵-۳-۱۹۹۶

پتہ دروں

لائسنس نمبر

22.3.94

سرمخونہ۔ آلیکا خط ملا جس میں آپ نے
میری کتاب کا اشاعت کا نام آپ کے دوست
ریشی عدیم کو دینے پر فحشٹی کا اظہار کیا ہے
اور اس سے ایسے تعاروں کا یقین دلایا ہے۔ تاکہ
عام کی نگین وقت پر ہو سکے۔ بہت بہت شکریہ۔
البتہ آپ نے میرے خط کے دوسرے مندرجات کے
بارے فحشٹی اختیار کر کے اپنے ذہنی تحفظات کا
اظہار فرمایا ہے۔ جس کا کہ آپ کو حق پہنچتا ہے۔

امید ہے آپ سب بخیریت ہونگے۔ وہاں کے
حالات سے مطلع فرماتے رہا کریں
ڈاکٹر کبیری سربراہی مہنڈین عجیب گئی ہے۔

والہم

المرانی
عبدال
والہم

آلیکا

سنیں اسلام رسول پوری

سلام!

مجھے بتانے کی ضرورت نہیں کہ میں آپ سے کتنی محبت کرتا ہوں اور کب سے کرتا ہوں مگر پچھلے دنوں مجھے بعض باتوں میں افسردہ کیا اور اب بھی شمیم عارف قریشی، صابر چشتی، مشتاق گاڈی اور دیگر لوگوں نے ہمارے ڈین ڈاکٹر ظفر اقبال اور اُس کے بغل بچے احسن واگھا کے ساتھ مل کے جو دل آزار مہم شروع کی ہے اُس سے میں نے سرائیکی شعبے کی سربراہی سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا ہے، شاید ان شہرہ چشم لوگوں کو اندازہ نہیں کہ میں نے سرائیکی شعبے کو حقیقت بنانے، ہائیر ایجوکیشن کمیشن سے اسے منظور کرانے اس کے اشاعتی پروگرام کو ملکی سطح پر متعارف کرانے اور اس کے نصاب اور دیگر امور میں کتنا وقت اور ذاتی وسائل صرف نہیں کیے بلکہ ان بد بخت لوگوں کے رویے کی وجہ سے احساس ہوتا ہے کہ ضائع کیے ہیں۔ ہماری محرومی، پسماندگی اور ذلت میں اپنوں کا کتنا ہاتھ ہے اس کا فیصلہ آنے والا وقت کرے گا۔ تاہم مجھے اس مہم نے تخلیقی سطح پر کچھ عطا بھی کیا ہے سو میں نے ایک سرائیکی ڈرامہ لکھنا شروع کیا ہے جس کا عنوان ہے ”دراوڑ، چرس تے کال“ اسے میں انشاء اللہ سٹیج پر پیش کروں گا اور مجھے بڑی خوشی ہوگی اگر اس میں اور بچنل کردار پر فارم کریں۔

1974ء میں فخر بلوچ نے میرا سرائیکی کا پہلا ڈرامہ ریڈیو ملتان سے پروڈیوس کیا تھا۔ ”ساوا گھر“ اس کے بعد میں نے دو درجن سے زائد سرائیکی ڈرامے ریڈیو کے لیے لکھے، افسانے لکھے جو نشر بھی ہوئے، ریڈیو پر 1978ء میں نشر ہونے والے میرے ایک افسانے ”ٹوئے آلی وستی“ کے بارے میں مہر عبدالحق نے جو ماہر انہ رائے دی تھی اور جس پر مجھے ایک دو برس کے لیے بین بھی کیا تھا، میں نے کبھی کسی ملاقات میں انہیں نہیں جتلا یا تھا، لیکن جب سرائیکی میں کچھ بھی نہ لکھ سکے والے مجھے طعنہ دیتے ہیں تو مجھے اپنے بارے میں اس طرح کی بیہودہ خود نمائی کرنی پڑ رہی ہے۔

والسلام

انوار احمد

تاریخ: ۱۲ جولائی ۲۰۰۷ء

اکادمی ادبیات پاکستان

PAKISTAN ACADEMY OF LETTERS

(Established by the Ministry of Education, Government of Pakistan)

H-8/1, ISLAMABAD
Telegraphic Address "ACADEMY"

Telephone No.
254643
254567
281823
281824

Ref No. سی ای - ۹۲/(۳۹/۱)

Dated ۳۰ - مارچ ۹۲

محترمی ،

سلام مسنون ،

خط ملا پرچی کی پذیرائی کے لیے ممنون ہوں -
۱۹۲۷ء کے بعد سرائیکی غزل ، نظم اور افسانے پر مضامین لکھنے کی
بہت ضرورت ہے - آپ ان میں سے کسی ایک صنف پر تفصیلی مقالہ سے ماہی ادبیات
کے لیے قلمبند کر سکیں تو عنایت ہوگی -

والسلام

مخلص

(خالد اقبال یاسر)

مدیر اعلیٰ

جناب محمد اسلم رسولپوری ،

ایڈوکیٹ کچہری ، جام پور ،

ضلع راجن پور -

PROF. DR. ABDUL JABBAR JUNEJO

B.A. Hons (Sindh) Dip: Chinese (Peking)
M.A., Ph.D (Sindh)
Former Dean Faculty of Arts, University of Sindh,
Former Chairman Sindhi Adabi Board.

Date: 9-2-07

با ادا محترم، سلامت با شید

السلام علیکم، آپ کا نواز شاہہ ملا۔ آپ نے
باد کیا اس کے لئے شکر گزار ہوں۔ تازہ کتاب
حاضر خدمت ہے۔ آپ نے خواب فرید کے بارہ
میں پوچھا ہے، خواب صاحب کے آباد اجداد ٹھہرے
سے نقل مکانی کر کے گئے تھے اپنا کتابوں
میں آیا ہے۔ ان کی سندھ کاخیاں بہاولپور
اور ملتان کے ماخذوں میں بکھری ہیں۔

حمر دل جو دلدار یا منہنجر اور ایک
اور بھن کھن ان میں شامل ہے۔ لطف اللہ
جدوں نے تذکرہ لطفی میں یہ کافیاں (جلد
سوم) شامل کی ہیں۔ چند دیگر کافیاں جو
ڈاکٹر بلوچ کی مرتب کردہ کتاب (کافیوں)
میں ہیں وہ سرائیکی سے ترجمہ کی ہوئی
ہیں۔ اس لئے زیادہ معلومات سندھ کے ماخذوں
میں موجود نہیں۔

میں نے اس کتاب کو
پڑھا ہے۔ اس میں
بہت سی کافیاں
میں نے پڑھی ہیں۔

از کراچی

6.5.06

محترم جناب اسلم رحمان پوری

اسلم - نیاز - آپ کی ارسال کردہ ڈیوڈ کتابیں مل چکی ہیں

اس قدر عزت افزائی کا شکر گزار ہوں

میں سرانجلی دھرتی - درود الہی - لوگ - سہیتے - زراعت -

یاتی و مسائل لکھنا سرانجلی عدم کی Independence (مختار خود مختاری)

۲۔ وسیب پینل پر سہیتے کے میں ایک نو دفعہ آکر انٹرویو دیتا ہوں

سرانجلی دھرتی کے ادیب شاعر - محرم - معشن - مصنف لکھاری

دھرتی کا تعارف کراتا رہتا ہوں - اب تک 20 اطلاق میں سے

9۔ نئے اطلاق کے عدم تعلق - چولستان (اردی) دیکھ ریخت کر چکا ہوں

پٹر آپ کی اجازت ہو تو کسی وقت صرف سرانجلی زبان پر آپ کے

حوارے سے سراینگی لوگوں کو باہر کر سکوں (اجازت مطلوب ہے)
 بہاول پور کے محترم فیاض عبد المائد مشیر مجبور نے ایک کتاب
 سراینگی خزانہ لکھی ہے۔ سراینگی حدود کو فلاح و ارتقا کے

معلومات پر مبنی ہے جس طرح آپ کی دونوں کتابیں سراینگی خزانہ
 اور *originity* واضح کرتی ہیں۔

آپ کی دونوں کتابوں پر ~~میں نے~~ تبصرہ لکھ دیا ہے

وہی علم میں ان کے بڑھنے سے بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے
 میں غیر شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے یہ کتابیں لکھ کر استاد
 محترم کا کردار ادا کیا ہے

آفریں خواتین کہ اگر کراچی آنا ہے تو سرائی کو آپ کا ٹر ہے۔
 ایڈریس یہی ہے۔ دعوت شیراز

4982600
 7988100
 0307
 4A
 عظیم گوٹہ - گلشن اقبال
 42

دہلی دار الحکومت
۱۸۶۲-۱۸۶۱

عزیز القدر غازی اسلم کا رسول پوری - صلوات

اسلم نے وساک لودھ - طومر - کہیں یہ بڑھو گئے نخیف الاطفا
معمی تیاں - تے مال برتے اچان تیں کم لار دیا رہوں زیادہ ہے - مکھن لکھان ۱۲
شرق نے فرزند دیلاے داکم -

جسد میں جیاں چیل ڈنیا بڑھڑا ہفت کیا شرق کرے - نہ خون نہ رت تیا
نہ تے نہ کوئی دیکھ - چل علت کدہیں گدہیں دل جا گدہاے

بیزیں اہ غزل کے بحر وہ تکدم ہے ہفتے تھرت تھرت گدہیں -

ہے ہن ایشی شہری تے خذ ہیں دال لایق تیں نہیں رہیا -

پچھلے سال دیہ دی گدہیں گدہیں سرکا جڑھرا رہے -

اود لٹاں دی وقت ہوئی شغل نہیں رہیں کون

دیکھ گھنوتے اود دیکھن کہئے پھسیاں - جے تے تے

لکھن دی صبح ڈنیاں دت کچھ اوں لکھتے سغیدار رہیا -

نی الحال لکھن - باقی سب گھلا -

دہلی دار الحکومت
۱۸۶۲-۱۸۶۱

صغور - بیزیں کے کچھ باریں سنوار
صغورانی صغورانی - چل دل تریب ڈون تے
صغورانی صغورانی - بیزیں کے کچھ باریں سنوار
صغورانی صغورانی - بیزیں کے کچھ باریں سنوار

حضرت براہم اسلام صاحب!

محبت!

اِسبَہ اے اے اظہر من الشمس!

حرفی کتاب "عالمی افسانے" البجائیک اے کی نظرِ رسم کی محتاج ہے۔

اللہ کرے کسی دن اُس پر آپ کا حضور چھپ جائے۔

اے کو بہ جان کر فوشی و گئی کہ میں آج کل "سرا سبھی نادل" پر ہام

کر رہا ہوں۔ یہ فائے کے قریب ہے۔ مجھے "چھپولیاں" اور "از کماٹی" کے بارے

میں مطلوبہ دفترا میں (اے اور دیگر نگاروں کے) کی ضرورت ہے۔ مجھے فوری طور پر ان

کی عکسی نقول بھجوا دیں۔ خصوصاً "چھپولیاں" کے بارے میں جو خدا زخم بہت شرع

و گئی تھی۔ وہ ضرور بھجوائیں۔

اِسبَہ گھر میں سب شہرت و گئی۔ عزیزان کو پیار۔ خصوصاً بیٹوں

کلیجے دعا لیں۔

حرف لائی کوئی قدرت

اے کا اپنا
اے کا اپنا

۲۵، غزوری ۲۵۵۸

فون: برائیس ۰۶۱-۴۰۳۰۶۴۴

خوبائیس ۰۳۳۳-۶۵۵۸۰۳۲

۰۳۳۳-۶۵۵۸۰۳۲

ڈاکٹر اسلم عزیز درانی
وائس پرنسپل / شعبہ اُردو
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج
سول لائسنز کیمپری روڈ
حلاٹ۔

مکمل

میں آپ کو سرائیل عدالت کے چند اضلاع

کے وہ کوائف ارسال کر رہا ہوں جو ۱۹۴۱

درم ہستی اور رپورٹ میں دئے گئے ہیں۔

کچھ اضافہ کے کوائف بھی مل رہے ہیں۔

میں تاخیر سے اس کے

حوالہ کیونکہ سندھ سے کچھ ہیروئی (سکران)

جانا ہوا ہے کہ وہ لوگوں کے درمیان ہیں

تازہ

کراچی میں الٹ

۱۳- مارچ ۱۹۴۱

Umar Kamal Khan

Advocate High Court

محترم ضابطہ محمد اسلم رسول پوری کا بڑا دوست

اسم عیسیٰ - کافی عرصہ کے بعد آج نے مجھ کی ہے۔ میں تو اس کے بہتر
تفاوت کی طبیعت اور ان کے ساتھ رہا ہوں لیکن آج تک آج نے اس کے

کے بارے میں کچھ نہیں کیا۔ لیکن اس کے ساتھ شاعری اور ان کے خزانہ فریہ

اور ان کے ساتھ رہا ہوں۔ لیکن اس کے ساتھ نہیں رہا۔ یاد رکھیں کہ آپ بہتر تفاوت

تفہان کی Mailing list پر میں - ہر شاعت آج بھی جانی ہے ہر بار
گواہ ہے -

باقی آج نے خزانہ تعمیراتی تھیں ہم دور کی میری لائنوں پر ہر ماہ بنی لگا رہی ہے
اسم نے پہلے تو ایک دن کل قید رہا لیکن ہر ماہ لگایا تھا۔ وہ نہ ہوا۔ اس کی شکل
سردیں اور وہ نہ اس کے ساتھ رہا۔ لیکن اس کے ساتھ شاعری (دوسرے ہفتے کے ساتھ)

کام کر دینا میرا نیت ہے میں تمہیں یہ کتابیں دینا چاہتا ہوں کہ ان سے جا پڑے اور ان سے استفادہ کرے

اب اس کتاب کو دینا میرا نیت ہے

محمد

6/9/2001

خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

دربار حضرت خواجہ فرید

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

سرپرست: خواجہ فرید فاؤنڈیشن پاکستان

چیئرمین: خواجہ فرید اکیڈمی

صدر: خواجہ فرید ٹرسٹ

Date:

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid

KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR



Patron: Khawaja Farid Foundation Pakistan

Chairman: Khawaja Farid Academy

President: Khawaja Farid Trust

Tel: 06516-617366

0621-880340

محترم ذیاب استاد محترم محمد اسلم رسول پوری مدظلہ -

سلام سنون - آپ کا گزارش نامہ موصول ہوا۔ آپ کی پروگرام میں شرکت

ہمارے لئے ایک اعزاز کی بات تھی۔ لیکن اس سے ساتھ ہی

علم والی ایک کمی ہمارے پاس وجود رکھتی ہے۔ یہ تمام ضروریات اور

پروگرام آپ حضرات کیلئے نیا بنایا گیا ہے۔ آپ کی علم شرکت

اس کو بے معنی بنا دینگے۔ آپ میوزیم اور خطوط کو لے لیا۔

اس کے لئے علیحدہ سے شکر گزار ہوں۔ اگرچہ یہ تمام کاوش

مکتب اور تمام مجاہد چھوٹی کا حصہ ہے۔ اس لئے توفیق کے

حقیقی مقدار رکھی وہی ہیں۔ میں اُسم کرتا ہوں۔ کہ آپ بہت

علاقہ میں شرف لے رہے ہیں۔ سرفراز کریں گے۔ آپ کی بیگم صاحبہ

کی صحبت کیلئے دعا گو ہوں۔ اللہ کے ہرگز وہ تران کو صحت کاملہ

علاقہ میں سرفراز فرمائے۔ آمین۔

آپ میں ایک چھوٹی سی گزارش۔ اگر رسول پور

میں خواجہ فریدناز دانش پوٹ ٹیکسٹ باجیانا - تویم مسلسل پراسے
میں رہ سکتے تھے - ٹیوٹورس کے کہ اس بارک میں آپ خصوصی تویم
فرمائی گئے -

والسلام

الحسن

خواجہ معین الدین محبوب شاہ

سجادہ نشین

طوبہ دار اور شرف
در بارہ اللہ فریدناز دانش پوٹ

2003 . 2 . 11 . 2



صدر

فون: 786222
0300-683777
میال سجاد احمد اختر میاں

سیکرٹری نائب صدر

فون: 71288
پروفیسر راضیہ علی خان

نائب صدر اول

فون: 4354
پروفیسر عطاء محمد قریشی

نائب صدر دوم

فون: 4676
محمد طارق خان چٹوکی ایڈووکیٹ

جنرل سیکرٹری

فون: 4411
پروفیسر رفیق احمد صدیقی

جوینٹ سیکرٹری

فون: 5156
میال عبدالحمید

سیکرٹری شراعت

فون: 4411
محمد اختر شاکر ملک

سیکرٹری فنانس

میر محمد رمضان نعیم سیال

راہل سیکرٹری

فون: 5394
رانا محمد اکبر

آفس سیکرٹری

فون: 4411
شفیق احمد صدیقی

ایگزیکٹو ڈائریکٹر

جام محمد ناصر فیاض ایڈووکیٹ

سرپرست اعلیٰ

فون: 71401
خواجہ غلام قطب الدین

سرپرست

فون: 72222
شیخ قیاض الدین

چیف آرگنائزر

فون: 71231
قیس فریدی

محترم جناب اسلم رسول پوری صاحب

مسلّم سنون۔ آپ کا ۱۲ مئی ۲۰۰۷ء کا مرقومہ و فرستادہ نوازش نامہ مجھے ۱۷ مئی ۲۰۰۷ء کو موصول ہو گیا تھا مگر میں اپنی والدہ کی علالت اور ان کے علاج معالجے کی مصروفیات کے باعث اس کا جواب فوری طور پر دینے سے قاصر رہا اس کو تاہمی و تاخیر کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

آپ نے میرے انٹرویو کے حوالے سے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ آپ کے حسن ظن اور بڑھن کی سندرتا اور نبرہ ملتا ہے ورنہ میں اس لائق ہرگز نہیں۔ اس خلوص و محبت کے لئے شکر یہ قبول فرمائیے۔

یہ انٹرویو جس ماحول میں غیر متوقع طور پر لیا گیا اس کا قصہ یہ ہے کہ میں ظہور دہریہ صاحب کے بھائی کی شادی کے سلسلے میں ان کے گاؤں دھریہ نگر گیا ہوا تھا۔ اس تقریب میں وسیع سنگ کے محبوب تابش صاحب اور جام الم ڈی گانگاسا صاحب بھی موجود تھے۔ کھانا کھانے کے بعد میں خان پور جانے کے لئے جلنے ہی والا تھا کہ ان حضرات نے مجھے گھیر لیا اور بعد اصرار و تکرار انٹرویو کے لئے آمادہ کر لیا۔ لیکن چونکہ اس کے لئے مجھے پیلے سے آگاہ نہیں کیا گیا تھا اس لئے ذہنی طور پر میں تیار نہیں تھا، یہی وجہ سے کہ ان کے سوالوں کے جواب بھی میں نے جان چھڑانے کے سے انداز میں بے دلی کے ساتھ دئیے۔

دوسرے دن میں نے جام صاحب کو فون کر کے کہا کہ میرا انٹرویو شائع

نہ کیا جائے۔ انہوں نے پوچھا کیوں؟ میں نے کہا کہ جس انداز میں میں نے سوالوں کے جواب دیئے ہیں اس سے
 ہو سکتا ہے کہ مترجم سے کوئی ایسی بات نکل گئی ہو جس سے کسی کی دلآزاری ہوتی ہو۔ اس لئے میں چاہتا ہوں
 کہ اسے شائع نہ کیا جائے مگر انہوں نے کہا کہ آپ نے کوئی غلط بات تو نہیں کی لیکن اگر مطمئن نہیں ہیں تو
 پھر وقت دیجئے ہم دوبارہ انٹرویو کر لیں گے۔ میں اس "دوبارہ" سے نجات حاصل کرنے کے لئے انہیں کہہ دیا
 کہ جلو شائع کر دیجئے۔ اس کے باوجود بے کلی سہا جے رہی۔ انٹرویو کے شائع ہونے کے بعد آپ کا فواز ش نامہ بلا
 تو نہ صرف میرا بے چینی اور بے کلی دور ہوئی بلکہ بے پناہ خوشی بھی حاصل ہوئی۔ کیونکہ آپ ایسے قد آور نقاد،
 محقق اور دانشور کے تحریر کردہ الفاظ جہاں جھے جو علمہ افزائے دماغ وہ میرے لئے سند اعزاز سے کم نہیں ہیں
 اب اگر کوئی اس انٹرویو کے بعض مندرجات پر اعتراض بھی کرے تو مجھے اس کی پروا نہیں۔

بعض لوگ مجھے کوئی کٹر مذہبی قسم کا انسان سمجھتے ہیں حالانکہ ایسی بات نہیں ہے۔ میں کسی مذہبی، سیاسی یا ادبی
 گروہ سے وابستہ نہیں ہوں۔ بس ایک عام مسلمان اور شاعر ہوں۔ میری شاعری کیسی ہے؟ اس کا فیصلہ
 غیر متعلقہ نقاد ہی کر سکتا ہے۔ یقیناً میری شاعری میں بہت سی کمزوریاں بھی ہو سکتی ہیں مگر کیونکہ
 یہ میری اپنی تخلیق ہے۔ میں نے کہیں سے کسی انداز میں بھی اسے نہیں چرایا اس لئے میں کہہ سکتا ہوں کہ
 یہ میری اپنی چیز ہے ورنہ میں بہت سوں کو جانتا ہوں کہ انہوں نے کہاں کہاں سے خیالات و اشعار
 کس کس طرح سے چرائے اپنی شاعری کا حصہ بنایا ہے۔ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ لوگ بظاہر یا باطن
 کیا کیا ہتھکنڈے استعمال کر کے منظر پر آئے اور اپنا قد کاٹھ بڑھانے کے جتن کرتے رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے آپ
 بھی یقیناً واقف ہوں گے۔ لیکن خاکسار کو ایسی حرکتیں کرنے کی نہ ضرورت ہے نہ اس کی عادت۔
 بہر حال آپ کا ایک بار میرے شکر یہ کہ آپ نے میری عزت افزائی فرمائی۔ اچھا ہے تو آداب۔

والسلام
 خاندان
 تہذیب فروری

قیس فریدی - ڈاکٹرنہ سو مبارک - براستہ ترندہ، رحیم یار خان -
 موبائل فون نمبر: 0300-6589583

تاریخ 9 ستمبر 2022ء

ڈاکٹر شکیل پتانی

ایم۔ اے (سیاسیات) ایم۔ اے (اردو)
ایم۔ فل (اردو) پی۔ ایچ۔ ڈی (اردو)

محترم و مکرم جناب اسلم صاحب

السلام علیکم

اُمید ہے آپ صبح بخیر ہوں گے۔

آپ کا نوازش نامہ مل گیا ہے، یاد آوروں کا شکریہ

بہت مرصہ ہوا آپ سے ملاقات کا شرف حاصل

ہو گیا ہو گا۔ جناب اسماعیل احمدانی کی وفات

کا بھجے بہت صدمہ ہے، شومی قسمت بھجے

بروقت المدد نہ مل سکی اور میں ان کی

آخری رسومات میں شریک نہ ہو سکا۔ کئی دن

خافہ خدمت ہوں گا۔ میری کتاب آپ نے دیکھی ہو گی۔

ابن اسی ماہ سے آفرینا میری دو نثریں لگی ہیں

چھپ کر آ رہی ہیں۔ آپ کے ذوقِ مطالعہ کا نذر

کروں گا۔ فی الحال اجازت۔ دعا گو

پیارے اسلم سہیں

اسلم علیکم

سب سے پہلے آپ میرا دلی شکریہ قبول فرمائیں کہ
آپ نے فکر اور شوق سے مجھے یاد کیا۔

مورت حال یوں ہے کہ اپنی سربراہی ادبی مجلس کی ایک
انتظامیہ کونسل ہے جو تمام نظم و نسق کی ذمہ دار ہے۔ اس کے ہر
دو سال بعد انتخاب ہوتا ہے۔ آخری انتخاب دسمبر 2002 میں
ہوا۔ میں 1986 تا 2002 صدر مجلس رہا۔ مگر آخری انتخاب
کے وقت میں نے معذرت کر لی کیونکہ میں بہت نڈیف ہو چکا ہوں۔
میرا پیٹرن حنیف الرحمن صاحب اور مشتاق علی صاحب نے بخوشی یہ ذمہ داری
قبول کر لی اور انکی ٹیم نے بحیثیت انتظامیہ کونسل دو سالوں کے
تجربے سے چارج سنبھال لیا۔ اور میں نگران کونسل میں چلا گیا۔

مگر حنیف الرحمن صاحب اور انکی انتظامیہ کونسل نے دو سالوں
میں مجلس کا یہ ہتھ لیا ہے کہ لاکھوں روپوں کی آمدنی خرچ کا کوئی
حساب مرتب نہیں کیا۔ آرڈر رپورٹ پٹری ہے کوئی جواب نہیں بن
پڑتا۔ نہ انھوں نے ہر وقت 2004 کے انتخاب کی تیاری کی۔

نہ ہی باہمی سربراہی کیلئے کا کچھ پتہ ہے۔ دو سالوں میں 8 روپے
شائع ہونے لگے، صرف 2 شائع ہوئے ہیں۔ اشاعت کتب کا کوئی پتہ
نہیں۔ نہ کبھی انھوں نے نگران کونسل سے منظوری کیلئے کچھ مواد بھیجا۔

جبوراً مجھے بحیثیت کونیز نگران کونسل Emergency
لگانی پڑی۔ اب اپنی نگرانی میں نئے انتخابات منعقد کرنا
انتظامیہ بحال کر دینا۔ حالات خوش کن نہیں مگر ان سے منہ کیسے
مورا جا سکتا ہے۔ مجلس گمنام اور ہونام ہو چکی ہے۔ دفتری کام بند
ہے۔ میں آئندہ سب کام خود کر رہا ہوں

دعا فرمائیے کہ میرا کام آسان ہو سکے۔

National Language Authority

(CABINET DIVISION, GOVERNMENT OF PAKISTAN)

H-8/4, PITRAS BOKHARI ROAD,

ISLAMABAD (PAKISTAN)

PABX: 051-9250311, 9250312, 9250313

FAX: 051-9250310

E-mail: nlapak@apollo.net.pk

TELEGRAM: "APNIZABAN"



مقتدرہ قومی زبان

(کابینہ ڈویژن، حکومت پاکستان)

ایف ۸/۴، پیترا بھاری روڈ، اسلام آباد (پاکستان)

فیکس: ۰۵۱-۹۲۵۰۳۱۱، ۹۲۵۰۳۱۲، ۹۲۵۰۳۱۳

ای میل: nlapak@apollo.net.pk

ٹیلیگرام: "آپنی زبان"

Ref. No: 2758

Dated:

۳۰ ستمبر ۲۰۱۱ء

محترم اسلم رسول پوری صاحب
السلام علیکم

"اخبار اردو" کے لیے سالانہ چندے کی مہم کے باعث آپ کا نام اعزازی ممبران کی فہرست سے حذف کر دیا گیا تھا تاہم جناب صدر نشین نے ہدایت فرمائی ہے کہ آپ کے نام "اخبار اردو" فی الفور جاری کیا جائے جس کا علامتی چندہ انہوں نے از خود دفتر میں جمع کروا دیا ہے اور اب ہر ماہ "اخبار اردو" آپ کو باقاعدگی سے ملتا رہے گا۔
امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوگا۔

مخلص

(عارف حسین)

معمد خاص برائے صدر نشین

بخدمت گرامی:

محترم جناب اسلم رسول پوری

ایڈووکیٹ جام پور،

ضلع راجن پور۔

۲۵۷
مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد



رسید نمبر 10958 کتاب نمبر 110 تاریخ 29/9/74

جناب اسلام اسکول لہور سے مبلغ 350/- روپیہ پیشہ

(لفظوں میں) تین سو روپے بذریعہ چیک / نقد بابت

حصہ افسانہ اردو وصول پائے

دستخط وصول کنندہ:
مہر
دستخط افسر حسابات / افسر انتظامی

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid

KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR

Tel: 06516 - 617484 - 617366

0621 - 880340



خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

دربار حضرت خواجہ فریدؒ

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

Date.....

مکرم و محترم استاذ ایم محمد اسلم صاحب موصول ہوئی۔

وعلیکم السلام ورحمت اللہ۔ آپ سا نوازش نامہ جب مجھے موصول ہوتا ہے۔ اُسے دیکھنے لے کر ایک اعزاز اور سعادت سمجھتا ہوں۔ یہاں تک مشورہ دینے کا تعلق ہے۔ میں کیا اور میرا مشورہ کیا۔ یہ آپ کی عزت افزائی ہے۔ کہ آپ اس طرح کے جلد مکمل فریڈ حوصلے کو بڑھاتے ہیں۔ یہ بات طے شدہ ہے۔ کہ آپ نے ہی مشن فریڈ سبیلے ہماری رہنمائی کرنی ہے۔ فائدان فریڈ پر آپ کے کام کی رشد ضرورت ہے۔ اگر یہ سام مہری زندگی میں نہ ہو سکا۔ تو اس کی کمی کا احساس ہمیشہ رہے گا۔ انٹرنیٹ کے ویڈیو سائڈ پر کام جاری ہے۔ وسائل اور مسائل کی جگہ اس میں تاخیر کا باعث بن رہا ہے۔ انشاء اللہ یہ کام بھی پورا لے لے اور اعزاز بنتا۔ ایک دو دن میں پیدہ ملتان جانا ہے۔ راستے میں کوشش کرونگا۔ کہ آپ سا سلام کر کے آگے جاؤنگا۔ اس خط کے ملنے سے پہلے انشاء اللہ آپ سے ملاقات ہو جائیگی۔

والسلام

خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین دربار حضرت خواجہ فریدؒ
کوٹ مٹھن شریف - ضلع راجن پور

از کراچی
2
7.6.06

محترم جناب اسلم صاحب رسول پوری

سلام۔ آج صبح جب محترم اسماعیل احمدانی کی وفات کی

اطلاع ملی۔ اِنِ اللّٰهِ اِنِ عَلِيٍّ رَاجِعُونَ۔

ہم سب علمی دولت نے محروم ہو گئے۔ اُن کی قوی خدمات

تو باقی رہیں گی مگر سرانجامی کار کو کون پورا کرے گا؟

آپ کی دونوں ارسال کردہ کتابیں پڑھ لیں تو دور آپ کا

دوسرا نظریہ موصول ہو چکا ہے، آپ کی کتابوں پر تبصرے

کرنے سے بے بات نہیں البتہ ان کتابوں کے پڑھنے

سے دوستوں اور دانشوروں میں بیچنے کی صلاحیت ہو گئی ہے

میں لندن میں پریزیشن لائبریری میں لنگوئسٹک بک کا مطالعہ

کرتا تھا جو اس قدر ضخیم تھی کہ مکمل مطالعہ کیلئے ایک عرصہ چاہئے تھا

جو سب سے پہلے نہیں تھا مگر ان دو کتابوں نے مختصر وقت میں پوسٹ

یا حقیقت

کہاں سے آئیں ہیں۔ کیسی بنی ہیں۔ ارتقاء مسائل کتنے ہیں
سرائیکی تہذیب یا پنجوں تہذیب کیسے بنی ہے۔

یورپی آریہ دور پاکستانی آریہ نسل کا مدہ کیسے ہے۔ گویا آپ

نے تمام پرائیمریوں کے ذریعہ (لسانی) مدہ دئے ہیں۔

قدیم قبیلوں کو nomade کی شکل میں دکھا کر

زبانوں کا ملاح اور رابطوں کا ذریعہ ثابت کر کے

زبانوں کا اسیاد اور ارتقاء کا ثبوت اپنی زبان کو دے دیا ہے

گویا اب یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ محترم اسماعیل احمدی کی

فنا کو آپ نے بقا دے دی ہے۔

آپ کے محققانہ کام نے آنے والوں کیلئے ایک درس کھول دیا۔

جس سے حاضرین بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں اور آنے والی نسلوں کو

راہ مستقیم دکھا دیا ہے۔ جو آپ کے باقی ہونے کا ثبوت ہے

آفریہ آپ کی درازہ حیات کیلئے دعا گو ہیں اور اس کام (کاز) کو جاری رکھنے

کی استعداد کرتا ہوں و صلح عندم مصطفیٰ

گلشن اقبال سٹریٹ 4A - عظیم گھوٹہ کراچی



• محرابِ سخن
• پیشی رشت کا حساب
• ڈونگھن زخمِ حرد
• موجِ اشک
• دوا بہ سے مہرمان و پنجدنگ

چیف ایڈیٹر
پروفیسر
سید
سید
سید

بشیر احمد بیٹاب

شوکت ماڈل فارم، گوٹہ عالیو، پوسٹ بکس نمبر 54، صادق آباد، فون: 0702-781232

برادر عزیز محمد اسلم صاحب ایڈووکیٹ

السلام علیکم۔ آپ کا نورش نامہ نظر نواز ہوا۔ ذرہ نوازی کا شکر ہے۔
رسالے پر آپ کا تبصرہ علم و ادب سے آپ کی وابستگی کا آغاز ہے۔ آئندہ
پرچہ میں اسے شامل اشاعت کریں گے۔ یاں آئندہ پرچہ کے لئے آپ کا کوئی
مضمون یا کلام ہی آنا چاہئے۔ امید ہے مہربانی فرمائیں گے۔
کبھی موقع ملے تو صادق آباد کا پروگرام بتائیں۔ مجھے بجد خوشی ہوگی۔
میجر فاروق اور سردار کریم کو میرا سلام پہنچادیں۔ شکر گزار ہوں گا۔

عزیزان کو دعا۔

والسلام

بشیر احمد بیٹاب

پوسٹ بکس 54

صادق آباد

64350

15-10-04

قیام اسلامبول پوری صاحب !

میں اپنے سنٹر سے اردو زبان میں ایک کتاب "پاکستانی ادبیات کے نمایاں رجحانات (۸۵-۱۹۲۷)" شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس سلسلے میں پہلی جلد پر تیاری کا کام شروع کر دیا گیا ہے جس کی پہلی میں سر ایشیائی ادبیات کا حصہ بھی شامل ہو گا۔ اسے تحریر کرنے کے لئے آپ سے درخواست ہے کہ ہماری نوآوری سے کہ آپ اپنے مقالے میں مندرجہ ذیل موضوعات پر بحث کریں

۱. ادبی ورثہ (۱۹۲۷ سے قبل کا ادبی پس منظر)

۱۹۲۷-۸۵

۲. سماجی، اقتصادی اور سیاسی وظائف
۳. مقامی تشخص کا سوال
۴. قومی یکجہتی

— دوسرے سیرے اور پورے سیرے کی بحث کے لئے ۱۹۲۷ اور

۸۵ء کے درمیانی دور کے سر ایشیائی ادب پر اچھی طرح سے بحث کریں

— ان موضوعات میں آپ شاعری، افسانہ، ناول اور ڈراما

کی مثالوں سے بحث کر سکیں گے۔

— یہ جائزہ دے صفحات سے کم نہیں ہو گا

— یہ ۱۵ مارچ تک موصول ہو جانا چاہئے۔

— موصول ہونے پر اور اسے عیار کے مطابق پانے کے

لئے آپ کو مبلغ دو ہزار روپیہ بطور انعام پیش کیا جائے گا۔

— اس کے حقوق سنٹر کے پاس رہیں گے

امید ہے، اس سلسلے میں آپ تعاون فرمائیں

جلد ہی کام شروع کر دیں۔ شکریہ

پیارے دوست اسلم رسول پوری!

مہنوں سے ملاقات نہیں ہوئی لیکن آج کو یاد رہے گی ہے

اب ملاقات بھی ہو جائے گی۔ تاریخ کے پہلے بیٹے میں — تفصیلی
باتیں تو ملاقات پر ہوں گی لیکن ایک اہم بات کے لئے خط لکھ رہی ہوں
تاکہ تاخیر نہ ہو جائے۔

آج کو سن کر خوش ہوئی کہ کراچی یونیورسٹی کے

اسٹڈی سنٹر کے ادبیات کے پارچے میں، میں نے سر اسٹیل رائے
اور ادب کا ایک سیکشن بھی دکھایا، سندھی، پنجابی، پشتو اور بلوچی
کے ساتھ — اس میں نے ایک کتاب کی جو باقاعدگی سے جاری

ہے۔

~~اب میں نے ایک نئے کٹر پتھر سے اشاعت کی ضرورت پوری~~

کی ہے۔ جس میں پنجابی، سندھی، سر اسٹیل رائے، کشمیری، (میں

جلد)، پشتو، بلوچی اور براہوئی (دوسری جلد) اور ۱۱

اور ان قومی زبانوں کے ادب کا ادوار ادب سے تقابلی جائزہ

(تیسری جلد) جیسے موضوعات شامل ہوں گے۔ یہ سید کافی

سوج بھار کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ سر اسٹیل رائے ادب والہ حصہ

آج لکھیں۔ پنجابی یونیورسٹی کی تاریخ ادبیات میں سر اسٹیل

کے کسی بھی زبان کے بارے میں جو کچھ لکھی ہوئی ہے، میں

جاری رہوں اس کتاب میں، اس سے واضح اجتناب کیا

جائے۔ یہ جائزہ ۱۹۶۱ء کے بعد کے ادب کا ہو گا

حیدرآباد میں ہے کہ بین السطور آتھی لہذا نقطہ نظر مختلف

بظاہر یہ عام سا جائزہ ہونا چاہیے۔

کلمہ کو اظہار کی بجائے بابت میں ہے کہ ڈھکے چھپے انداز میں رکھا
جائے لیکن رکھا ضرور جائے۔ امید ہے آپ کو کچھ لگے ہوں گے۔
یہ کام جلد ہی کرنا ہے تاکہ تاریخ میں ضرورت کو ناسخ
کیا جائے۔ ضرورت کی باقاعدہ تصدیق: درج ذیل
گائیڈ ہے۔

امید کرتا ہوں کہ واپس ڈاک آئے۔
اپنی رضا مندی سے مطلع رہائیں گے اور ساتھ ہی اس
کام پر شروع کر دیں گے۔

احمد علی

B-206, House
13-D/1, Block
Gulshan-e-Iqbal
Karachi

۱۔ اہم اسلم رسول پوری!

آپ کا خط اور مقالے کا پہلا حصہ مل گیا ہے۔

نے سوچا اسے دیکھنے کے بعد ہی آپ کو خط لکھوں۔

تاریخی پس منظر اور پاکستان کے ابتدائی

دور کی حد تک یہ مناسب ہے، اور اس سے زیادہ تفصیل

کی ضرورت بھی نہ تھی لیکن ۱۹۶۴ء کے بعد سے، میں دیکھتا ہوں ذرا

زیادہ تفصیل سے بات ہو۔ آپ کے خط سے یہ تاثر ملتا ہے کہ

آپ نے کام مکمل کر لیا ہے، اس لیے اسے فیر کرتے ہوئے

آپ اس میں ضروری اضافے کر سکتے ہیں۔ یعنی آپ

کے آٹھ کے لکھے ہوئے کم از کم ۵۰ صفحات مزید ہونے چاہئیں

یہ میں اس لیے کہہ رہا ہوں کہ یہی دور دراصل سرائیلی

ادب کا اہم ترین دور ہے جس میں قحطی زدگ اور تشخص

کی جدوجہد نکلتا ہے اس ادب کا نمایاں ترین رنگ ہو گا۔ آپ

نے اس جدوجہد کو تفصیل سے زیر بحث لانے کے بعد (جس

میں سماجی، اقتصادی اور سیاسی سوالات کی جھلکیاں

ہوں گی) قومی یکجہتی کی جدوجہد کے ساتھ جوڑ کر دکھانا

ہے۔ مجھے یقین ہے آپ کا کام انہی سمتوں میں مکمل

ہوا ہو گا۔

جیسا کہ مقالے کی منظوری کا سوال ہے

آپ کے مضمون کے سلسلے حقیقے کو دیکھ کر کہہ سکتا ہوں کہ

آپ اس میں کوئی دقت پیش نہیں کرتے تھے۔ امید ہے آپ

بمبارہ دن کے اندر اس کا کام پورا کر لیں گے۔



Nukhbah Langah

278-Eden Cottages, Defence, Lahore. Pakistan

Phone: 0303-7553291, E-mail: nukhbahlangah@hotmail.com

0300-9428679.

12 Feb 2002
Lahore.

محترم اسلم دہلوی صاحب

خط کا شکریہ۔

میں نے چشمِ صاحب کا پتہ لگوایا ہے۔ وہ آجکل لاہور میں ارشاد امین کے اہلکار کے لیے کام کرتے ہیں۔ اردو صاحب لاہور میں ہی ہیں اور ان کی ملاقات ارشاد صاحب سے ہونی تھی۔ ہم ایک ہینگ فیسٹیو صاحب لکھنؤ کا سوج رہے ہیں۔ اُمید ہے کہ وہ یہاں بیٹھی!

میں نے کافرانہ اعجازِ یلوچ سے کہہ دیا ہے کہ میں ان کے صیب سائٹ کے لیے کام نہیں کر سکتی۔ کیونکہ ہمارے نظریات الگ الگ ہیں۔ اور میں کوئی بدترئی پیدا کرنا نہیں چاہتی۔

ہاتھی سب خیریت ہے۔ آجکل شاعری، سرگودھا، کابھی وقت نہیں اور نہ ہی کوئی ادبی کتب پڑھنے کا۔ جس کا مجھے بے حد دلچسپی ہے مگر کیا کروں وقت بہت تیزی سے گزرتا ہے اور کام نہ ختم ہونے والے ہیں۔

بہتر حال آپ دعا کے رکھیے اور اپنی بیش ثروت کو میری طرف
سے سلام ہیں .

دعا

اور
خدا کی مشکور

۱۸۶۱

از تہذیب و ادب

3.3.86

بزرگ محترم اسم رسول پروری صلی

السلام علیکم . اللہ رب فیضیت بخیریت ہا .

ہیں اللہ سے جناب کے نام نامی کا ذکر

سے واقف ہوں . مگر یہ تعارف صرف غائبانہ

ہے . میں آپ کے ادبی ذوق و شوق اور

ادب و رجحان کو نیابت قدر کی نگاہ

سے دیکھتا ہوں . خدا سے آپ کی

منزلت کو چار چاند لگائے .

شہید میں رہا ہے . آپ نے بی ایچ ڈی

کری ہے . بہت زیادہ خوش ہو گئے

برادر محترم محمد اعجاز مول پور صاحب

سلام افضل

طاب ظہیرت غمرا

گذشتہ روز قبلہ احمدانی صاحب نے مزید مواد بھیجا ہے۔ پہلے تو سال کا کہ
دوبارہ ترتیب دیکھ کر اسے مواد دیکھ کر ہمراہ آئیے۔ کچھ دنوں میں آکر
دیکھیں۔ میں سمجھوں گا۔ یہاں تک کہ پہلا بھیجی ہو اور قریب دس کا باب
تک لکھنا لگا دیا اور پھر آکر بعد دس میں داخل ہوا۔ وہ لکھنا آج
کے لکھنے کے لیے پریشان وہ نہیں۔

مفت کا اندازہ ہے کہ مجھے دیکھ کر () کی وجہ سے
محمد احمدانی صاحب نے لکھ کر ایک صفحہ کتابت کر کے لکھ کر دیا ہے۔
میں سو صفحہ۔ میں پون صفحہ۔ میں پورا صفحہ برابر ہے۔ مثال کے طور
پر اگر اٹھل باب کے دس صفحے ہیں تو وہ کتابت کے صفحے
12 یا 13 لکھ یا زیادہ ہو سکتے ہیں۔ کتابت زیادہ ضخیم ہونے کا اندازہ
ہے۔ دیکھ کر لکھنا آج قریب 25 صفحات کے کتابت سے لے کر سال کا کام
اب اب ٹائٹل اور پیش نوڈ وغیرہ لکھ کر تو صبر فرمائیں۔
صحت دلائل کے ذرائع سے آج بارے میں فرال میں اضافہ ہو رہا
ہے۔ سبب سے کہ ہم پورا کر رہے ہیں کہ خود کو خود سے کھالوں
خود کو کھالوں

آریا ریشم علی
شہداء کا راجا
12/7/99

PHONE.....

Afkaar Academy

B - Model Town
BAHAWALPUR

Ref.No.....



افکار اکیڈمی

26 بی - ماڈل ٹاؤن

بہاولپور 6000

تاریخ 19.05.13

برادر محترم سید محمد اسلم سرگودھا صاحب !

مزا جگڑا!

السلام :-

نورزش نامہ مدد - سید جنون ہوں -

سید اسلمی اربلی مجلس تاحال برہنہ کا شکر ہے اسٹاپ ہوا ڈھانچا آگے بڑھ گیا ہے۔

عربی طرز میں سامعین کے دلچسپ اور ذہنی دہ چوری دہ ہونے کے لئے لکھا گیا ہے۔

مناسب طور پر اسرار میں لکھا گیا ہے۔ سید محمد اسلم سرگودھا صاحب !

اور کلامی جبکہ کتابت میں اسرار کو لکھ کر اس کا اہمیت ہے۔

میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور اس میں اسرار کی اہمیت اور اسرار کی اہمیت ہے۔

میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور اس میں اسرار کی اہمیت اور اسرار کی اہمیت ہے۔

میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور اس میں اسرار کی اہمیت اور اسرار کی اہمیت ہے۔

میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور اس میں اسرار کی اہمیت اور اسرار کی اہمیت ہے۔

میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور اس میں اسرار کی اہمیت اور اسرار کی اہمیت ہے۔

میں نے اس کتاب کو پڑھا ہے اور اس میں اسرار کی اہمیت اور اسرار کی اہمیت ہے۔

Masood Jhandir Library

بیت اللہ
۹۲

Sardar Pur Jhandir
Post code 61240
Mailsi - Punjab
PAKISTAN

۱۰ جون ۲۰۰۵ء

430 786] 06515
430 787]
E-mail jhandir@hotmail.com

محترم جناب قبلہ اسلام رسولپوری صاحب زید اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اسید الدنیا ہے کہ آنجناب کے مزاج بخیر ہوں گے۔

دو عدد کتب باہرہ نواز ہیں۔ یاد آوری ہا شکریہ قبول فرمائیں۔ خوبصورت ٹائٹل

معیاری کاغذ اور اعلیٰ طباعت ہا حسین رقم ہیں۔ دعا گو ہوں کہ ہذا کتاب اور نور قلم زیادہ ہو۔ لہذا

یونہی آپ تک و قوم کی تعلیمی کیلئے لڑی کر فرمائیے رہتے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ آپ

نے دستخط کرنا نہیں سمجھا۔ دستخطی کتاب کی اہمیت دیا بڑھ جاتی ہے۔ ایک یادگار بن جاتی ہے۔

اسدیت ہوں کہ آئندہ میں آئندہ جہاں آئندہ جہاں رہے گا۔ صرف دعاؤں میں یاد رکھیں۔

والسلام

احقر

طیبتی سید ابوالکلام آزاد
مستشرقین کے شاہکار

Date:

اجتم مارچ

۳۱ جنوری ۲۰۰۰

حضرت مولانا صاحب رحمہ اللہ سے

مسلح سونے بخریت وقت

مطلب

میں اپنی کتاب "وہدایہ"

ارسال کرنا چاہتا ہوں۔ ایڈریس

بذریعہ جوبالی فط لٹریچر فرم میں تاکہ

ایسٹریسٹوں

نیاز مند

محمد اسلم مستنیر

سول سٹی، راجستھان

خدا آپ کو صحت کامل عطا کرے، کیونکہ آپ نے صرف سرائیکی قوم اور زبان کے لیے
بیکم اسی ملک کی تمام مقامی، اعلیٰ حکم حکومت و سبھی زبانوں کے لیے ایک اصول اٹاتے ہیں۔
آپ نے پڑھ کے رسم الخط کے لیے در اوڑھی صورت کے بارے میں لکھا ہے، بجا، لکھنا میرا خیال
یہ ہے معلوم کرنے کی زیادہ ضرورت ہے، کہ در اوڑھی صورت ہے! اور کہاں سے ہو گا ادو آئے اور آپ آئے؟
ان کا روش معلوم ہو جائے، تو پھر صوبہ داروں سے یہ آئے ہیں، ایسی لاشوں پر مع ان کی باقیات کا پتہ
دینا، یہ مختلف ناموں میں معلوم کر کے رہی۔

دوسرا یہ کہ برائے دفعوں بیکم (آئے ہیں) کوئی ایک خالص قوم اور زبان والی قوم جو چوڑا (دوسری قوم)
پسرا جایا کرتی تھی، بیکم اسی تمام حاصلہ دور عوام کے تمام ٹوٹ، جن کی سلسلی اور زبانیں اسی
میں مختلف ہو کر رہی تھیں۔ لکھنا یہ ایک علاقائی کثرت ترقی کے پھول پر آپس میں رہا کرتے تھے، پھر وقت
کے ساتھ ساتھ ان مختلف الجمال قبائل میں جن قبیلہ کو کسی وجہ سے برتری حاصل ہو جاتی۔ تو ان کی زبان
رسم دروہ اور زبان آئے چلی جاتی اور باقی ماندہ ٹوٹ اسے اختیار کر لیا کرتے۔
اسی وجہ سے آج کے زبان اریائی جو سامی کی یا دروہی و پگڑی، اسی میں ان دیگر زبانوں
کے اثرات، اصولاً حالت اور عادات پاتے جاتے رہی۔

تیسری بات یہ ہے کہ ایک تمام (اروم آباد کرنا) کے لیے شروع کر دیا گیا۔ کوئی دو، تین ماہ قبل، سبھی
ان تینوں قبیلوں میں زیادہ تر ٹوٹ باہر آئے۔ اسی لیے وہ کچھ نہ کر سکا، آج لاکھوں کے رہنے کو
تیسرا اسی نکاحات، ایک ٹکندہ زبان پر ایک مکتوں، پگڑی دیا، اور زبان پر ترقی کرنا اور جاننا حاصل کرنا
نے کوئی 150 سال قبل کہو توڑا تمام کیا تھا، لکھنا جو کہ یہ اسی وقت ہی معدوم ہوئے وہاں تھی، اسی لیے ان کو زیادہ
محوئے نہ مل سکے، اسی زبان کے بولنے والے ان دفعوں میں تیسرا - *khanda* جسے اچھنی میں اٹا کرتے تھے
جو وہیں سے ہجرت کر کے افغانستان کے شمالی بادشاہ و پٹ کے پٹاڑوں میں واقع ہاٹاؤں
میں بسے تھے، اب جو وہیں پہلے جاتا تھا، تو ایک لادوں ان ٹوٹوں سے ملنے کے لیے رکے لاکھیاں تھیں، پٹ
اچھے ٹوٹے اور زبان بول لکھے تھے اور پٹسوا اپنا کتے تھے، پٹ چنڈ چلے، ان ٹوٹوں کا حوالہ اور
دنا سے لے کر ٹوٹ تھے۔

سراسر اسی دور دروہی میں اصوات کے اختلاف پر زیادہ شوشہ نہ ہو، یہ تو ان کا رسم دو، ڈیڑھ لاکھ لاکھ
سال کا پرانا ہے، آئے جیسے مگر وہ جب دروہی زبان ٹکنا میں ہی چلی جائے اور سراسر اسی زبان سے
تو اصوات میں تو اختلاف واقع ہوتا رہے گا، یہ تو اردو زبانوں کے درمیان کا معاملہ ہے، یہ تو ایک ہی
زبان میں بھی ابتدا میں 450 سال بعد میں 1000 سال دروہی میں اور زیادہ سالوں میں بہت سے تبدیلی
آئی جاتی ہے، آپ نہیں دیکھتے کہ اردو ایک اریائی زبان ہے، لکھنا اسی کے اصوات میں دروہی اور سرائیکی
زبانوں کا کتنا فرق داخل ہے۔

آج آپ لکھنا *skina* زبان، اٹری کو دیکھنا زبان اور کلام کو دیکھنا زبانوں کی اور میں نہیں

Handwritten text at the top of the page, possibly a title or header.

Main body of handwritten text, appearing as a list or series of entries. Some legible fragments include "197" and "190".

Handwritten text block, possibly a sub-section or a specific entry.

Handwritten text block, continuing the list or entries.

Handwritten text block, possibly a note or a specific entry.

Handwritten text block, continuing the list or entries.

Handwritten text block, possibly a sub-section or a specific entry.

Bottom section of handwritten text, possibly a conclusion or a final note.

Khawaja Mueen-ud-din Mehboob

SAJADA NASHEEN

Darbar Hazrat Khawaja Farid
KOT MITHAN SHARIF, DISTRICT RAJANPUR

Tel: 06516 - 617484 - 617366
0621 - 880340



خواجہ معین الدین محبوب

سجادہ نشین

در بار حضرت خواجہ فرید

کوٹ مٹھن شریف ضلع راجن پور

Dated.....

مہترم المصفاک جناب محمد اکرم بریلوی صاحب

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ!

اصد ہے آپ فریڈ سے ہوئے

آپ کا بھیجا ہوا خط ہمیں موصول ہوا ہے مگر خواجہ صاحب ان دنوں

اسلام آباد گئے ہوئے ہیں شاید یکم اگست تک واپس آئیں جو بھی آپ

کو ضروری تشریحات لائیں گے تو ہم پہلی فرصت میں آپ کا خط فوریہ صاحب

کافور میں پیش کر دیں گے۔

اصد ہے کہ آپ ہمارے ساتھ فریڈ الیٹے میں رہیں گے

والسلام

آپ کا نیاز مند

14-7-02

میاں محمد اصفیاء

فریڈ ٹورنٹن شریف

ضلع راجن پور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محمد رمضان طالب ایم اے

صدر فریڈسٹریٹ سیکٹ ۱۱، ماہنامہ فریڈسٹریٹ

بلاک نمبر 48 ڈیرہ غازی خان Ph:2465792

تکلیفیں نکارتے نادان ہاں میں
شکر ہے خدا دا جو انسان ہاں میں
میڈی خوش نصیبی اے وی ہے طالب
محمد دا امتی مسلمان ہاں میں

تاریخ ۱۴ جون ۲۰۰۷ء عزیز القدر شیخ محمد سلیم خان اربڑ دکنیٹ (اسولویو)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ . ذریعہ نیا مسلمان دی غیر چندا۔ کچھ ڈینہ پیو
تینا ذن طرفوں ذومسکرتیاں ملیوں۔ یاد گیری در شکریم۔ ما شاء اللہ تبارک و تعالیٰ
ساختن ماہوں در انمول تے تا رہی کرمانہ بین۔ اللہ تعالیٰ تبارک و تعالیٰ شاد آباد کرے تبارک
تعلیم توں فریڈسٹریٹ خدمات واسطے متحرک کرے فرماؤں تھیں دی زیادہ فرم کرے ہے۔
گزشتہ ڈو مہینیاں توں اوجہ دل لہی تکلیف تے شکر علات مراعات بین۔ میرے
ورکے دی کئی کرا جو اللہ تعالیٰ رحمت اچان بخشے تاتے پ کچھ فرم کرے آہن۔
لہ کچھ اوز اہود اونیڈے۔ اہرن وقت گزرا اہودینہ
بہن طالب اب د فوڈ توں۔ دل دوست توں ڈرا اونیڈے
ڈرا زمین دے فرمان دے درجائی اہرن تے تمام اللہ تعالیٰ کونیا اہنوں۔ آہن
ایسے اہول دی نسبت یک چھوٹی جھن توبہ لکھی کئی اللہ تعالیٰ کی مدد قبول فرمائے جس کا پتہ
اپنے درجائی دے سیکوں یاد رکھیں۔ رات آہن اب کئی صبح۔

محمد
محمد سلیم
محمد رمضان طالب
۲۰۰۷

بہت مگر دمسترم جناب مہدر کسم صاحب رسو پوری دام اقبال مگ

الکسٹم درحمتہ اللہ - نزل کمر لالی - المرام ایفکم ماہنامہ - مرجات - میں جناب فط پور ہکر از حد فونٹی ہوئی
 میں ہمیشہ ادیبوں کی فہرست میں آپ کا نام لکھی دیکھتا رہا۔ جناب جسٹس ایچ کمر صاحب رسو پوری دوستانہ گفت
 اور رابطہ ساتو میں آپ کے بن رابطہ رکھنے کا فوراً مشورہ کیا۔ آپ کا یہ فط رابطہ کا سبب بن گیا۔ میرے مسترم جب آپ
 اپنے فط میں لکھا کہ - ایسے واقعات اور بری رسم کے خاتمہ کیلئے اگر دوست ہماری تنظیم ساتو تعاون کریں تو ان کی بڑی
 ہوجائی ہوگی - یہ پڑھ کر مجھے اس قدر فونٹی آئی کہ بیان سے باہر ہے۔ اور پھر فوراً کمانڈر ظلم انکا جلدی جلدی سے آپ
 پام فط ملنے شروع کر دیا۔ میرے مسترم آپ کے لئے کفن میں جہیزوں اس قسم کے ظالموں سے نفرت اور دخلوں کے حق میں
 اپنی ہمدردی کا اظہار کیا ہے ہم تو آپ ایسے خداتر میں اور ظلم فلاف آواز دہانے والوں کی تلاش میں رہتے ہیں۔ اس
 لئے تو ایسے واقعات مضمون پر دیتے ہیں۔ تاکہ کوئی درد دل رکھنے والا انسان ان واقعات سے متاثر ہو کر اس ظلم و
 پیدا د فلاف آواز دہانے - آپ جو کچھ خط میں لکھا ہے سب کچھ درست اور صحیح لکھا ہے۔ مگر ہم ایسے واقعات کے
 کرداروں کے نام نہیں لکھ سکتے کیونکہ لوگ اس بات کو رہنما گم اور اپنی توہین خیال کرتے ہیں۔ اس واقعہ کو جو آپ
 مرجات میں پڑھا ہے اس کا اور اس کرداروں کا اجل مذکور صاحب کو بھی پتہ ہے۔ کیونکہ وہ اپنی علاقہ ہم کے رہنے والے ہیں۔
 ایسے واقعات جو میں بیان کرتا ہوں ان کا حال میں فوہم ہوں۔ کیونکہ ایسے واقعات ہمیشہ ہمارے علاقہ اور ہمارے
 گرد و نواح میں پیش آتے رہتے ہیں۔ یعنی $\frac{6}{2}$ ہا کو ہمارے قریب ایک حد درجہ واقعہ پیش آیا۔ مجاہدوں شکر کی بنا
 پر اپنی ہم کو کھینچنے والی کر کے مارنا چاہا۔ یہ بات دہنوش دینے پہنوشی کو نہیں بتائی۔ ممکن ہے وہ اس سیاہ کاری کا لپ
 کو نہ مانے اور اپنی بیوی مارنے کیلئے نہ دے۔ آدھ رات کو جب عورت سوئی ہوئی تھی مجاہدوں سے جا کر بندوق ماری
 عورت کا فائدہ عورت کے قریب دوڑی چارپائی پر سو یا ہوا تھا۔ فدا کا کرنا ایسا ہوا کہ بندوق عورت کی بجائے پہنوشی کو لگی
 وہ گر گیا۔ پہنوشی نے دوڑی بندوق ماری۔ وہ عورت کے ساتھ سوئی ہوئی بچی کو لگی اور وہ شہید زخمی ہو گئی۔ پہنوش
 عورت کو بندوق ماری بندوق اس کے پستان پر لگی۔ اسی طرح دو راتوں تک عورت پر ظلم کرتے رہے مگر کوئی ہتھیار
 اس پر کارگر ثابت نہ ہوا۔ آخر کار ان ظالموں اس بیچارے کا قلم دبا کر اور دگودے سے کر مار ڈالا۔ پھر پو ایسے والوں
 نے دن کا وہ شکر کیا کہ اللہ تعالیٰ پناہ۔ پھر مزید دیکھ ایسے واقعات بارے میں ہمیں قانونی موٹنگا فیوں میں
 بھی پڑنے اور ایک ایک بات کی تحقیق کرنے کی بھی ہزرت نہیں۔ بس یہ ایک بلوچی غیر منہ بانہ و خشیانہ سفاکانہ
 اور حد درجہ ظالمانہ خود ایک جنگلی قانون ہے۔ یہ صرف آپ کے ایک ہی واقعہ پڑھا ہے اگر آپ ان ظالم بلوچوں کے اس
 قسم کے ظلم اور اس کے ضمن میں ہونے والے ظلموں کی داستانیں سنیں تو حیران ہو جائیں۔ اب کی بار جو واقعہ
 مرجات میں آیا ہے۔ وہ پیلے واقعہ سے بھی زیادہ حیرت انگیز اور تعجب خیز ہے۔ جب میں صادق آباد سے

لہذا کہ یہاں کچا رازی میں آیا۔ تو بیٹے اس علاقہ میں ایسے واقعات کا مکلفا مشر و عی کر دیا۔ جو واقعہ ہوتا
 بقاعدہ تا بیکر وار لکھو دیتا۔ دس سالوں کا حساب لگایا تو تین سو ہزار اور عورتیں بلوچی رسم سیاہ کاری
 کی نذر ہو چکی تھیں۔ اس کے علاوہ سیاہ کاری کی حکم میں معصوم بچیوں کا دینا۔ قتل کی حکم میں سات
 سات سالہ چار چار پانچ پانچ بچیاں حکم میں مقتول کے وارثوں کو دسی وقت اسی حالت میں بیکر بکریوں
 کے بچوں کی طرح نہایت بے دردی سے خانگ کر دینا اور مقتول کے وارثوں کا نہایت بے دردی سے انہیں
 اپنے گھر لے جانا یہ ایک رنگ داستان ہے۔ بیٹے بلوچیوں کے نظامانہ وحشیانہ سفاکانہ اور حدود
 غیر منہجانہ قبائلی روایات پر ایک کتاب لکھی ہے۔ اس کا نام = بلوچی ششکان = ہے۔ اگر آپ
 ایسے راجد انسان اس کتاب کو پڑھیں گے تو سیدھے کہ رئیسانیوں کے سردار میر الفت نسیم خان خضدار
 بلوچستان والے کی طرح ڈھارڑیں مار مار کر روئیں گے۔ یہ کتاب ایسی کتاب ہے جسے اکبر بگٹی ایسے پتھر
 دل انسان کو بھی سو م کر ڈالا۔ یہ کتاب بیکر بکریوں کے بانیوں اور تمام حالات سے باخبر ہو کر لکھی تھی تھی کہ بلوچوں
 کے جن کیا ہو کر ہے۔ یہ کتاب آپ کی رہنمائی ہے جتنی میں جناب عبدالعزیز احمد رانی صاحب پابند ہو
 ہے۔ ان سے لے لیں۔ اگر وہ اس سے نہ ملے تو جناب عبدالعزیز خان ریڈ و کیٹ و صدر کسان بورڈ کا ڈسٹرکٹ
 گورنمنٹ راجن پور سے لے لیں ان کے دوران کے ساتھی غلام یاسین خان فزری ریڈ و کیٹ راجن پور
 کے پاس سے لے لیں۔ ان کا فونو کا پتہ یہ ہے۔ عبدالعزیز خان بیٹھان فیضان مجید مسکن کوٹ روڈ راجن پور۔
 ایک اور ماہنامہ = سنبان = جو بشیر احمد بٹیا صاحب کی ارادت میں صادق آباد سے شائع ہوتا
 ہے جسے فری صاحب جارا لکھتے ہیں۔ اس میں بھی میرے عجیب و غریب مضامین آتے ہیں۔ اس دفعہ
 مئی ۱۹۷۷ء کے شمارے میں بلوچی محفل نر مسر کے عنوان سے مضمون آیا ہے۔ یہ بھی بلوچوں کے وحشیانہ
 افعال اور ظلم و زیادتیوں کا ایک حیرتناک مضمون ہے آپ اسے پڑھ کر حد درجہ حیران نہیں گے
 قطعاً بہت لمبا جوڑا کر دیا ہے۔ اس کی مغزرت چاہتا ہوں۔ ہمیں نہ بھولنے کا۔ فقط بت جائے
 اس یاد دہانی کے ماہنامہ = سنبان = میں کا پتہ یہ ہے۔

بشیر احمد بٹیا صاحب چیف ایڈیٹر ماہنامہ سنبان پوسٹ بکس نمبر ۱۶۱ صادق آباد
 ضلع رحیم یار خان۔

فقط و

نذیر الحق دستار النور نذیری صدر و صدر العلوم (رجسٹرڈ) نذیر آباد کچا رازی
 ڈاک نمبر بیونگ تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان

روشن زامیر
Roshan Zameer Faddiqsi
Secretary General
Distt. Union of Journalist's
Mianwali

دید شنیہ فورم

DEED SHUNEEED FORM

No. _____

Date 14-2-03

دفعہ ۱۲۱ (۱) کے تحت
المنع و منع و منع
حفظ سچل سرمست کے یادگار انگریزی کتب
ایک حجازی الفاظ یا کفر تکرار اور مزاحیہ تصویروں
کو دار کو مجموعہ اس میں - تصاویر انٹرنیشنل
اصول کے تحت اس کے ساتھ
جو اس کے ساتھ ساتھ
اس کے ساتھ ساتھ

PAKISTAN POST OFFICE
OFFICE OF THE DIRECTOR GENERAL PAKISTAN POST OFFICE
NO. PHIL. 7-19/2002. Islamabad the, 4.2.2003.

SUBJECT:- ISSUE OF COMMEMORATIVE POSTAGE STAMPS
ON HAZRAT SACHAL SARMAST.

Dear Sir,

Kindly refer to this office letter of even No.
dated 30. 12 .2002 on the subject noted above and intimate
latest position of the case at an early date.

S. A. Bhatti

(SAEED AHMAD BHATTI)
SUPERINTENDENT (PHIL)

To,

Mr. Roshan Zameer,
Pakistan Postal Journalist Union,
Ghanjeera,
District Mianwali.

جہانگیر
22-6-7

حتمی بیادریع اسلم کو لکھو رہی تھی

سلیح سون - کچھ دنوں محمد حسن احمد لکھنؤ سے انتقال کی خبر
 اخبار میں پڑھی۔ سخت صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو رحمت الودیع
 میں جگہ عطا فرمائے اور وارثان کو کچھ صلہ فرمادے۔
 آج سے تعزیت کرنے میں تاخیر اس لئے ہوئی کہ میں اپنی تمام
 سہولتیں دیکھنے کے لئے خانہ کھانا چاہتا تھا۔ جس
 میں تاخیر ہوئی۔ کل وہ تکلیف میں جس کی فوٹو سنبھال
 اور سال کر رکھی۔ اس پر تبصرہ فرمائیں اور پھر میرا
 کی واقعاتی طور پر کوئی غلطی تو اس سے میں رہنمائی
 فرمائیں یعنی انکے سراپا سے متعلق۔ اور جلد والی
 اسی صفحے کی فوٹو سنبھال لے رہی۔

میری جانب سے غزالہ احمد لکھنؤ سے بھی تعزیت
 فرمادیں اور انہیں اس خاکہ کی فوٹو سنبھال بھی بھیجیں
 اگر واقعہ عالیہ کے ضمن میں ہو گیا ہو تو اس کا فوٹو سنبھال

بھی خدمت فرمادیں۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی عرصہ تک

تیار کیا

کلمہ احباب۔ تو میں

محمد علی حسن

سولج ایٹا

اندر دیکھا جہاں تک کلمہ احباب

حضرت جناب اسلم اسلم اسلم

اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

اس کے ساتھ

اس کے ساتھ

اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

حسنہ دترم خباہت سولہ ہجری

سہم سوزن! یاد ادرکائی سے تکریم احمدی اظہار
مراکل بواج - مہرت اللہ انی سے فائدہ میں درستی کیجئے
مگر دیام - حروف ذائہ اوارا کو تمام - اسے فونڈ سٹین
کے تامل سے -

درجہ اول میں لکھی گئی کتاب میں یہ کوائف پڑھ کر
مکین جو تہ آہ کی معلومات بہر ان برادرت ہیں اور اس
کے تھیل علم / وی سے ہوئے اور وراصفہ شمسہ و مال ابھی
زیر تعلیم ہیں تو انہیں یہ فونڈ سٹین اسیک و نادیں

وہ اس کے سے میں کہ اس کے اس کے سے
جا رہا مطلوبہ درستی اس کے اس کے اس کے
میری اس وقت "خطاں کبریٰ چند" "تاریخ پاکستان" اور
"فرد شوق" اردو و علم اور اس میں کمر باندھیں
نشان ذوالجلد مختلف اوروں میں انہ طابعت میں
صحت دی گورنمنٹ بہتر سے روکا فرمائے

نماز مند
محمد اسحاق
سولہ ہجری

Dr. Mahar Abdul Haq

M. A., PH. D., W.P.E.S., (Retd.)

EX-Member Royal Asiatic Society, London
Secretary General Siralki Adabi Board Multan

Feb. 3, 19

برادر عزیز محمد اسلم خان صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم

اخبار میں یہ خبر پڑھ کر بہت افسوس ہوا کہ آپ نے علم و ادب کی

مصروفیت سے کنارہ کشی کر لی ہے۔ تجھے یقین ہے کہ یہ کنارہ کشی عارضی ہوگی۔

علم و ادب سے علیحدگی آپ جیسے ذہین اور فطین محب وطن کیلئے ناممکن ہے۔

آپ دل برداشتہ فردوں سے لیکر ہم سب تک آپ کی ضرورت ہے۔ ایسا نہ ہو کہ

”خالفین“ کہنے لگ جائیں کہ ”یہ نادان گروئے سجدے میں جب وقت قیام آیا“

بہر حال امید بھری کی رکھی جاسکتی ہے۔

امریکہ کی ایک ٹیوی شو کی طرف سے مجھے ایک دعوت نامہ حوصلہ سوار ہے

کہ ان کی ایک بین الاقوامی سبب نیائی کانفرنس میں میرا سبب کی زبان پر مقالہ پڑھو۔

اس مقالے کی تیاری کیلئے مجھے ڈاکٹر شیکل کی سہرا سبب کی گراں والی کتاب کی ضرورت ہے

میرے پاس جو نسخہ تھا وہ دیکھ چاک چکی ہے۔ سبب صاحب کتاب میں عارضی

دینے میں بھی بخل کرتے ہیں۔ لہذا آپ براہ کرم ایسا نسخہ پہلی فرصت میں

بذریعہ ڈاک بھیج دیں۔ مقالہ تیار کر کے واپس کر دوں گا۔ مقالہ کا فروغی تک

تیار کرنا ہے لہذا اس کام کو اولیت دیں تو مہربانی ہوگی

شکریہ۔ اجاب کو سلام دینا

اپنا بھائی علی مدظلہ

تسلیات۔

امید ہے آپ خیریت سے ہوں گے۔

آپ کے علم میں ہوگا کہ میں نے پاکستان ٹیلی ویژن کے لیے سرائیکی میں ڈرامے لکھے۔ میرے لیے باعث مسرت ہے کہ ٹیلی ویژن پر سب سے زیادہ (پانچ) میرے سرائیکی ڈرامے نشر ہوئے ہیں۔ اب انہیں کتابی شکل میں چھپوانے کا ارادہ ہے۔ مسودہ کمپوز ہو چکا ہے۔ اور نام "یک گھٹ پانی" تجویز کیا ہے۔ اگر آپ پسند فرمائیں اور اجازت دیں تو میں مسودہ کی ایک فوٹو کاپی آپ کو بھیجوادوں تاکہ آپ اپنی رائے سے نواز سکیں۔

مجموعے میں آپ کی رائے شامل کر کے میں بہت خوشی محسوس کروں گا۔ اور اسے اپنے لیے باعث اعزاز سمجھوں گا۔

آپ کی اجازت کا منتظر

نیاز حسین لکھو
21.11.91
(نیاز حسین لکھویرا)

ڈپٹی ڈائریکٹر
پنجاب آرٹس کونسل،
53- شادمان، 2، لاہور۔

بخدمت۔ =

جواب ایف ایم رسول پوری

جواب دے دے

متمم اسم رسول پورا ایڈریس

السلام علیکم

کئی کتابوں پر مشتمل ایڈریسڈ پارسل ۶۵۷

۲۸/۷/۹۹ کو خطاب اسماعیل اہدانی صاحب کی طرف مہر فرست

ڈاکٹر غلام اہدانی (رسول ہسپتال جاک پورا) روانہ کیا تھا

جب میں آپ کو لکھے اور ہمیشہ کمتر رسول پورا لکھتے بھی

کتب موجود تھیں۔ اس سے قبل بھی اس تہ پر آپ لکھتے

کتب روانہ کی جا رہی ہیں لیکن وصولی کی اطلاع نہ آپ کے

طرف سے آتی ہے نہ اسماعیل اہدانی صاحب کی طرف سے۔

اگر کہ دستہ کی ناراضگی سے تو اطلاع فرماویں تاہم اس لئے

ایسے ناز پیدا کرتے سے اجتناب کیا جا سکے۔

اسماعیل اہدانی صاحب بھی یہ پیغام پہنچا دیں

ہو سکے تو واپس جواب روانہ کریں۔ شکریہ

۱۱/۶/۹۹
مخلص - شیرک مغل - ۱۳، اگست

الجم البیہ آپ کا والد نام علی صبری صدیقی ہیں جو اب گورنمنٹ ہائی اسکول، لاہور میں تدریس کر رہے ہیں۔
کیونکہ میں ایک بیٹے کے لیے ایک بھینس لگانے کا تو پندرہ چار ماہوں کوئی ایک بیٹے کے بعد وہی ہے۔

① آپ ندوی ہیں۔ اور سید احمد ندوی صاحب کی فریڈوں پر زیادہ اتحاد ہے کہ میں، سید احمد صاحب عملیت کے چنانچہ بابت
کے نام سے ہیں۔ ندوی ہیں۔ اتنی دور چلے جاتے ہیں، کہ پچھلے انہما عقیدہ جوڑ جاتے ہیں، حد درجہ ان کے خاصہ سماجی
سے ہٹ کر کوئی اور خواہش نہیں ہے، اور نہ وہ ان کے تقابلی جائزے کا طرف جاتے ہیں۔

② آپ تامل، مدینہ، مدینہ اور موئن جو دڑو کے قلوں ہی کوئی والدین لکھا یا ہے۔ یہ تینوں بھائیوں کو دیکھا، جب تک
موئن جو دڑو کا خواہش نہیں جاسکتا، کہ کچھ خط سے اس کا موازنہ کرنا بڑا مشکل ہے، کیونکہ سماجی علوم، سماج
جب فیصلہ جاتے ہیں، تو پورے علم نفسیات کے، جو ان پیچیدہ سماج کو حل کر دیتا ہے۔

③ اب تو ٹوٹ ڈرو اور ان کے جاتے، سنڈا اور سنڈا ای میں اس کو لکھتے کہ پچھلے ہیں، کیونکہ ایک ناموں زبان کو ایک علوم
زبان کے ہ تو کسی شے کے جاسکتے ہیں۔

④ درد Dard اچھا کا ذکر تو بڑا پرانا ہے۔ یونانی اور رومی موصوفین نے ان کا زیادہ ذکر کیا ہے۔ اور نام ہے کہ وہ سے
جواب دے رہے ہیں اور پیشہ و غیرہ نے ان کے زبانوں کو ابتدا میں دردی DARDIC لکھا تھا۔ بعد میں جب ڈیڑھ سہا کو
پیشہ سے معلوم ہوا، کہ یہ وہی شے ہے، جو شیامہ، سیاہ، سیاہی وغیرہ کا نام سے یاد آتی ہے، اور اس کیفیت
انہی کے زبان کا نام پاشی Pasachi Pasacha تھا۔ کیونکہ یہ نام ان لوگوں کو نکھارنے کے اور ان کو
نہ لکھنے کے وجہ سے دیا تھا، ان کو دیو۔ ہوتے اور یہ ادا کیا گوشت کھانے والا کہتا تھا۔ یہاں تک کہ انہوں نے کھانا کھا کر لکھا
انک کے پار نہ جاتے۔

اصل وجہ یہ تھی کہ یہ سیاہ لوگ ابتدائی ویدی سرپ پراگا انہیں تھے، نہ کہ اس پر جو ان وقت وشنو کے عادیوں میں رہتے تھے
اور انہوں نے اس لیے کوف سے شرم و تینے کی وجہ سے راج کیا تھا۔ اس لیے ان دونوں اور ان کے قبیلوں میں عین ہے۔ ساتھ ساتھ
انک کے پار وادی پہنچے ہیں جب خیاب زارتت کا لکھو ہوا، تو یہ پاشا اور ان کے پیروکار بن گئے۔
جو کہ یہ سیاہ لوگ ہیں، گرہ کے ٹوٹے، جو ٹوٹے دھڑا کے میدانوں تک بطور اتاج لکھ لکھتے، اس لیے ان کے زبان پر عین
عام زبانوں پر اثر انداز ہوئے، بعد میں جب مدرسے اور ہسپتال ہوئے، تو ان لوگوں کو دوبارہ لکھنے کے عواقبوں کا طرف پشیمان
ہوا، اور ان کے علم و عقیدے کے جسم سے سیاہ پتھر پڑے۔

جائے تو یہ تھا، کہ جب ڈیڑھ کو معلوم ہوا کہ یہی دردہ زبان کا درصیفہ اس سیاہی کی سیاہی ہے، تو پھر ان کو
اسی نام سے منسوب کرتے، اور یہ وہی اسی عملی پر انہوں نے ایک کتاب Pasacha and Pasachai
کے نام سے لکھا ہے، کیونکہ یہ درد کا نام چاروں زبانوں سے زیادہ عملی طور پر لکھنے کے زبانوں
پر باقاعدہ کام کرنے والے کے نام ہے، انہوں نے ان کے موجودہ دین کو درستان کا نام Dardistan ہوا ہے۔
حالانکہ درستان کا کوئی بھی علاقہ موجود نہیں تھا۔ بعد کے لکھنے والوں نے ان کا ذہن، جن میں جدید جدید علماء شامل ہیں،
کہ درستان کا نام ایک افسانہ ہے، اور انہوں نے نام ہے، کیونکہ جو کہ زیادہ منسوب ہے، اس لیے درد۔ درد
درد درستان کا نام چاروں زبانوں کے ہے، اور یہ نام کرنے کے بعد نام بن گیا ہے۔

ان نام درد زبانوں کا حال سیاہ، سیاہی ہے، جس کا اصل تلفظ پشائی Paschani ہے، اور یہ آج بھی کوئی نہیں لکھتے

slit here

To open slit here

By air mail
Paravion



Great Britain
Postage
Paid

Royal Mail

International

Aerogramme

MOLID ASLAM KHAN RASOOL DURI
ADVUCATE
Tehsil Courts JAMPUR
DISTRICT RAJAMPUR
PAKISTAN

Name and address of sender

T. M. KHAN
25, TREGARVON ROAD
LONDON S.W. 11
U.K.

Postcode

An aerogramme should not contain any enclosure

Handwritten Urdu text, likely a letter or message, written on the reverse side of the aerogramme. The text is mirrored and appears to be a translation or transcription of the typed address and sender information.

رہتی پسند ادبی (گولڈن جوہلی) کانفرنس

۱۵۔ نورانی بلڈنگ کیمپلے اسٹیٹ کراچی

تاریخ ۱۵ دسمبر ۸۵

کری اسم رسول پوری صاحب، ادب!

آپ کا فاضل گیا تھا۔ امداداً عرض ہے کہ مرکزی تنظیم کمیٹی مابین امداد ۲۲ نومبر کو کراچی میں منعقد ہوا تھا۔ نذیر لٹاری صاحب نے امداد میں سر ایشی اہل قلم کا نمائندگی کی حیثیت سے شرکت کی تھی اور اس حیثیت سے وہ تنظیم کمیٹی کا رکن بھی ہیں۔ لٹاری صاحب نے امداد میں سر ایشی کے مندوبین کی ایک فہرست بھی پیش کی جو گنگ جگ ۲۰ اہل قلم پر مشتمل ہے۔ یہ وہی فہرست ہے جو آپ کے مشورے سے مرتب کی گئی تھی۔ امداد نے آپ کو سر ایشی کے نمونہ نمبر قرار کیا ہے۔ لٹاری صاحب نے امداد میں یہ بھی اعلان کیا کہ سر ایشی اہل قلم کے اندر رت کے افرات اور ان کے قیام و طعام کا بندوبست ان کے ذمہ داری ہوگی۔ ان کے اس پر فریوں بند بے اور پیش کش کو سراہا بھی گیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ سر ایشی ادب کے بارے میں سوال آپ بتا کر رہے ہیں۔ چنانچہ یہ طے کیا گیا کہ امداد میں آپ ہی سوال پیش کریں گے۔ سوال سر ایشی زبان میں ہوگا۔ اللہ اس کا مار ڈالے گا۔ تمہیں بھی بتا کر دیا جائے گا کہ مانزلس کے دوسرے شرکاء میں اس کے فارغ خواہانہ استناد کریں۔ یہ ارادہ کر رہے ہیں کہ امداد میں لکھ جائے گا۔ دولت نام لٹاری صاحب کو دینے گئے ہیں، وہ آپ کو ارسال کر دینگے۔ ساتھ ہی وہ آپ کو مانزلس کے لکھ میں دوسری تفصیلات بھی آگاہ کر دینگے۔ اس سلسلے میں کوئی دیانت و بیانات ہو تو لٹاری صاحب کو مددہ آپ تنظیم کمیٹی کے رکن کے طور پر رجوع کر سکتے ہیں۔ ان کا پتہ درج ذیل ہے:

مسلم تنظیم صاحب
سکرٹری، تنظیم کمیٹی برائے ترقی پسند ادبی (گولڈن جوہلی) مانزلس
انورانی بلڈنگ، کیمپلے اسٹیٹ، کراچی۔

گزارش ہے کہ نمونہ نمبر کی حیثیت سے آپ سر ایشی اہل قلم کی ایک تنظیم یعنی منتخب رکن تاکہ اقسام تنظیم کے نفاذ کے نام کو جاری کر لیتے ہو گئے۔ یہ بھی بتایا جائے کہ سر ایشی تنظیم کمیٹی مرکزی نمبر لکھ میں تنظیم کے نفاذ کے لیے آپ چھ ماہ کی مدت میں اس سلسلے میں کوئی پیش رفت ہو تو نفاذ کے لیے
میرپور میں ۱۵ دسمبر کو منعقد ہوا تھا۔ یعنی ۸-۱۲-۸۵ تا ۲۲-۸۵۔ واضح رہے کہ میرپور میں
۸-۱۲-۸۵ کو منعقد ہوا تھا۔ لٹاری صاحب نے اس میں ایک نمبر لکھا جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا تو وہ نمبر لکھ ہوتا۔

P.S - اگر آپ یہ جانتے ہیں کہ مندوبین کی فہرست نام ارسال کر لیں تو تنظیم کمیٹی کے رکن کے طور پر رجوع کر سکتے ہیں۔

جوہلی

جوہلی

محترم اسلم رسول پوری صاحب

آداب : آج آپ کا خط ملا - بہت شکریہ

آپ نے جائزہ پسند فرمایا اور میری حوصلہ افزائی فرمائی اس کے لیے میں آپ کا بے حد
ممنون ہوں - اگر دوستوں کا خلوص اسی طرح سیکھ رہا تو ان اللہ یہ سلسلہ جاری
رہے گا .

آپ ملتان تشریف لائیں تو فروری میں اور کئی کئی یادیں گزریں گی

خدا کرے آپ خیریت سے ہوں

آپ کا
جاوید اختر

۶ جنوری ۱۹۸۶ء

92, First Avenue
Manor Park
LONDON, E.12.
UK

13-1-84

قرآن مجید کا ترجمہ و تفسیر

اسلام دین ہے۔ اللہ ہے آیت قدرت ہے ہیں۔ میں آئے وقت آج کے پستی میں سنا
ہے کہ کوئی نے اسرارِ عالم سے کہا ہے کہ وہ تو کائنات کے خالق و
خالق ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے

میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے

میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے

میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے

میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے
میں تو ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے کہ وہ عالم ہے

Parvesh Shaheen
Director



**GANDHARA RESEARCH
PROJECT CENTRE
MANGLAWAR,
SWAT.**

THE SUBLIME ART FORM PRODUCED IN
GANDHARA WAS ONE OF BUDDHISM'S
GREATEST CONTRIBUTION TO MAN KIND.

Ref. No. ppc-169/L-13

Date. 4-4-2007

عزت عالیہ اور لہجہ عالیہ

سلام علیکم، یہ دیکھنے آپ کا 12-2-2007 لائبریری نامہ میرے سامنے پڑا ہے، اساتذہ کے پونے تین، چار پھلے ہیں،

نوردار بارانی اس کی ہے، جبہ اور رد کے پیناٹر برف میں پڑا ہے، جو اب کے لیے اکتھار کا نرخت اٹھانا پڑی ہے، جو کہ بے معذرت خوانہ ہیں، وہم و غم پر نہیں، کہ سب سے دل اور پورا افسانہ
کی یاد میں کائناتیں پڑی ہیں، وہ جانا نہیں جانتا، اور کونہ بار-بار-جانا (تباہ) مکتبہ ان کے مسلسل خوانہ میں خوانہ پھوڑا کر کا
رفتہ سوا بند ہو گیا، کائناتوں تو پیا پیا اور کھلتی، حیثیت کی بارش اور برقیاری، یہی وہ ہے کہ ہم سال اور پختل کتبہ محمد
وہ پھلے، اس دن کا پندرہ بارانی رکت ہے، فوجی نے موقع سے فائدہ اٹھانے کے لئے ان تینوں دائروں میں جانا چاہا، جس کا کچھ قریح زبانیا
پڑی جاتی ہیں، اگرچہ ان زبانوں پر میرے مضمون اور مقالے چھپ چکے، پھر میں نے ان کی اداروں میں کچھ وقت کے لئے آجائے،
یہاں جب ویسٹو پر کھل کر رہا، تو میں نے پر ایک اور چہرہ کے لیے دل لپیہا، بدولت کے لیے نادر یادگار میں اور اور یہ بیٹوں
میں نہیں، ان پر ہیں میرے کچھ قریح میں چھپ چکا، کیوں میں ان چند جگہوں پر نہیں جانا پورا، اس لیے ان کے دیکھنے کے لیے کمر باندھ
سہی اور میں ان پر اور وقت کا پندرہ پر ان کی زیارت کر ڈالی،
پورا پندرہ نے کچھ اور دنوں کے پندرہ، کیونکہ انہوں نے ان کے ایک نامور بادشاہ میردین خان بابا پر میں کائناتوں کو دیا، وہاں میں شریعت
کرنا داری ہے، پورا پندرہ نے جو بات کر لی، ہم آپ کے ساتھ بیٹا کے کچھ مضمون کو کتابی شکل میں شائع کرنا چاہتے ہیں،
اور ایم-اے کے کورس میں لکھا جاتے ہیں، میں نے کیا بلکہ اس میں اجازت کی کوئی بات ہے، جو یہ ہیں آپ،
و آپ کی کثیرانی پر ہیں ان سلاٹوں میں بہت کچھ ہے (رہے)

① آپ نے قریح رسم الخطوں کے بارے میں پوچھا ہے، میں خود اس بارے میں خود اٹھا کر لایا ہوں، میری تحقیق یہ ہے کہ اسلام دو دفعہ
پر پھیلے ہیں آیا ہے، محمد بن قاسم اور محمد بن قاسم، لیکن اگر آپ رسم الخط پر لڑا کریں، تو معلوم ہو جائے گا کہ آپ کا خود
خوا محمد بن قاسم اور اسے محمد بن قاسم والا نہیں ہے، کیونکہ اس میں جو اجازتیں تھیں، وہ وہی تھیں، شمالی علاقوں کے
رسم، جو تہذیبی سے پکارا، یا یہ قریح اور ہر پر پہلے ہندی پوری کے شاعری موجود ہے، وہی شاعری میں اس وقت لائبریری
دیا یا جاتا ہے، میری رائے ہے کہ اگر وہ لائبریری افسانہ تھا، میں پوری اور پورے انسان سے سوز پلہا، کیونکہ یہ سڑا
ٹ-ٹ-ٹ وغیرہ کی انداز میں شمال میں دروازوں کے دنوں سے موجود تھیں، جو عربی خواہیں نہیں ہیں، جیسا کہ شمال سے اسلام
پر پھیل کر دیا گیا، تو ان کی زبانوں کو، جہاں نیا نیا کے ساتھ وہی پختہ والا خود دیا گیا، یہ میری اپنی رائے ہے، آپ
انہی رائے کا لکھی جاتا ہے (رہے)

② کوئی خط لکھیے آپ شکاری اور شاردہ خواہاں حکام کریں، جب یہ پرائمری لکھا ہے، میں تم، خواہیں وہاں کے دور
کے یہ خط سوات میں کھلے، میں جب میں این-اے یہ لہیا، تو یہ خواہیں نے

کیوں کہ یہ زبان ہے اور یہ خود نشی سے نکلا گیا اور یا عربی سے اوروں میں تبدیل نہیں ہوا۔
 یہ درود ہوا۔ اس کے بعد کونے جہنم کا لہزہ ایسی کتابوں میں لکھے ہیں۔ لیکن کھلے خط اس کے لیے بننا
 اسے فوای ایک کتاب Donada script بہت سے موجود ہے، میں نے ان کا ایک کتاب یہ نام دیکھا۔
 اب وہ ان کا کوئی ہندسہ ہے، تو ان کے پیلچہ درودا - پراکرت - خود نشی - ساردا - اددیانہ - لینا
 دیکھ کر کہ یہ حاصل کرکوں گا، میں خود اس کی تلاش میں ہوں، چند مہینے بعد انڈیا جانا ہے، دو سو سال
 میں دلائی راہ دہی شریک کے ساتھ میرے اچھے تعلقات ہیں اور فواد کتابت میں ہے، یہ کتاب ۵۰۰ کو محدود
 کر سکیں، کیونکہ یہ الہی کا ہوا ہے، (رہواری میں لا جا جانا ہے) تو پتھل کا با اڈا نے مر اسکیلی پر بیان
 پر ایک کتاب خالی کر لیا، یہ نہ فوای، اب اسے پڑھیں، کچھ اچھے کتابت سے پڑھیے

۷) جہاں تک بڑی اور موٹے جو ڈرڈ کا لائق ہے، اسے کو فوای لایم درودوں یا ڈرڈ ایوں کی تہذیب پر لیا گیا ہے
 کیونکہ قدیم ہندوؤں کا جب تک ہندوؤں کے ساتھ لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا
 لکھی یہ وہ ڈاؤنڈ ہے، کہ یہ درودوں کا تو سوس سے نہیں ہے، کچھ درود ہیں، جب درود ہندوؤں میں لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا
 یا نہیں، تو ان پر لکھنے والے وہی ہیں، وہی ہے، اسے لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا
 لکھی کرتا، حالانکہ بہت سے عالم ہیں، اور کئی کئی بار لکھے ہیں، اسے لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا، اسے لیا گیا تھا
 درودوں سے علیحدہ نہیں، لیکن دونوں قیاسات کی دنیا کا ٹوٹ ہے۔

۸) میرے خیال میں موجودہ سر اسکیلی قدیم دردی زبان کی عاقبت میں ہے، اور سر اسکیلی دردی میں اور ایسی کئی زبانیں
 خود ایک دردی زبان ہے، جو کہ انھیں نشانوں کے ساتھ لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 زبان تھی، جسے کا اصل جزیشاچ زبان تھا، اصل نام نیسچی اور ٹوٹوں کا نیسچہ ہے، یہ باقی نام مذہب لغب کی اور
 دیکھے ہیں، اب انڈیا کے موجودہ ماہر ہندوؤں ڈاکٹر ڈیویلا لکھتے ہیں، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 بڑی تہذیب، انہوں نے نیسچہ پر اچھے دردی ڈالی ہے، میں پتھ بولوں میں، وہ نے لکھا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 جب یہ ان کی کتاب لکھی ہے، تو مجھے پورا دیکھیں ہے۔

۹) پالی - مذہب جو لائی ہے ایک کائنات میں یہ موضوع پالی ہے، میں نے پالی بولنے والا ہندوؤں، ان ٹوٹوں کے دریا اور اڈا لکھا، وہ چھوٹا
 ہے، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا

۱۰) کتب میں، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا

۱۱) حال ہولی، میں لائی لکھی ہے، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 پورے ہونے کا موقع دیا، بولا اور خوب بولا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 ۱۲) پتھ بولوں میں کئی کئی چیزیں پر مشورہ؟ وہ جتنا دلا اور تانے جہد دیکھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 پورے ہونے، علم حاصل کیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا

۱۳) اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 کتاب جو اہم ہے، وہ کچھ چیزیں لکھی ہیں، ان کتابوں میں آپ کو قدیم زبانوں کے ۵۰۰ لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا
 اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا، اسے لکھا گیا تھا

PROF. DR. ABDUL JABBAR JUNEJO

B.A. Hons (Sindh) Dip. Chinese (Peking)
M.A., Ph.D (Sindh)
Former Dean Faculty of Arts, University of Sindh.
Former Chairman Sindhi Adabi Board.

Date: 28-6-2001

بہادر معزز اسلام صاحب سلامت باد

السلام علیکم: آپ کا نوازش نامہ ملا مسرت

ہوئی ہے۔ آپ کی سچے بیدل اور حمل پر تخلیقات

کا میں ویسے بھی معترف ہوں۔ معجزہ یاد

پر لکھا ہے مجھے آپ کا پتہ کفایت سے

درکار تھا، اب آپ نے یاد کیا تو دل کو

بہت خوشی ہوئی، میری یہ کتاب تو ایک

مختلف سا جائزہ ہے، آپ کی پسندیدگی

کلیتاً شکر ہے۔

اب میں عمده اعمال خان کے حکم کے بموجب

حضرت خواجہ فرید ^{رحمۃ اللہ علیہ} ایک کتاب لکھنے میں

مصروف ہوں، سندھ شع و ادب پر عاشقانہ

چالیں کتابیں چھپ چکے ہیں، مستقبل

قریب میں آنا میں سے ایک دو کتابیں اردو

اور انگریزی میں منتقل کرنا چاہتا ہوں۔

صدیق ظہر میرا دوست تھا، ان کی

تالیف دیوان فرید کچھان سے دستیاب

ہوگی، اگر آپ رہنمائی کریں گے تو

اصناف صوفیہ کا ترجمہ کتابیں عمر کمال خان
اور جاوید چانڈیو سے ملیں ہیں، ظہر نوشہر
نے بھی ایک کتاب عنایت کی ہے، امید ہے دو تین
مہینوں میں بلا تاہم مکمل کر لوں گا۔ ارشاد اللہ

میرا حوصلہ بڑھانے کے لئے رابطہ
جا رہا ہے کہیں سے تو شکر گزار ہوں گا

خالد

عبد الباقی

28/6

LONDON
SUNDAY 19th APRIL
1892.

ختم کرم خدیوہ علیہ السلام خانہ کربلا لکھنؤ

اسلام علیہ السلام - آپ وہ خطابہ - شکرہ - اللہ ہے اسے اس وقت سے ہوں گے -
میں آج یہ ہا شکرہ میں کہہ آئے ہیں یہ ہے اللہ کے ہا میں لکھی ہیں - آج میں
جو صلہ از خود لکھی ہے - میں اور خطبے - ہر ایک جگہ ان حدیث گھر لکھوں گا - میں نے
کئی بار ان لکھی ہیں - کہ میں Communiticut ہے - اور دیکھ ل - لوگ تو ان کو
کو وقت نہیں کرتے -

میں نے اس وقت اس خطابہ لکھا تھا - جس میں آج کے سب سے دیکھا کہ وہ خطابہ
آج کو میرا کہ تھا - اس نے لکھا کہ ان لکھی ہیں اور لکھا کہ آج کا آج
دیکھا کہ میں اور لکھی ہیں کہ آج کے لکھی لکھا ہوا ہے اس کے لکھی ہے -

آج کے خطبے میں ہر ایک جگہ لکھی ہیں اور میں نے اس کے ساتھ لکھی ہیں اور لکھی ہے

ان لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطابہ لکھا تھا (40-7 نام لکھی ہیں اور 40-12 لکھی ہیں)
میں اسے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں - میں نے آج کے لکھی لکھی ہیں اور لکھی ہے
میں نے اسے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے

میں نے اسے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے

میں نے اسے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے

میں نے اسے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے
اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے اس وقت جب میں خطبے لکھی ہیں اور لکھی ہے

گلوٹت نے خارا کھا کی ہوگی ہے۔ 29 مارچ اور مقدمہ کی سالہ انتہا میں
تھا۔ ہمیں رکھے ہیں زیاں میرے وقت کے آئے تیار رہنا چاہیے

میں ک۔ کاٹس تک تو سرگورت میں ہیں میں آ۔ ایک خط لکھ سکے
ہیں۔ اور افغانستان میں گلوٹت کی بیڑی میں سے لکھ لکھ کا
کے لکھے رکھا کریں۔ اور تمام درگاہوں کو سرے مقدمہ کیسوں۔ اور ان کو لکھ
دیکھیں کہ میں صد دن کے آملوں کا۔
آ۔ محمد علی
ہے کہ

An aerogramme should not contain any enclosure

Postcode

Name and address of sender

Aerogramme

International



By air mail
Par avion

PARISTAN
DISTRICT RAJAN PUR
Khadakda JAMPUR
PURI (Khadakda)
Mr Mohd Aslam Khan Rasool

Gr
Bil
Pos
Paid



ہمارے اسم رسول لوری

ہم نے جو کچھ لکھا ہے اس کا لغز نے نو جوانوں کی پڑائوش کے درجے سے سرشار ہو کر اور بعض کامیوروں نے آثار بھی لکھ دیا کچھ دیکھئے کہ پرانی طریقے سے دعوت نامہ نہیں لکھا گیا یا منجوز نہیں ہوا یا لکھا گیا ہے کہ رجعت لیندوں کی اسٹھل زبان کو زیادہ خوش کیا گیا بطور مثال خیال ہے کہ تھکن کے بعد ہمارے اہل فہم کو نوے فیصد پورے ہوئے۔

عادت سید اور حمید اختر جہان کو گلے کے ساتھ قریباً کا اگر تمام
بائیں، سیکریٹری عام ریسٹ اور باقی عیب میں ایک کو رکھیں اور نائب صدر عاشق زور انہ اسم رسول لوری
میں ایک کو اور پھر کچھ درستی جو عالم میرا خیال ہے کہ اس کے فیصلہ پر جانے لگا کافی جاتی
کر ہمیشہ کو داکو ڈرنے میں کر دیا ہے ان سے گفتگو کر لیجئے۔

والس
ادب

PROF. DR. ABDUL JABBAR JUNEJO

B.A. Hons (Sindh) Dip: Chinese (Peking)
M.A., Ph.D (Sindh)
Former Dean Faculty of Arts, University of Sindh.
Former Chairman Sindhi Adabi Board.

Date: 14.4.2002

محترم اسلام صاحب سلامت و تندرستی
السلام علیکم: آپ کا خط ملا۔ توراہن
میرا کتاب کے بارے میں آپ کے جذبات سے
انگاہ ہوئی اس کے لئے میں آپ کا
بہت شکر گزار ہوں۔

"سندھ لوک گیت" لوک ورثہ اسلام
آباد نے شایع کیا ہے۔ اس وقت
میرے پاس خطو ایک کاپی ہے ورثہ
میں آپ کی خدمت میں پیش کر دیتا
امید ہے لوک ورثہ سے مل جائے گی

بصورت دیگر میں آپ کو
خطو سٹیٹ بھیم دے گا۔

جون اللہ میں گرمیوں کے جوہن
میں ملتان آرٹس فا انشاء اللہ - آپ
سے بھی ملاقات کا شرف حاصل
کردے گا۔

آپ کا خط سندھ ادب کونسل
کے کاتبوں پر کام کر رہا
ہے۔ والسلام
عبدالباقی

Professor Dr. Anwaar Ahmad

Dean,
Faculty of Islamic Studies & Languages,
Bahauddin Zakariya University,
Multan - Pakistan.



پروفیسر ڈاکٹر انوار احمد

ڈین کلیہ علوم اسلامیہ والٹ
بہاء الدین زکریا یونیورسٹی،
ملتان (پاکستان)

No. _____

Dated ۲۵-۹-۲۰۰۴

جناب اسلم رسول پوری

سلام!

۲۰۰۳ء میں سرائیکی نثر کی شائع ہونے والی کتب کی فہرست بھجوا رہا ہوں۔ اگر آپ کے علم میں کچھ اور کتابیں ہیں جو
۲۰۰۳ء میں شائع ہوئی ہوں تو براہ مہربانی کتاب کا نام، مصنف اور جس ادارے نے مذکورہ کتاب شائع کی، اس سے مطلع کیجیے۔
آپ کی صحت اور خوشی کی دُعا کے ساتھ۔

والسلام

ڈاکٹر انوار احمد

جناب اسلم رسول پوری

ایڈووکیٹ، جام نور۔

فہرست کتب سرائیکی ۲۰۰۳ء

سیریل	نام کتاب	مصنف	پبلشر
1	خواب گلاب	حفیظ خان	سرائیکی ادبی مجلس، بہاولپور
2	کئی مدنی	مسرت کلاںچوی	اکادمی سرائیکی ادب، ماڈل ٹاؤن اسے بہاولپور
3	لکھتے لکھاری	حمید الفت ملغانی	سرائیکی ادبی بورڈ، ملتان
4	سچ مایہ دا	خاور نقوی	عکاس پبلی کیشنز، اسلام آباد

برادر خباب سلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنے کا سلسلہ

آپ نے گزشتہ نام ملا۔ مجھے آپ کے دلہنوں کا انتظار رہا ہے اور میں نے
آپ کا ہر نام ملتا ہوں۔ مجھے عجیب سی خوشی میسر آئی ہے۔
آپ نے ہر لمحہ محبت اور اخلاص کا مظاہرہ ہے۔ دیر پا اور
بہت اپنا وقت لے سکتے ہیں۔

اس دن میں چند مختلف دوستوں کے ساتھ گئے اور انہیں لکھی گئی
مستور ہو گئی ہیں۔ آپ کو اپنے عزیزوں کی ایک ایسی ہی زندگی
بہت بڑا عاشق اور مجاہد۔

آپ نے "جبریل" ارسال کیا۔ اور اس میں
تقریباً 1000 کے حساب سے دو آتش ہو گیا۔ جی جی کیا ہے
تمہیں دو تین روزہ کے ساتھ گزرا ہوں۔ آپ کے ساتھ سرکاری
کلیک کے اس وقت کے عوام کو گفتگوں کے دوران
درستی کے لیے عام کرتے دکھوں۔ دیکھو برخواستہ کی لوری
پہلے ہے۔ مشاہیر ۲۲۔ مارچ کو ملتان آ رہے
تین MPhil کے مقالے ہیں۔

مشاہیر کے بارے میں آپ کے طرف سے آگے
کیے جانے والے مشاہیر اور ملتان میں ضرور ملتا ہے
کریں۔ گراہی کیا رہیں؟ میرے گھر کو قیام کیجئے

آپ کا دوست
محمد علی

Sumaira @phot-mail.com
Email download
Email
Email